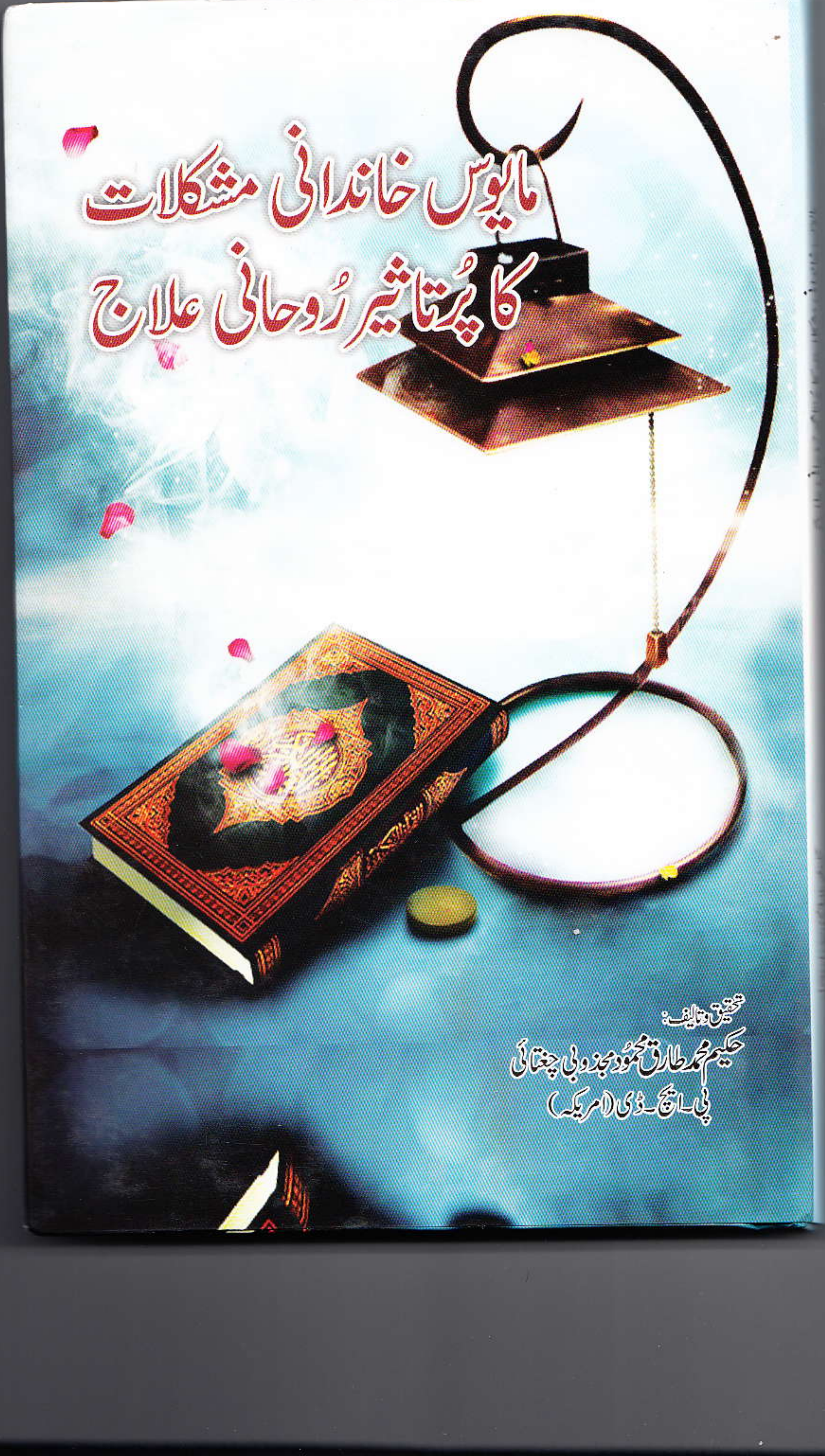

مایوس خاندانی مشکلات
کا پُرتاثیر رُوحانی علاج

تحقیق و تالیف:
حکیم محمد طارق محمُود مجذوبی چغتائی
پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب: مایوس خاندانی مشکلات کا پُرتاثیر روحانی علاج
مؤلف: حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ
ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ
نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
اشاعت: دوئم 2013ء
قیمت: 200 روپے

ہر قسم کی جسمانی بیماری اور پریشانی سے نجات کیلئے
لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے استفادہ کرتے ہیں

Website:www.ubqari.org

042-37597605-0322-4688313

حال دل

آپ اگر خاندانی مشکلات سے بالکل مایوس ہو گئے ہیں تو رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ ہمارے لینے میں کمی ہے لیکن اس کریم رب کے دینے میں کمی ہرگز نہیں۔

بندہ کے پاس بے شمار لوگ اپنے خاندانی مسائل لے کر آتے ہیں۔ بندہ دن رات انہیں رجوع الی اللہ میں مشغول کرتا ہے۔

آپ یقین جانیئے کتنے لوگ دعا میں بندہ کو صرف اس لئے یاد رکھتے ہیں کہ انہیں مسنون اعمال وشرعی وظائف کی طرف اپنے روحانی استخارے کے ذریعے متوجہ کرتا ہوں۔

امید ہے یہ کتاب آپ کے روحانی' جسمانی' خاندانی مسائل اور مشکلات کے لیے تیر بہدف ہوگی۔

خواستگار اخلاص وعمل
بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

نوٹ: زیر نظر وظائف وعملیات مختلف تجربہ کار اور صاحب کمال بزرگوں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کوئی شرکیہ چیز نہ ہو صرف مستند چیزیں ہوں نیز کسی کو تکلیف دینے اور ایذء پہچانے کے لئے اگر عمل کیا گیا تو نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے۔

فہرست

مضمون	صفحہ
آیات تہلیل	11
آیات شفاء	14
آیات الاستکفاء	17
آیات شفاء	20
آیات دفع شدائد وخوف	21
آیات کفایت مہمات	22
آیات الحفظ	23
پچاس ق والی پانچ آیات	24
آیات سکینت	26
دافع ضرر وسقم	27
آیات دافع حزن وامراض	28
سورۃ فاتحہ	29
کرب دور کرنے کی دعا	33
دعائے یونس	36
دفع امراض کی دعائیں	38
پریشانی وغم سے نجات ووسعت رزق کی دعا	39
اصرار علی المعصیۃ	41
دعا اور وقت دعا	44
رقیہ مرض	47
مریض کی عیادت کے وقت کی دعا	47

مضمون	صفحہ
تکان سے نجات کیلئے	48
دردسر	49
دردسر کیلئے دوسرا عمل	49
دردسر کیلئے تیسرا عمل	49
آدھے سر کا درد (شقیقہ)	50
درد دنداں (دانت کے درد کیلئے)	50
دانت کے درد کا دوسرا عمل	50
رمد (درد چشم)	51
رعاف (ناک سے خون بہنا)	52
عسر البول (پیشاب کی تکلیف)	53
سلس البول	53
دفع امراض	53
دفع امراض کا دوسرا عمل	54
درد زانو	55
دفع امراض کیلئے دعا کا وقت اور طریقہ	55
دافع بلا	55
دعا برائے ہر بلا	56
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قصہ	56
درد کے دفع کیلئے	57
ہضم طعام کیلئے	57

مضمون	صفحہ
تمام آفات ودرد سے حفاظت کے دعا	58
حفظ وامان کیلئے	58
رقیہ برائے ہر درد وبلا	59
دفع بخار	59
دفع بواسیر	59
دفع بلاوآفات وامراض	60
دفع بلاوآفات وامراض (دوسرعمل)	60
دفع بلاوآفات وامراض (تیسرا عمل)	61
دفع بلاوآفات وامراض (چوتھا عمل)	61
ہر غم سے شفاء	62
ہر قسم کے درد کیلئے	63
''قول جمیل'' کی مذکورہ دعائیں	63
بخار کے مریض کیلئے	63
دیوانے کتے کا کاٹا ہوا	64
برائے مسان	64
برائے حفظ اطفال	64
چیچک سے حفاظت	65
برائے آسیب زدہ	65
آسیب زدہ کیلئے (دوسرا عمل)	65
آسیب زدہ کیلئے (تیسرا عمل)	65
اسقاط جنین	66
درد زہ	66

مضمون	صفحہ
فرزند زینہ (لڑکے کی پیدائش کیلئے)	67
فرزند زینہ کیلئے دوسرا عمل	67
جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو	67
برائے مسحور ومایوس العلاج	68
برائے حصول مقصد	68
طریق استخارہ	68
برائے دفع بخار	69
خنازیر یا کنٹھ مالا	69
سرخ باد	70
صرع یا مرگی	70
تعویذ برائے مرض ودرد	71
شفائے مریض	71
دفع خواب پریشان	71
گلے کی سوجن کیلئے	72
دفع بواسیر	72
انشرح خاطر ودفع بلا	72
سلب مرض کا طریقہ	72
بعض اعمال مذکورہ ''حیوۃ الحیوان الکبریٰ''	73
اسم اعظم	73
برائے صدق ورزق وسلامتی	76
دردسر	76
دردسر کیلئے (دوسرا عمل)	77

مضمون	صفحہ
دردسر کیلئے (تیسرا عمل)	77
آفات دارین سے حفاظت	78
زندگی اولاد کیلئے	79
حسن حال	79
محبت	79
جلب خیر و دفع شر	79
امن مکان	79
دفع دشمن	80
سورۃ انعام	80
کفایت ہم	80
خوف وفزع، غم وحزن کے دفع کیلئے	80
استخارے کا عمل	81
برائے تپ	81
مجربات امام شیخ محمد یوسف سنوسی حسنی رحمۃ اللہ علیہ	82
گم شدہ کی یافت	82
عرق النساء	82
قضائے حاجات	82
غم کو ٹالنے کیلئے	83
آیات شفاء	83
زیادتی عمر، وسعت رزق، دشمن پر غلبہ، وغیرہ	84
دشمن کی حد بندی کیلئے	84
دشمن پر غالب آنے کیلئے	84

مضمون	صفحہ
اگر دشمن اچانک قریب تر آ گیا ہو تو	85
ظالم دشمن پر ہیبت طاری کرنا	85
دشمن کو مغلوب اور مہربان کرنے کیلئے	85
دشمن پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کیلئے	85
دشمنوں اور ہر بلا سے حفاظت	86
دشمن کی نظروں سے پوشیدگی	86
غیبی مدد اور دشمن سے حفاظت کیلئے	87
دشمن کے شر سے حفاظت کیلئے	88
دفع دشمن کیلئے	88
دشمن اور ظالم سے نجات	88
برائے غلبہ و فتح بر دشمن	88
برائے مغلوبی و فرمانبرداری مخالفین	89
دعائے تحفہ ابدال	89
گم شدہ چیز کیلئے	89
برائے دفع دشمنا	89
برائے بغض اعداوت	90
برائے دفع دشمنی	90
برائے مغلوبی	90
برائے کامیابی و غلبہ بر دشمن	90
مخالفین اور بدگوئی ذلت و بربادی کا عمل	90
دشمنوں کے دفع کرنے اور ان کے ایذاء رسانی سے محفوظ رہنے کیلئے	91

مضمون	صفحہ
دشمن کی پامالی اور ذلت کیلئے	91
برائے عداوت	91
گھبراہٹ اور پریشانی سے نجات کیلئے	92
دشمن پر غلبہ کے لئے	92
برائے زبان بندی	92
برائے دفع ظالم و جملہ کاموں میں سہولت کیلئے	92
برائے دفع ظالم و جملہ کاموں میں سہولت کیلئے	92
ظلم سے نجات و قید سے رہائی	93
برائے دفع دشمن	94
برائے زبان بندی دشمنان و حاسدان	94
مشکل اور اہم کام میں کامیابی	95
برائے دفع دشمن	95
واسطے دفع حاسد	96
واسطے دفع حسد حاسد	96
برائے خرابی دشمن	96
قبولیت دعا کیلئے	96
قید سے رہائی، اولاد، گمشدہ کی واپسی، حل مشکلات کیلئے	97
برائے قضائے حاجت	98
نئے کپڑے پہننے کا عمل	98

مضمون	صفحہ
برائے عزت وعظمت	99
مقدمہ میں کامیابی کیلئے	100
مشکل کے حل کیلئے	100
برائے فتوحات وحل مشکلات	100
برائے حل مشکلات	100
مصیبت اور تکلیف دور ہونے کیلئے	100
عمل برائے حاجت	101
برائے حاجات دینی ودنیوی	101
برائے قضائے حاجات	101
قضائے حاجات	102
برائے قضائے حاجات	102
برائے قضائے حاجت	103
برائے قضائے حاجت	103
برائے قضائے حاجت	103
قضائے حاجات وحل المشکلات	103
برائے حل مشکلات	104
برائے مقصد برآری	104
قضائے حاجات	105
قضائے حاجات	105
برائے حل مشکلات ومطلب برآری	105
مرادیں پوری ہونے کا عمل	106
مقدمہ یا دنیاوی مقاصد میں کامیابی کیلئے	106

مضمون	صفحہ
مزار پر حاضری کا عمل	106
حصار قادریہ	106
فتوح غیب کے واسطے	107
صفائی قلب کیلئے	107
پوشیدہ بات معلوم کرنا	107
برائے فتوحات	108
نماز قضائے حاجت ببرکت بسم اللہ	108
حصول مراد کے واسطے	108
برکت بسم اللہ حصول عزت اور عظمت کے واسطے	108
دلہن کے بیاہ لانے کی دعا	109
گناہوں کی مغفرت کے واسطے	109
دعا قبول ہونے کے واسطے	109
برائے رہائی قیدی	109
برائے دفع شرارت جانور کے	109
ہر آفت سے حفاظت	110
سورہ فاتحہ کے فضائل اور فوائد کے بیان میں	110
آگ لگنے اور آندھی کے واسطے	110
عالی مرتبہ پانے کیلئے	110
جان اور اولاد کیلئے تحفظ	110
چوری، کھوئی ہوئی شے یا مفرور شخص کیلئے	111
حاجت روائی کا مجرب عمل	111

مضمون	صفحہ
تتیے کے ڈنک کا علاج	112
طوفان سے بچنے کیلئے	112
بیاہ کیلئے	112
دریافت مطلب کے واسطے	113
زیادتی دودھ کے واسطے	113
وہم دور ہونے کے لئے	113
مسافر کے واسطے	113
فتح یابی کیلئے	113
ملاقات بادشاہ کے واسطے	113
بخار کے واسطے	114
حاجت برآری کے لئے	114
ادعیہ نادرہ	114
دعائے کفایت	114
دعائے الحاح	115
دعائے سریع الاجابۃ	115
قضائے حوائج کیلئے مفید و مجرب دعائیں	115
دعائے طول عمر	119
دعائے نیم شب	120
دعائے نجاح	121
قبول توبہ	121
تبرکات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی	121
دیگر برائے دفع وسوسہ	122

مضمون	صفحہ
عملیات (از حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)	123
نماز برائے قضائے حاجات	123
اعمال آسیب زدہ	124
برائے دفع جن از خانہ	124
برائے فرزند	124
برائے اسقاط جنین	125
برائے دردزہ	125
اولاد نرینہ کیلئے	126
برائے نظر بد	126
برائے گم شدہ	127
برائے انجاح حاجت	127
برائے حل مشکلات	127
برائے صرع (مرگی)	128
تسکین قلب اور نیند کیلئے	128
مجربات الحاج برکت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	128
برائے کشائش	133
مجربات حضرت الحاج سید عابد حسین رحمۃ اللہ علیہ	134
برائے فراخی رزق	134
تعویذ تپ ولرزہ	134
تعویذ دردسر	134
مجربات (حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہ مہاجر مدینہ منورہ	135
نقش برائے مقدمہ و تسخیر حکام	135
برائے دردزہ	135
برائے حفاظت اطفال و بندش گریہ	136

مضمون	صفحہ
بچوں کو شرارتوں اور بدخوئی سے باز رکھنے کے لیے	136
برائے حصول فرزند	136
ایک دعا	136
عملیات از حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ	137
برائے حل مشکلات	137
دیگر	137
برائے کشائش	137
برائے حب	138
برائے ادائے قرض	138
ظالم و جابر دشمن پر غلبہ کے لئے	138
برائے حفظ از اسقاط حمل	138
برائے حب	139
برائے مقہوری اعداء	139
برائے کشائش رزق	139
برائے ازالہ سحر	139
عملیات شیخ الحدیث حضرت مولانا سید اصغر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ	141
تعویذ جواہر الاکسیر	141
تعویذ برائے بخار و اختلاج قلب وغیرہ	142
برائے ادائے قرض	143
برائے قوت حافظہ و ذکاوت	143
برائے اضافہ شیر	143
تعویذ برائے افزائش رزق و مشاہرہ (تنخواہ وغیرہ)	143

مضمون	صفحہ
برائے دفع آسیب (معمولی)	144
برائے دردسر	144
برائے حفاظت حمل	144
معمولات (مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانی قدس سرہ)	145
برائے دردسر	145
برائے تپ ولرزہ	145
مشکلات وتسخیر حکام وفراخی رزق	146
مقاصد مذکورہ نقش اسم ذات اللہ	146
معمولات شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ	147
برائے حفاظت از اعداء	147
دفع سحر	147
حل مشکلات وانقضائے حاجات	148
اغوا شدہ کی بازیابی کے لئے	149
برائے حل مشکلات	149
عمل برائے فراخی رزق	150
برائے ملازمت	150
خواص آیات	150
پھل کو میٹھا بنانے کا عمل	150
حاکم کو مہربان کرنا	150
شوہر کو راضی کرنے کا عمل	151
چوری سے محفوظ رہنے کا عمل	151
ادائیگی قرض کے لئے بہترین عمل	151

مضمون	صفحہ
شوہر کو راضی کرنے کا عمل	151
چوری سے محفوظ رہنے کا عمل	151
ادائیگی قرض کے لئے بہترین عمل	151
اولاد صالح کے لئے	151
جانور کو قابو کرنے کے لئے	152
رزق میں برکت	152
ہر دعا قبول ہوگی	152
ہر مریض کے لئے بہترین دوا	153
عداوت اور تفریق کیلئے	153
گرمی کے بخار کے لئے	153
دل کی تقویت کیلئے	154
محبت کے لئے شیریں عمل	154
رسول اللہ کی شفاعت نصیب ہوگی	154
برائے خوابوں سے محفوظ	154
سحر کے لئے نہایت ہی مجرب	155
دشمن سے حفاظت	155
حفاظت حمل	155
کتے یا شیر سے بچنے کا طریقہ	156
آسمانی بجلی جب گرے تو یہ پڑھے	156
حافظ کیلئے نہایت ہی مفید ہے	156
گرمی سے بخار کا آنا	156
اسم اعظم	156
مایوسی اولاد کے لئے۔ انشاء اللہ اولاد ہوگی	157
آسیب زدہ کے لئے	157

مضمون	صفحہ
زہریلے جانور کے کاٹے پر یہ پڑھے	157
گم شدہ شخص واپس آجائے	157
ازالہ طحال	158
ناف کا خراب ہونا	158
ظالم کو شہر سے نکالنا	158
پرانے سے پرانے مرض کا علاج	158
آنکھوں کی بینائی تیز ہو جائے گی	159
اولاد کے لئے بہترین دوا ہے	159
بھوک ختم	159
دردسر کیلئے	160
شہادت کا درجہ ملے	160
فراخی رزق کیلئے	160
تمام حاجتیں پوری ہوں گی	160
احتلام سے محفوظ رہے	160
کشائش رزق	161
حفاظت	161
ولادت میں آسانی کے لئے	161
بصارت میں کمی نہ ہوگی	161
عملیات (شیخ ادب الادب والفقہ حضرت مولانا اعزاز علی صاحب)	162
برائے حب	162
برائے گم شدہ چیز وشخص	162
ایک نایاب تعویذ	162
مجرب عملیات از حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب	164

مضمون	صفحہ
تعویذ برائے چیچک	164
تعویذ برائے حفاظت از ہیضہ	164
تعویذ برائے حفاظت	165
ایک تیر بہدف نقش	165
عملیات (حضرت شیخ محمد محدث تھانوی)	165
برائے حصول مقصد	165
برائے ادائیگی قرض	166
حصول عزت کیلئے	166
ظالم کے پنجہ سے رہائی کیلئے	166
حصول فراخی	166
برائے فراخی رزق	166
برائے ازالہ مرض	167
برائے اجرائے بول	167
برائے درد عرق النساء	167
برائے دفع چیچک	167
برائے مقہوری اعداء	168
برائے حل مشکلات	168
عملیات (از مفتی دین محمد خان صاحب)	169
دعائے کشائش رزق	169
نسبت میں کامیابی کے لئے	169
امتحان میں کامیابی کے لئے	169
چور وغیرہ سے مکان کی حفاظت کے لئے	169
مزمن امراض کیلئے	170
حصول اولاد کیلئے	170
استخارہ صحیح	170

مضمون	صفحہ
ازالہ تفکرات کی دعا	171
ازالہ نظر بد کے لئے	171
متفرقات از حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی	172
برائے کشائش ظاہری و باطنی	172
برائے درد دنداں و درد سر وغیرہ	172
برائے دفع حاجت ورد غائب وشفائے مریض	172
برائے دفع گزیدنی سگ دیوانہ	173
برائے دفع فاقہ	173
بیدار شدن از شب	173
برائے خوف حاکم	174
عملیات (مولانا صوفی محمد عزیز الرحمٰن پانی پتی)	174
نقش برائے قاضائے حاجات	174
برائے ہر دکھ درد اور پریشانی	174
دکان کی ترقی	175
ناف کے ٹل جانے کے لئے	175
بواسیر کے لئے	176
برائے آسیب	176
عمل برائے محبت	177
برائے ترقی رزق	177
آدھے سر کا درد	177
تعویذات وعملیات حضرت مولانا ظفر احمد قادری	178
تسخیر قلوب	178
حفاظت از آفات	178
کشائش رزق	178

مضمون	صفحہ
السر یا معدے میں زخم	178
درد دانت	179
برائے اولاد نرینہ	179
کیڑوں سے حفاظت	179
حاکم اور ظالم کی شر سے حفاظت	180
اولاد کا فرماں بردار ہونا	180
جریان کیلئے ۔ خارش	180
بے خوابی	181
یرقان کی بیماری کے لئے	181
درد بازو کیلئے	181
زبان میں لکنت	182
بہرا پن دور کرنے کیلئے	182
پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کیلئے	182
آیات شفاء ہر طرح کی بیماری کیلئے	183
سر کے بال لمبے کرنے کیلئے	183
تمام مشکلات کے حل کیلئے	184
بچہ کسی طرح نہ چلتا ہو	184
گائے بھینس کو آٹے کا پیڑا کر کے کھلائیں	184
جس حاملہ کے بچہ نہ پیدا ہوتا ہو	185
حسب پسند شادی کے لئے	185
لقوہ کیلئے ۔ نزلہ وزکام ۔ کالی کھانسی کھانسی	186
درد دل ۔ دل کا دھڑکنا	187
نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے	187
ہیضہ اور وبائی امراض کے وقت	187
دیوانے کیلئے	188
تھکن دور کرنے کیلئے	188

آیات تہلیل

۱۔ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o (البقرہ)

۲۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ o (ال عمران)

۳۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o

(ال عمران)

۴۔ وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا o اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا o (النساء)

۵۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ o (الانعام)

۶۔ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ o

(الانعام)

۷۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ o (الاعراف)

۸۔ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَo (توبہ)

۹۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o (توبہ)

۱۰۔ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَo (یونس)

۱۱۔ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَo (ھود)

۱۲۔ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ مَتَابِo (الرعد)

۱۳۔ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِo (النحل)

۱۴۔ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰىo اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰىo (طٰہ)

۱۵۔ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًىo وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰىo اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْo اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰىo (طٰہ)

۱۶۔ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا o (طٰہ)

۱۷۔ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِo (الانبیاء)

۱۸۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ o (الانبیاء)

۱۹۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَo (فاطر)

۲۰۔ وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَo (القصص)

۲۱۔ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَo اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o(النمل)

۲۲۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَo اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَo وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍo بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ o (الصفت)

۲۳۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُo (الغافر)

۲۴۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ o (المومن)

۲۵۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَo لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَo (الدخان)

۲۶۔ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَo(المومن)

۲۷۔ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ○ (محمد)

۲۸۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(الحشر)

۲۹۔ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (التغابن)

آیاتِ شفاء

یہ آیات شفا ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ ان آیات کی تلاوت سے نوسوننانوے امراض سے شفا حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ط غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (الفاتحہ)

۲۔ الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (البقرہ)

۳۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ (البقرہ)

۴۔ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (البقرہ)

۵۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَo (الاعراف)

٦۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا o وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا o

(بنی اسرائیل)

٧۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّاo فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا o فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا o اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ o رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ o اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ن الْكَوَاكِبِo وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ o لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ o دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ o اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌo فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍo (الصفت)

٨۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِo (الرحمٰن)

٩۔لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَo هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُo هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَo هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُo (الحشر)

١٠۔ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًاo يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا o وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا o (الجن)

١١۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِo (الرعد)

١٢۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَo (یٰس)

١٣۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌo (البقرہ)

اَلشَّافِيُ الْكَافِيُ الْمُعَافِيْ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِo

(یہ ایک دعا ہے)

ایک بزرگ نے لکھا ہے کہ ان آیات میں (١ سے ١٠ تک) سو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہوگیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں گئیں اس کو شفا ہوگی۔

آیات الاستکفاء

یہ چھ آیات ہیں ان کی تلاوت غم زدہ اور خائف کے خوف وغم کے ازالہ کے لئے کافی ہے۔ مریض ان کو پڑھتا رہے۔

١۔ اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَo اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَo (البقرہ)

٢۔ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ

قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّ

اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ○ (ال عمران)

۳۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ

نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ○ (الانبیاء)

۴۔ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ○

(الانبیاء)

۵۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ○ (الغافر)

۶۔ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ

مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ○ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ

مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ○

(ال عمران)

مریض خائف و مغموم کو حضرت جعفر صادقؑ کے اس قول کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

عَجِبْتُ لِمَنْ فَزِعَ مِنْ اَرْبَعٍ كَيْفَ لَا يَفْزَعُ اِلٰى اَرْبَعٍ۔

’’مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو چار چیزوں سے ڈرتا ہے اور
پھر چار چیزوں سے دادرسی نہیں چاہتا‘‘۔

---

(۱) عَجِبْتُ لِمَنْ خَافَ كَيْفَ لَا يَفْزَعُ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى۔

’’مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو ڈرتا ہو اور حق تعالیٰ کے اس
قول سے پناہ نہیں لیتا‘‘۔

"حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ○ (ال عمران)

’’کافی ہے ہم کو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے‘‘

کیوں کہ اس کے بعد ہی ارشاد ہوتا ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ (ال عمران)

’’پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس
ہوئے اور ان کو کوئی ناگواری پیش نہیں آئی‘‘۔

(۲) عَجِبْتُ لِمَنِ اغْتَمَّ كَيْفَ لَا يَفْزَعُ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى

’’مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو غمگین ہوا اور حق تعالیٰ کے اس
قول میں پناہ نہیں لیتا‘‘۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○ (الانبیاء)

’’آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ پاک ہیں میں بے
شک قصوروار ہوں‘‘

کیوں کہ اس کے بعد ہی کہا گیا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِى
الْمُؤْمِنِيْنَ○ (الانبیاء)

’’ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اس کٹھن سے نجات دی
اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں‘‘۔

(۳) عَجِبْتُ لِمَنْ مُكِرَبِهٖ كَيْفَ لَا يَفْزَعُ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى

’’مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جس کے ساتھ مکر کیا گیا اور وہ حق تعالیٰ کے اس قول سے فریادرسی نہیں کرتا‘‘۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِo فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا (الغافر)

’’میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں خدا سب بندوں کا نگراں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو ان لوگوں کی مضر تدبیروں سے محفوظ رکھا‘‘۔

(۴) عَجِبْتُ لِمَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا كَيْفَ لَا يَفْزَعُ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی۔

’’مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو دنیا کا ارادہ کرتا ہے اور حق تعالیٰ کے اس قول میں پناہ نہیں لیتا‘‘۔

’’مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘ (طہ)

جو چاہے اللہ وہ ہوتا ہے اللہ کی مدد کے بغیر کوئی زور نہیں کیوں کہ اس کے بعد ہی کہا گیا ہے۔

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًاo فَعَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَo (طہ)

’’اگر تو مجھ کو مال و اولاد میں کم تر دیکھتا ہے تو مجھ کو وہ وقت نزدیک معلوم ہوتا ہے کہ میرا رب مجھ کو تیرے باغ سے اچھا باغ دے دے‘‘۔

آیات شفاء

قرآن حکیم میں چھ آیتیں ہیں جن کو ’’آیات الشفاء‘‘ کہا جاتا ہے یہ نہایت عظیم الشان

آیات ہیں۔ اگر ان کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو مریض کو بہت جلد شفا ہوتی ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (توبہ۔14)

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس۔87)

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل۔69)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل۔82)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء۔80)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ (حم السجدۃ۔44)

آیات دفع شدائد وخوف

مندرجہ ذیل سات آیات وہ ہیں جن کی تلاوت سے انسان تمام آفات سے حفظ وامان میں رہتا ہے۔ بیمار ان کی تلاوت سے بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اگر کوہ احد کے برابر عذاب (مصیبت یا بلا) بھی اس پر نازل ہو تو اس سے وہ نجات پائے گا۔ وہ آیات عظیمہ یہ ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَo (التوبہ)

اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُo (ھود)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍo (ھود)

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ O (ھود)

۵۔ وَ کَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّاتَحْمِلُ رِزْقَھَا اَللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَ اِیَّاکُمْ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ O

(العنکبوت)

۶۔ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَ مَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ O (فاطر)

وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ قُلْ
اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ
ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ
رَحْمَتِہٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ O

(الزمر)

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ ''یہ سات آیات جب پڑھ لیتا ہوں تو پھر کسی بات کا خوف نہیں رہتا'' بیمار اپنی بیماری کی مصیبت کے دفع ہونے کی نیت سے ان آیات کی تلاوت صبح و شام کیا کرے اور بے خوف زندگی بسر کرے۔

گرچہ بے چارہ ام' با کے نیست
کرم تست چارہ ساز ہمہ

☆☆☆

آیات کفایت مہمات

قرآن کریم کی سات آیات ہیں جو ساری بلاؤں سے امن کے لیے مفید ہیں۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان ''آیات سبع'' سے بہتر کفایت مہمات دینی و دنیوی کیلئے کوئی اور دعا نہیں۔ ہر روز سات بار ان کو پڑھنا چاہیے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

۱۔ اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْھَوْنَ عَنْہُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ نُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا

کَرِیْمًا O (النساء)

۲۔ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ وَسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا O

(النساء)

۳۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ وَ اِنْ تَکُ حَسَنَۃً یُّضٰعِفْھَا وَ یُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا O

(النساء)

۴۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا O (النساء)

۵۔ وَ لَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَ اسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا (النساء)

۶۔ وَ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا O

(النساء)

۷۔ مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَ کَانَ اللّٰہُ شَاکِرًا عَلِیْمًا O

(النساء)

فَسَھِّلْ یَآ اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

آیات الحفظ

ان آیات حفظ کو جو شخص پڑھے یا لکھ کر اپنے ساتھ رکھے وہ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں اپنی زندگی بسر کرے گا اور اس کی کوئی گزند نہ پہنچے گی۔

۱۔ وَ لَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (البقرہ-255)

۲۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (یوسف-65)

۳۔ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ (الصفت-7)

۴۔ وَحَفِظْنٰھَا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ (الحجر-17)

۵۔ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ (حم السجدۃ-12)

۶۔ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ (الطارق-4)

۷۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌo اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُo وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُo ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُo فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُo ھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِo فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَo بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍo وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ o بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌo فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ o (البروج)

پچاس ق والی پانچ آیات

قرآن حکیم میں پانچ آیتیں ایسی ہیں کہ ہر آیت میں دس قاف ہیں۔ ان آیات میں عجیب اسرار پائے جاتے ہیں اور ان کے منافع اور فضائل بے شمار ہیں۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔

قال علیہ الصلوۃ والسلام من کتب ھذہ الایات الخمس
فیھا خمسون قافات یوم الجمعۃ فشربھا ادخل فی جوفہ
الف شفاء و دواء والف صحۃ والف رحمۃ والف رأفۃ والف
یقین والف قوۃ ومائۃ الف نور ونزع عنہ کل داء و کل
حزن و غم۔

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص ان پانچ آیتوں کو جن میں پچاس قاف ہیں جمعہ

کے دن لکھے گا اور ان کو (دھو کر) پی لے گا تو اس کے پیٹ میں ہزار شفا اور دوا اور ہزار صحت اور ہزار رحمت اور ہزار رافت (نرمی) اور ہزار یقین اور ہزار قوت اور ایک لاکھ نور داخل ہو جائیں گے اور اس سے تمام بیماریاں، مصیبتیں اور غم و حزن نکال لیے جائیں گے''۔

اور سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول ﷺ سے عرض کی ''یا رسول ﷺ میں نے ساری عمر گناہ کیے ہیں۔ اب میری آخری عمر ہے مجھے کوئی ایسی چیز سکھلایئے جس کو میں پڑھا کروں، میری عمر دراز ہو، میرے گناہ معاف ہوں اور میری مراد حاصل ہو'' رسول اللہ ﷺ نے پانچ آیتیں سکھلائیں اور فرمایا ''جو ان آیتوں کو پڑھا کرے اسکی عمر دراز ہو گی، اس کے گناہ معاف ہوں گے اور وہ اپنی مراد کو پہنچے گا''۔

ان آیات کے اور بھی خواص ہیں۔ جو شخص ان آیات کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا۔ وہ اپنے دشمنوں پر غالب ہو گا اور ان کے شر و مکر سے محفوظ رہے گا اور لوگوں کے دلوں پر اس کی ہیبت چھائی رہے گی۔ یہ جن و انس کے شر سے بھی حفاظت کا کام دیتی ہے۔ وہ آیات جلیلہ یہ ہیں۔

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ وَ اللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَo

(البقرہ-246) (قَدِیْرٌ عَلٰی مَایُرِیْدُ)

۲۔ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُ مo سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔

(ال عمران-181) (قَوِیٌّ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی مُعِیْنٍ)

۳۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًاo (النساء 77) (قَهَّارٌ لِّمَنْ طَغٰى وَعَصٰى)

۴۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَo

(المائدہ۔ 27) (قُدُّوْسٌ يَّهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ)

۵۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (الرعد 17) قَيُّوْمٌ يَّرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ الْقُوَّةَ

ہر آیت کے پڑھنے کے بعد ان اسماء کی تین مرتبہ تکرار کی جائے جو اس کے بعد لکھے گئے ہیں جیسے (قَيُّوْمٌ يَّرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ الْقُوَّةَ) ان آیات کا دشمنوں اور حاسدوں سے بچنے کیلئے صبح وشام تین مرتبہ یا اس سے زیادہ یا صرف ایک ہی مرتبہ پڑھنا اکسیر ثابت ہوا ہے۔

آیات سکینت

قرآن حکیم میں چھ ایسی آیتیں ہیں جن کو ''آیات سکینت'' کہا جاتا ہے ان کی تلاوت سے سکینت کا نزول ہوتا ہے۔ قلب میں جب سکینت وطمانیت پیدا ہوتی ہے تو قالب یا جسم بھی ضروری اس سے متاثر ہوتا ہے اور جسمانی امراض اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ بیمار کو ان آیتوں کی تلاوت صبح وشام نہایت مفید ہوتی ہے۔ وہ آیات جلیلہ یہ ہیں۔

۱۔ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ

بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَo (البقرہ۔248)

۲۔ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَo (التوبہ۔26)

۳۔ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌo

(التوبہ۔40)

۴۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًاo (الفتح۔4)

۵۔ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا (الفتح۔18)

۶۔ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًاo (الفتح۔26)

دافع ضرر وسقم

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلے۔ ایک شخص شکستہ حال دکھائی دیا۔ رسول رحمت ﷺ نے پوچھا۔ اے شخص تیرا یہ حال کیسے ہوا؟ اس نے کہا ''السقم والضر یا رسول الله'' یعنی بیماری اور ضرر یا نقصان کی وجہ سے میرا یہ حال ہوا ہے'' آپؐ نے فرمایا: ''الا اعلمك كلمات تذهب عنك الضر والسقم ؟'' کیا میں تجھے وہ کلمات سکھلاؤں جو تیرے ضرر اور بیماری کو دفع کر دیں؟ ابو ہریرہؓ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ کیا

آپ ﷺ مجھے ان کی تعلیم نہ فرمائیں گے یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابو ہریرہؓ کہو۔

"وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا"۔

یہ کلمات قران حکیم کی دو آیتوں پر مشتمل ہیں۔ پہلی آیت یہ ہے۔ "وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ" (الفرقان 58) اور دوسری آیت سورۃ بنی اسرائیل کی آخری آیت ہے۔

بیمار کو چاہیے کہ ان کلمات کی بار بار تکرار کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کا حال بہت جلد درست ہو جائے گا اور وہ تمام امراض ضرر و نقصان اور بیماری سے نجات پالے گا۔

آیات دافع حزن وامراض

امام ابو عبداللہ محمد یوسف السنوی الحسینیؒ نے اپنی کتاب "مجربات" میں لکھا ہے قرآن عظیم میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ ان میں تمام حروف المعجم جمع ہیں۔ جو شخص ان کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے وہ تمام احوال میں محفوظ رہے گا اور حق تعالیٰ اس کو تمام دشمنوں پر غالب رکھیں گے اور اس سے تمام غم و حزن کو دور فرمائیں گے۔ اور یہ دو آیات تمام امراض کی شفا ہیں خواہ یہ امراض ظاہری ہوں یا باطنی؛ شفا کے حصول کے لیے ان کی تلاوت کی جا سکتی ہے۔ یا ان کو لکھ کر دھو کر پیا جائے یا ان کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔

ان آیات کو اگر ایک پاک برتن میں لکھا جائے پھر گلاب کے پانی سے زیتون کے تیل سے انکو دھو کر پی لیں یا درد یا بیماری سے متاثر اعضاء مثلاً پھوڑوں کے زخم وغیرہ پر لگایا جائے تو انشاء اللہ بہت جلد شفا ہو گی۔ وہ آیات جلیلہ یہ ہیں۔

ا۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ

شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (ال عمران 154) مذکورہ بالا آیت کو "آیت قطب" بھی کہتے ہیں۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ (الفتح 29)

سورۃ فاتحہ

اب ہم اس سورت سے شفایابی کا طریقہ بتلاتے ہیں جس کو "افضل القرآن" قرار دیا گیا ہے۔ احادیث میں اس سورت کے تمیں ناموں کا ذکر کیا ہے جو اس کے کمال شرف پر دلالت کرتے ہیں۔ بخاری نے روایت کی ہے۔

"الفاتحة اعظم سورة من القرآن هى السبع المثانى و القران العظيم"
(ابوسعید بن المعلی رفعا)

"فاتحہ قران کی سب سے بڑی سورت ہے وہ سبع مثانی ہے"۔ (یعنی وہ سات آیتیں جن کی تکرار کی گئی ہے) اور بڑے درجہ کا قرآن ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سورہ فاتحہ کو بڑے درجے کا قرآن "القرآن العظیم" فرمایا ہے۔ یوں تو ہر سورۃ قرآن ہے لیکن سورۃ فاتحہ درجہ میں سب سے

بڑی ہے۔ اسی طرف قرآن کریم نے اشارہ کیا ہے۔

’’وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ‘‘ اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرانِ عظیم دیا۔ (پارہ ۱۴، رکوع ۶)

سورہ فاتحہ سے تمام بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں اور سارے آلام دور اور ان سے اچھی عاقبت نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’فاتحه الكتاب شفاء لكل داء‘‘ سورۃ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے۔

ہر مرض خواہ وہ مرض قلب ہو یا مرض قالب سورۃ فاتحہ اس کی دوا ہے، شفا ہے۔ مریض کو حسن ظن سے کام لینا چاہیے۔ اب ہم سورہ فاتحہ کے عمل کے طریقوں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ تمام بیماریوں اور دردوں کیلئے بیمار پر سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ مع وصل بسم اللہ یعنی (بسم الله الرحمن الرحيم کی میم کو اَلْحَمْدُ کے ال کے ساتھ ملا کر) پڑھا جائے اور اس پر پھونکا جائے یا تتکارا جائے تو انشاء اللہ بیمار کو شفا ہوگی۔

۲۔ دفع امراض کیلئے فجر کی سنت کے بعد اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ مداومت کے ساتھ پڑھی جائے تو بہت جلد شفا ہوتی ہے۔ یہ عمل نہ صرف دفع امراض کیلئے نہایت مفید ہے بلکہ خصوصیت کے ساتھ آنکھوں کے درد کیلئے نہایت صحت بخش ہے۔ فی الفور باذن اللہ شفا ہوتی ہے شرجی کہتے ہیں۔

وقد جربت ذلك مرارا وصح والحمد الله ولاشان كله فى حسن الظن من الوجع والغارم۔ یعنی متعدد مرتبہ میں نے اسکا تجربہ کیا اور اس کو صحیح پایا۔ نہ صرف بیمار ہی کو شفاء ہوتی ہے بلکہ اسکا عامل اگر فقیر ہے تو غنی ہو جاتا ہے مقروض ہو تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے کمزور ہے تو قوی ہو جاتا ہے اور جب تک وہ اس مداومت کرتا ہے حق تعالیٰ کے امن میں رہتا ہے۔

۳۔ اگر صبح کی نماز کے بعد سورۃ فاتحہ کو اس کے حروف کی تعداد کے برابر یعنی ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا جائے تو بغیر کسی شک وشبہ کے مطلوب کا حصول ہوگا۔ مریض یہ عمل اپنی بیماریوں کے

دفع کرنے کیلئے کرسکتا ہے۔ اور ان سے نجات حاصل کرسکتا ہے۔

۴۔ شیخ محی الدین ابن العربی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ نماز مغرب کے بعد فرض وسنت سے فارغ ہو کر اسی مقام پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے سورۃ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اس طرح دعا کرے۔

’’اِلٰهِی عِلْمُكَ كَافٍ عَنِ السُّؤَالِ اِكْفِنِیْ بِحَقّ الْفَاتِحَةِ سُؤَالاً
وَ كَرَمُكَ كَافٍ عَنِ الْمَقَالِ وَحَصِّلْ مَافِی ضَمِیْرِیْ‘‘۔

’’اے اللہ تیرا علم کافی ہے اس امر سے کہ سوال کیا جائے سورۃ فاتحہ کی حرمت سے میرے سوال کرنے کی ضرورت نہ رکھ۔ اور تیرا کرم کافی ہے اس امر سے کہ گفتگو کی جائے، سورہ فاتحہ کی حرمت سے گفتگو سے مجھے عزت بخش اور میری مراد عطا فرما‘‘۔

حق تعالیٰ اس کی حاجت کو لامحالہ پورا فرمائیں گے۔ اس عمل کا تجربہ کیا گیا اور اس کو نافع پایا۔ بیمار کو چاہیے کہ اس طریقے سے صحت حاصل کرے۔

۵۔ علامہ احمد الدیربیؒ اپنی کتاب ’’فتح المجید‘‘ میں لکھتے ہیں کہ بعض صالحین کا تجربہ ہے کہ جو کوئی اپنے جسم کے کسی حصہ میں درد محسوس کرے تو وہ درد کے مقام پر اپنا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اور سات ہی مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے تو وہ درد سے نجات پائے گا۔ اور ایک مجرب عمل ہے۔ ’’اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی سُوْءَ مَااَجِدُ وَفُحْشَه، بِدَعْوَةِ نَبِيّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ‘‘

۶۔ اگر مریض (یا کوئی حاجت مند) اپنی غرض یا مطلب یا مقصد کو پانا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ سورہ فاتحہ کو نماز فجر کے بعد اس کے حروف کے عدد کے برابر اور وہ ایک سو پچیس ہوتے ہیں پڑھا کرے وہ اپنے مقصد میں انشاء اللہ قطعاً کامیاب ہوگا۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ اس ترتیب میں عجیب وغریب اسرار وخواص پوشیدہ ہیں۔ ایک اور پوشیدہ راز کا ہم افشاء کرتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ پڑھتے وقت توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہونی چاہیے اور مطلوب کا تمثل یا خیال ذہن میں ہو

یعنی ہر چیز نفی کر کے جس قدر سورہَ فاتحہ کو پڑھنا ہو پڑھیں۔ مطلوب ومقصود کے خیال کے سوا کوئی اور خطرہ قلب میں نہ آئے۔ فوری دعا کی قبولیت کیلئے آزمودہ ہے اس کا بارہا تجربہ کیا گیا۔

۷۔ اب ہم سورۃ فاتحہ کے تصرفات میں سے ایک تصرف کا ذکر کرتے ہیں جس کو ''اعظم التصرفات'' قرار دیا گیا ہے۔ اس کا ذکر سید محمد حقی الغازنی نے اپنی کتاب ''خزینۃ الاسرار جلیلۃ الاذکار'' میں کیا ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ فاتحہ کو مندرجہ ذیل ترتیب سے پڑھے گا اس کی دینی و دنیوی تمام مرادیں آسانی سے حاصل ہوں گی اور تمام بنی آدم کے قلوب مسخر ہو جائیں گے اور حق تعالیٰ اس کی تمام دینی و دنیوی بلاؤں کو دور فرما دیں گے۔ سورہَ فاتحہ کو اس ترتیب سے ہر روز اسی دفعہ پڑھا جائے۔

شیخ اکبر محی الدین ابن العربی سے مروی ہے کہ جو شخص سورہَ فاتحہ کو اس ترتیب سے ہر روز سات مرتبہ پڑھا کرے اس کو عالم غیب کا مشاہدہ ہوگا اور عالم ملکوت و جبروت و روحانیت سے وہ مطلع ہوگا اور حق تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ اپنے تمام دنیوی و اخروی مقاصد میں کامیاب ہوگا سورۃ فاتحہ پڑھنے کی یہ ترتیب ہے۔ اتوار کے دن سے شروع کی جائے۔ ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ''

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

''یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَجِبْ یَا رُوْقْیَائِیْلُ سَمِیْعاً مُطِیْعاً اَنْتَ وَ
خُدَّامُكَ مُذَھَّبُ وَبِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ بِحَقِّ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
وَبِحُرْمَۃِ الْمَلَائِکَۃِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ اَبْجَدْ''

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

''یَا رَبِّ یَا عَطُوْفُ یَا جِبْرَائِیْلُ سَمِیْعاً مُطِیْعاً اَنْتَ وَخُدَّامُكَ

اَبْیَضُ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَبِحَقِّ الرَّءُوْفِ الْعَطُوْفِ
وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ وَ بِحُرْمَۃِ
الْمَلٰئِکَۃِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ ھَوَّزْحَ''

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اَجِبْ یَا سَمْسَمَائِیْلُ سَمِیْعاً
مُطِیْعاً۔

یہاں تک پڑھیں۔ ایسا پڑھنے والا آفات سے حفظ وامان میں رہتا ہے۔ بیماران کی لاوت سے بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

کرب دور کرنے کی دعا

بخاری نے ایک اور دعائے کرب کا ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے۔

''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ'' کافی ہے ہمارے لیے اللہ جو بہترین کارساز ہے۔

حضرت ابراہیمؑ جب آگ میں ڈالے گئے تو ان کا آخری قول یہ کلمہ تھا۔

مسلم کی روایت ہے کہ جب آنحضرت ﷺ کو کسی امر مہم سے سابقہ ہوتا تو یہی کہا کرتے تھے۔ جب آنحضرت ﷺ سے کہا گیا کہ کفار قریش نے آپ ﷺ کے خلاف ایک بڑی فوج تیار کر لی ہے تو آپؐ نے یہی کلمہ فرمایا اور صحابہؓ کی زبان پر بھی یہی کلمہ تھا۔ قرآن کریم نے اس کا یوں ذکر کیا ہے۔

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ
فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ
الْوَکِیْلُ o فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ
سُوْٓءٌ o (ال عمران۔ 174-173)

’’یہ ایسے لوگ ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لیے سامان جمع کیا ہے سو تم کو ان سے اندیشہ کرنا چاہیے۔ تو اس نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ کافی ہیں۔ وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے سو یہ لوگ خدا کی نعمت سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو ناگواری ذرا پیش نہ آئی‘‘۔

یہ آیت کریمہ اس بات پر دلیل ہے کہ اس کلمہ کے قائل کو کوئی گزند نہیں ہوگا ہم نے اس کا بارہا تجربہ کیا اور ہمیشہ ہی مجرب پایا۔

قرآن کریم کرب کے وقت دو دعاؤں کی تعلیم دیتا ہے۔ ایک تو یہی کلمہ جس کا ذکر ہوا۔ اور دوسری دعائے یونسؑ جس کا ذکر آگے ہوتا ہے جس پر نجات کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اجماع کتاب و سنت و اتفاق قرآن و حدیث سے ان دو کلمات کے سوا اور کوئی دوسرا عمل معلوم نہ ہو سکا۔ اگرچہ قرآن میں دوسرے انبیاءؑ سے اور دعائیں بھی منقول ہیں۔ فسبحانہ ما اعظم شانہ۔

۳۔ بخاری کی روایت میں ان کلمات کرب کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ عِبَادِکَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ○

’’نہیں ہے کوئی معبود مستعان سوائے اللہ کے جو حلیم و کریم ہیں سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب و پروردگار ہیں۔ ساری تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔ اے اللہ میں تیرے بندوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں کافی ہیں اللہ ہمارے لیے جو اچھا کارساز ہیں‘‘۔

یہاں اس بات کا خیال رکھے کہ پہلے مذکورہ ذکر کرے پھر استعاذہ کرے اور پھر کلمہ ’’حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ‘‘ پر ختم کرے۔

۴۔ اسماء بنت عمیسؓ فرماتی ہیں حضورﷺ نے فرمایا ’’کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو تو کرب و تکلیف کے وقت کہا کرے۔ پھر فرمایا۔

’’اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا‘‘

اللہ اللہ میرا پالن ہار ہے میں اس کی ربوبیت میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

(ابوداؤد، والنسائی)

طبرانی کی روایت سے اس کو تین بار کہنا ثابت ہوتا ہے۔

’’حضرت عائشہؓ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتﷺ نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو غم یا کرب پہنچے وہ یوں کہے۔

’’اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا‘‘

یہ کلمہ ایک تریاق مجرب ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا ’’جب بھی مجھے کسی امر میں غم یا کرب ہوا تو جبرئیلؑ نے متمثل ہو کر مجھ سے کہا کہ میں یوں دعا کروں‘‘۔

’’وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا‘‘۔

’’میں اس ذات پر بھروسہ کرتا ہوں جو زندہ ہے اور مرتا نہیں۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے۔

یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھی جائے اور کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا کے بعد یہ کلمات کہے جائیں۔

’’اَللّٰہُ اَکْبَرُ (تین بار) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا‘‘

ابوبکرؓ رفعاً روایت کرتے ہیں کہ دعائے مکروب یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَاتَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِی طَرْفَۃَ عَیْنٍ
وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِی کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

''اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس پلک جھپکنے تک بھی تو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرا سارا حال درست فرما دے تیرے سوا کوئی معبود مستعان نہیں''۔

اس دعا میں شان کا جو لفظ موجود ہے اس سے تمام امور و احوال مراد ہیں۔ خواہ زندگی میں ہوں یا بعد موت۔ اس حدیث کی روایت طبرانی نے بھی کبیر میں کی ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ کو کوئی رنج و غم ہوتا تو آپؐ یوں دعا کرتے۔ ''یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ''

''اے زندہ اور بے مثل تھامنے والے اللہ میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں''۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں جنگ بدر میں کچھ دیر لڑنے کے بعد حضورؐ کی خبر لینے آیا تو میں نے دیکھا کہ آپؐ سجدے میں پڑے ہوئے ہیں اور یاحیی یا قیوم کہے جا رہے ہیں۔ میں چلا گیا پھر دوبارہ آیا آپؐ کو سجدہ ریز پایا اور آپ یاحیی یا قیوم فرما رہے تھے۔ حق تعالیٰ نے آپ کو فتح دی۔ یہ کلمہ اسم اعظم الٰہی ہے۔ وللہ الحمد۔

دعائے یونسؑ

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتﷺ نے فرمایا: ذوالنونؑ کی مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا تھی۔ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ''

''آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں میں بے شک قصوروار ہوں''۔

کوئی مسلمان جب کسی امر میں اس طرح دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتے ہیں۔ ایک شخص نے سوال کیا ''یا رسول اللہﷺ! کیا یہ دعا خاص یونسؑ کیلئے ہے یا عام مومنین کیلئے بھی'' آپؐ نے فرمایا: ''کیا تو نے اللہ کی بات نہیں سنی؟''

''فَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ''

''سو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اس گھٹن سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں''۔

یعنی یہ دعا اسم اللہ الاعظم جب اس کے وسیلہ سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جاتا ہے وہ دیا جاتا ہے۔

غم و رنج اور مصیبتوں میں یہ دعا تریاق مجرب ہے۔ اس کے مجرب ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے کہا جا چکا ہے کہ یہ وہ دعا ہے جو قرآن شریف و حدیث دونوں سے ثابت ہوتی ہے۔ ایسی دعا سوا اس کے اور ''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ'' کے کوئی دوسری نہیں ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: ''جب کسی بندے کو غم و حزن ہوتا ہے اور وہ حق تعالیٰ سے اس طرح دعا کرتا ہے تو حق تعالیٰ اس کی فکر کو دور فرما دیتا ہے اور بجائے غم کے فرح و سرور بخشتا ہے وہ دعا یہ ہے۔

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ
حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ سَمَّیْتَ بِہٖ
نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَداً مِنْ خَلْقِکَ
اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ
رَبِیْعَ قَلْبِی وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ غَمِّی وَ
ھَمِّی'' (رواہ ابن حبان و احمد)

''اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں میری پیشانی کے بال تیرے ہاتھ میں ہیں۔ تیرا ہی حکم مجھ پر چلتا ہے۔ تیری قضا میرے لیے عدل ہے۔ میں تجھ سے تیرے اس نام سے سوال کرتا ہوں جس سے تو موسوم ہے یا جس کو تو نے اپنی کتاب میں اتارا ہے۔ یا کسی آدمی

کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں رکھ چھوڑا ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار کر دے اور میرے سینہ کا نور میرے غم کا دور کرنے والا اور غم و رنج کو دفع کرنے والا''۔

اس کے آخر میں اس کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ سے کہا گیا۔ ''کیا ہمیں اس کلمات کو سیکھنا چاہیے''۔ فرمایا: ہاں جو کوئی ان کو سنے وہ سیکھ لے۔ (رواہ ابن حبان والحاکم) اس کو طبرانی اور ابن السنی نے بھی حدیث ابوموسیٰ سے ان ہی الفاظ میں روایت کی ہے۔ اور آخر میں کہا ہے کہ ایک شخص نے کہا: ''یارسول الله المغبون من غبن هئولاء الکلمات یارسول اللہ! نا سمجھ اور دھوکا کھایا ہوا وہ شخص ہے جو ان کلمات کو ضرورت کے وقت استعمال نہیں کرتا فرمایا: ''اجل فقولو هن و علمو هن فانه من قالهن و علم الناس مافیهن اذهب الله کربه واطال فرجه''

ہاں انہیں کہا کرو اور دوسروں کو سکھاؤ جس کسی نے انہیں کہا اور دوسروں کو ان کی تعلیم دی اللہ تعالیٰ اسکے غم کو دور فرمائے گا اور اس کی خوشی کی مدت کو دراز کرے گا''۔

دفع امراض کی دعائیں

ہر مرض کی دوا۔ خصوصاً ''غم'' کی!

حضرت ابوہریرہؓ سے رفعاً مذکور ہے کہ

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

نوے امراض کی دوا ہے۔ سب میں کم ہم (غم) ہے۔

شوکانیؒ فرماتے ہیں۔ ''ظاہر ہے کہ یہ ذکر شفا ہے۔ عدد مذکور کی اصل میں یہ تمام امراض و علل کی دوا ہے سب میں کم تر ہم ہے'' لفظ داء جو حدیث مذکور میں آیا ہے' وہ عام ہے اس کی قلب و قالب ہر دو شامل ہیں۔ اس ذکر کی تکرار جان و تن کی ہر بیماری کو دور کرتی ہے۔ چنانچہ حضرت مجدد الف ثانیؒ اس کو پانچ سو مرتبہ روز پڑھا کرتے تھے اول و آخر سو مرتبہ درود شریف کے ساتھ

پریشانی و غم سے نجات و وسعت رزق کی دعا

حضرت ابن عباسؓ سے رفعاً روایت ہے کہ جس نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کو ہر ضیق (تنگی) سے نکال لیتا ہے اور ہر فکر سے نجات دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ وہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ (اخرجہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان) نسائی کے الفاظ یہ ہیں۔

''من اکثر من الاستغفار'' یعنی جو استغفار زیادہ کرے شوکانیؒ نے لکھا ہے۔

وفی الحدیث فضیلة عظیمة وهی ان الاسکثار من الاسغفار فیه مخرج من کل ضیق والفرح من کل هم و حصول الارزاق من حیث لا یحتسب ولا یکتسب ومن اجتمع ذلك عاش فی کل نعمة سالما من کل نقمة

''اس حدیث میں ایک درجہ بڑی فضیلت کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جس نے استغفار کثرت سے کی تو یہ شخص ہر تنگی سے نکل جاتا ہے اور غم سے آزاد اور اس کو رزق ایسی جگہ سے ملتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو اور نہ اس کو کمایا ہو۔ اور جس شخص کے لیے یہ ساری چیزیں جمع ہو جائیں وہ نعمت میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے اور ہر سزا سے محفوظ ہو جاتا ہے''۔

آفات و فتن کے اس زمانے میں دو ہی چیزیں غم و حزن کے دفع کرنے میں قوی التاثیر اور سریع الاثر پائی گئی ہیں۔ ایک کثرت استغفار اور دوسرے صدقات و خیرات۔ الفاظ استغفار کے کئی طرح آئے ہیں۔ سب کافی و شافی ہیں۔ لیکن ''سید الاستغفار'' کی بہت ثنا و صفت بیان کی گئی ہے جس کا ذکر صحیحین (بخاری و مسلم) میں کیا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ"

استغفار جو قرآن کریم میں حضرت آدم کی زبانی کہلوایا گیا ہے۔ وہ یہ ہے۔

''رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ'' (پارہ ۸ رکوع ۸) استغفار کے بعض دوسرے کلمات یہ ہیں۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ o

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ o

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ o

اَللّٰهُمَّ لَا يَنْزِلُ بَلَآءٌ اِلَّا بِذَنْبٍ وَّلَا يُكْشَفُ اِلَّا بِالتَّوْبَةِ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مَبْسُوْطَةٌ اِلَيْكَ بِالذُّنُوْبِ وَنَوَاصِيْنَا بِالتَّوْبَةِ فَاغْفِرْلَنَا يَاغَفَّارُ وَتُبْ عَلَيْنَا يَاتَوَّابُ o

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنَّا عَصَيْنَاكَ بِجَهْلٍ فَقَدْ دَعَوْنَاكَ بِعَقْلٍ حَيْثُ عَلِمْنَا اِنَّ لَنَا رَبًّا يَّغْفِرُ وَلَا يُبَالِيْ o

''اے اللہ! اگر ہم نے تیری نافرمانی کی ہے تو وہ جہل کی وجہ سے تھی۔ اب ہم نے عقل سے تجھے پکارا۔ جب ہمیں یہ معلوم ہوا کہ ہمارا تو رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ان کی کچھ پرواہ نہیں کرتا''۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ o

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّ دُوْدٌ o

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا o

''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ o رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ o

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قَلْبِيْ وَنَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاتُمَلِّكْنِيْ مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ كَذٰلِكَ بِهِمَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّهُمَا اِهْدِهِمَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ o

اصرار علی المعصیۃ:

حضرت ابو بکر صدیق اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے:

مَآ اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ اِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً (رواہ الترمذی وابوداؤد)

یعنی استغفار کے ساتھ اصرار نہیں ہوتا اگرچہ دن میں ستر بار قصور کیوں نہ ہو''۔ جب ہر قصور و گناہ کے بعد توبہ کر لی تو اصرار نہ رہا۔ الحمد اللہ اسی لیے کسی عارف نے کہا ہے۔

دارد بزرگی بجہاں ہر کے آمین
من درخطا بزرگم و او در عطا بزرگ

معلوم ہوا کہ جب گناہ کے بعد استغفار کی توفیق نہیں ہوتی اور عاصی گناہ پر جمار ہتا ہے تو وہ اصرار ہو جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو کوئی کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

تو وہ بخش دیا جاتا ہے۔ اگرچہ وہ معرکہ جہاد سے بھاگا ہو۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد)

بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں حضرت ابو ذر غفاریؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے۔

’’جو اللہ سے اس حالت میں ملے کہ وہ دنیا میں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا تھا اور اس پر گناہ پہاڑوں کے برابر تھے تو بھی اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا‘‘۔

اسی معنی میں حدیث عثمان بن عفانؓ کا ذکر ضروری ہے جس کی روایت مسلم نے کی ہے اور وہ یہ ہے:

مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّه‘ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَo

جو شخص ایسی حالت میں مرے کہ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود و مستعان نہیں وہ جنت میں داخل ہوا۔

حدیث جابرؓ کی جس کی مسلمؒ نے روایت کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ لَنْ يُّنْجِيَهٗ
عَمَلُهٗ، قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَا اَنْتَ ؟ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ
يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ عَنْهُ‘ وَفَضْلٍ‘‘

اس حدیث میں اہل ایمان کے لیے ایک جاں فزا مژدہ ہے۔ کیوں کہ یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ جنت اللہ تعالیٰ کی رحمت و فضل ہی سے ملتی ہے نہ کہ اپنے عمل سے۔ ہم کیا اور ہمارا عمل کیا؟ جب رسول اللہ اپنے عمل کی کچھ ہستی نہ سمجھیں ہمارے عمل جو لائق اعتبار ہیں وہی سیئات ہیں سوائے اقرار کلمہ شہادت انشاء اللہ اسی کلمہ طیبہ کا علم و تلفظ موت کے وقت موجب برکت و حصول رضوان ہوگا کہ

’’اَلتَّوْحِيْدُ رَأْسُ الطَّاعَاتِ وَاَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا اَنَّ
الشِّرْكَ مُحْبِطُ الْحَسَنَاتِ‘‘

’’توحید تمام طاعات کی اصل ہے اور تمام نیکیوں سے افضل ہے جس طرح شرک تمام یلیوں کو باطل و رائیگاں کرنے والا ہوتا ہے۔

توحید الوہیت کا جب قلب مؤمن میں قیام و قرار بالدوام ہو جاتا ہے تو اس کی سیرت ی تعمیر ہو جاتی ہے۔ رذیل اخلاق سے وہ پاک ہو جاتا ہے اور محاسن سے آراستہ۔ حق تعالیٰ ہی ے عجز و انکسار کی نسبت قائم کر لیتا ہے اور خلق اللہ کا محتاج نہیں رہتا ان کو بالفاظ حدیث ’’عیال اللہ‘‘ سمجھ کر ان سے شفقت کا برتاؤ کرتا ہے اور ان کو عزیز رکھتا ہے۔ حق تعالیٰ عاجز بندہ بن جاتا ہے اور اپنی لغزشوں اور گناہوں سے صدق دل سے استغفار کیا کرتا ہے۔ یہی معنی ہیں استغفار کو لازم کر لینے کے۔ اب حق تعالیٰ اس پر رحیم ہو جاتے ہیں۔

’’كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا‘‘

ان کا ارشاد ہے وہ اپنے بندے کو علوئے مرتبت عطا فرماتے ہیں۔

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اور یہ ان کا وعدہ ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

مشائخ سلسلہ نقشبندیہؒ نے استغفار کے ایک مفید طریقہ کی تعلیم کی ہے جو نہایت نافع اور مفید ہے۔ ’’حق تعالیٰ کی طرف حضور قلب سے رجوع ہو کر کہیں تین بار:

’’باز آمدہ ام از ہر بدی و تقصیرے کہ بر سر من رفتہ است‘ دانستہ یا نا دانستہ و اقول لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر تین بار کہیں۔ ’’الٰہی آنچہ کردم خطا کردم بخش بحق لا اله الا اله محمد رسول الله۔

پھر رقت قلب کے ساتھ کہیں

بدرگاہ تو خود را بہ پناہ آوردہ ام
الٰہَ العٰلَمِیْنَ بار گنا آوردہ ام
بدرت زیں بار خود پشت دوتا آوردہ ام
عجز و زاری بدرگاہ عالم پناہ آوردہ ام
من نمی گویم کہ بودم سالہا در راہ تست
ہستم آن گمراہ کہ اکنوں رو براہ آوردہ ام
چار چیز آوردہ ام حقا کہ در گنج تو نیست
نیستی و حاجت و عذر و گناہ آوردہ ام
دل و درویشی و دل ریشی و بے خویشی بہم
این ہمہ بدعویٰ عشقت گواہ آوردہ ام

پھر سجدہ میں جا کر کہے:

باز آمده سر بر قدمت می نہم — شاه بخشنده توی بنده شرمنده ہستم
دارم و لکے غمیں بیامرز و مپرس — صد واقعه دو کمیں بیامرز و مپرس
شرمنده شوم اگر پرسی عملم — یا اله العٰلمین بیامرز و مپرس
موئے سیاه را بہوس کرده ام سفید — روئے سفید رابگناه کرده ام سیاه
بامن بافضل کارکن اے مفضل کریم — از عدل بفضل تو آورده ام پناه
عقوبت کن عذر خواه آمده ام — بر درگہت رو سیاه آمده ام
سیاه مراہم تو گرداں سفید — مگر دانم از درگہت ناامید

پھر کہیں:۔

۱۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (تین بار)

۲۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا كَثِیْرًا فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِی اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ٥ (تین بار)

۳۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَتُبْتُ عَنْهُ وَعُدْتُّ عَنْه (تین بار)

۴۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اِجْتَرَحْتُهَا فِیْ سَوَادِ الَّیْلِ وَبَیَاضِ النَّهَارِ فِی خَلَاءٍ وَمَلَاءٍ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً وَّاَنْتَ نَاظِرٌ اِلَیْهَا وَاَنَا اَنْسِهَایَا كَرِیْمُ۔

۵۔ سید الاستغفار (ایك بار)

۶۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (ستر ۷۰ بار)

دعا اور وقت دعا

اب ہم توجہ ایک دعا اور وقت دعا کی طرف مبذول کرتے ہیں جو ہر کرب وشدت، مرض وتکلیف، غم ورنج کے دفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کی ابوامامہؓ نے رفعاً روایت کی ہے اور وہ یہ ہے۔

''مؤذن جب اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ہر دردمند کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جس شخص پر کرب وشدت کا نزول ہو وہ مؤذن کا جواب دے اور حیی علی الفلاح کے وقت یوں دعا کرے۔

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْهَا وَاَمِتْنَا عَلَیْهَا وَابْعَثْنَا عَلَیْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَهْلِهَا اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا"

''اے اللہ! اس سچی دعا کے پروردگار جس سے دعوت حق اور کلمہ تقویٰ قبول کیے جاتے ہیں۔ ہمیں اس پر زندہ رکھ اور اس پر مار اور اسی پر موت کے بعد اٹھا اور زندگی میں اور موت کے بعد اس کی راہ پر چلنے والے نیک بندوں میں کردے'' اور اسکے بعد حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال عجز ونیاز سے کرے''۔ (اخرجہ الحاکم)

(اس کی توضیح میں شوکانیؒ کہتے ہیں ''اَیْ یَسْئَلُ حاجَةً كَائِنَةً مَّا كَانَتْ'' جو کچھ بھی حاجت ہو اس کا سوال کرے''۔

اس حدیث کی سند میں عفیر بن سعد ہیں ان کو منذری نے ضعیف قرار دیا ہے لیکن حدیث سہیل بن سعد رفعاً اس کی مؤید ہے جس میں فرمایا گیا ہے۔

''ثِنْتَان لَا تُرَدَّ اِنِ الدُّعَاء عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِیْنَ یَلْحَمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا''۔ دو وقت کی دعا رد نہیں ہوتی اذان کے وقت کی دعا اور جہاد میں جب ایک دوسرے کو مارتا ہے۔ (رواہ مالک فی المؤطا، ابوداؤد وابن حبان والحاکم صححہ)

اسی طرح اوقات اجابت دعا اذان اور اقامت کا درمیانی وقت اور وقت اقامت اور قبل مغرب یعنی آفتاب غروب ہوتے وقت۔ روز جمعہ امام کے خطبہ پڑھنے سے ختم نماز تک۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب کوئی ناپسند امر واقع ہو تو ہر شے کے خالق کی طرف توجہ کرنا

چاہیے اور یوں کہنا چاہیے۔

''بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ''۔

''اس امر کی تحقیق اللہ کی قدرت سے ہوتی ہے۔ اس نے جو چاہا کیا''۔

اور نسائی کی روایت میں یوں آیا ہے۔

"اِنْ غَلَبَ عَلَيْكَ اَمْرٌ فَقُلْ قَدَرَ اللّٰهُ مَاشَآءَ صَنَعَ"

''اگر کوئی ناپسندیدہ امر تجھ کو مغلوب کر دے تو اس وقت تو کہہ'' یہ امر اللہ کی تخلیق سے ہوا ہے جو چاہا کیا''۔

اس سے رضا بالقضا، اعراض من الاعتراض وتسلیم ورضا کی تعلیم مقصود ہے، جس کو ہم نے ابتدائی مقالات میں سے ایک مقالہ میں تفصیل سے پیش کیا ہے۔ جب حق تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں ''اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ'' اور وہ ہم پر ہمارے اپنے ماں باپ اور تمام مخلوقات سے زیادہ رحیم ومہربان ہیں تو پھر ہمیں کیا غم' کیا ہم''

یہ بھی ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے محبوب مطاع ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ جب کسی کو بھی کوئی دشوار امر پیش آئے تو وہ رجوع بحق ہو کر کہے ''اللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلًا''

''اے اللہ! کوئی امر سہل بآسانی نہیں جب تک کہ تو اس کو سہل وآسان نہ کر دے اور تو ہر غم کو آسان کر دیتا ہے''۔

اسی طرح حصرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضور ﷺ صحابہؓ کو فزع (گھبراہٹ) کے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

''اَعُوْذُ بِكَلِمٰاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ''۔

''میں اللہ کے تمام کلمات تامہ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے اور مواخذہ سے

اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کہ یہ میرے قریب ہوں''

(ابوداؤد وترمذی)

رقیہء مرض

حضرت ابوسعیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جبرائیل علیہ السلام آئے اور مجھ سے پوچھا'' کیا آپ بیمار ہیں؟ میں نے کہا ''ہاں'' جبریل نے کہا۔

"بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
نَفْسٍ وَّعَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ"

''اللہ کا نام لے کر میں تجھ پر دم کرتا ہوں تجھے ہر ایذا دینے والی شے سے اور ہر شخص کے شر سے اور حاسد کی چشم بد سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ تجھے شفا عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے یہ دم کرتا ہوں''۔ (اخرجہ مسلم وترمذی والنسائی وابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب میں بیمار تھا اور فرمایا کہ میں تجھ پر وہ رقیہ نہ پڑھوں جو جبرئیل نے مجھ پر پڑھا؟ میں نے کہا ''بَلٰى بِاَبِيْ وَاُمِّيْ'' آپ ﷺ نے فرمایا۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ دَآءٍ فِيْكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ"

''اللہ کے نام سے میں یہ رقیہ کرتا ہوں۔ اللہ تجھے شفا بخشے ہر مرض سے جو تجھ میں ہے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے''۔ آپ نے تین مرتبہ یہ رقیہ کیا۔ (اخرجہ الحاکم وابن ابی شیبہ وابن ماجہ وصححہ السیوطی)

مریض کی عیادت کے وقت کی دعا

حضرت علیؓ نے رفعاً روایت کی ہے کہ مریض کیلئے اس طرح دعا کریں مریض کا نام لے کر ''اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ'' اے اللہ! اس کو شفا دے۔ اے اللہ! اس کو عافیت دے۔

(اخرجہ ترمذی والنسائی)

حضرت سلمان فارسیؓ جب بیمار ہوئے تو آنحضرت ﷺ نے ان کی عیادت کی اور ان کیلئے اس طرح دعا کی۔ ”یَا سَلْمَانُ! شَفَى اللّٰهُ سُقْمَكَ وَغَفَرَلَكَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجَسَدِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ“

”اے سلمان! اللہ تیرے مرض سے تجھ کو شفا بخشے تیرے گناہ معاف فرمائے اور تیرے دین اور جسم کو اچھا کر دے جب تک کہ تو زندہ رہے“۔ (رواہ الحاکم)

سلمان کے بجائے مریض کا نام لے جس کیلئے وہ دعا کر رہا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضور ﷺ سے فرمایا ”جو شخص مریض کی عیادت کرے (بشرطیکہ اس مریض کی موت نہ آ گئی ہو) تو اس کیلئے سات مرتبہ یوں دعا کرے ”اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ“

”میں اللہ عظیم سے جو عرش عظیم کا رب ہے درخواست کرتا ہوں کہ تجھے شفا عطا فرمائے“۔ اللہ تعالیٰ اس کو عافیت عطا فرماتے ہیں (اخرجہ ابوداؤد و ترمذی)

تکان سے نجات کیلئے

بستر پر جاتے وقت سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، ہر کلمہ تینتیس بار پڑھیں اور جسم پر دم کریں۔ یہ عمل سیدہ فاطمہؓ کو حضور ﷺ نے بتلایا تھا جب آپؓ نے حضور ﷺ سے ایک خادمہ کی خواہش فرمائی تھی۔ حضرت علی مرتضیٰ فرماتے ہیں کہ ”ماترکتھا ولا لیلۃ صفین“ یعنی میں نے اس کا پڑھنا کبھی ترک نہ کیا یہاں تک کہ جنگ صفین کی رات بھی نہیں“۔

شرجیؒ فرماتے ہیں جو شخص اس عمل کی پابندی کرے گا وہ اپنے جسم میں تھکن، درد اور درماندگی محسوس نہ کرے گا اور اعمال شاقہ آسان ہو جائیں گے۔ یہ عمل مجرب ہے بشرطیکہ یقین کامل ہو۔ آنحضرت ﷺ کا سوتے وقت سورۃ اخلاص و معوذتین پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر تین بار پھیرنا اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ یہ تمام دردوں کے لیے نافع ہے باذن اللہ۔

دردسر

اس عزیمت کو لکھ کر سر پر رکھ دے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كَمْ مِّنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ شَاكِرٍ وَّغَيْرِ شَاكِرٍ! وَّكَمْ مِّنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَّكَمْ مِّنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَّغَيْرِ سَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَّهٗ، مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

شرجی کہتے ہیں۔ ”هٰذَا مَا اشْتَهَرَ بَرَكَتُهٗ لِلصُّدَاعِ“ یعنی یہ وہ عمل ہے جس کی برکت سر کے درد کے دفع کرنے میں مشہور عام و خاص ہے۔

ایضاً

آخری جمعہ رمضان کو یہ لکھ کر حفاظت سے رکھے اور دردسر کے وقت اس کو سر پر رکھے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝ اس کو شرجیؒ نے نافع مجرب کہا ہے۔

ایضاً

عامل اپنا ہاتھ دردمند کے سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ الَّذِيْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِيَدِهِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ ۝

اس کو تین بار یا سات بار پڑھے باذن خدائے شافی دردسر دور ہو جائے گا۔ حضرت

جعفر صادقؒ سے مروی ہے کہ دردسر کیلئے سر کا مسح کریں اور سات بار پڑھیں۔ "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o

آدھے سر کا درد (شقیقہ)

سورہ رعد کی یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ الْبَصِیْرُ اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ عَلَیْھِمْ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ o (الرعد 16)

نیز: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یَافَتَّاحُ تین بار یاوَھَّابُ تین بار یَا کَرِیْمُ تین بار یَا رَحِیْمُ تین بار۔ ان اسماء کو لکھ کر آدھے سر کے دردمند کے سر پر باندھ دے۔

درد دنداں

جو شخص ہر چھینک کے وقت یوں کہے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ" اس کو کبھی دانت کا یا کان کا درد نہ ہو گا۔ (رواہ ابن ابی شیبہ عن علی بن ابی طالب مرفوعاً) (اس آیت کو ایک چھوٹے پرچہ پر لکھ کر دانت کے درد پر رکھے۔ انشاءاللہ درد ٹھہر جائے گا۔ یہ مجرب ہے۔ "لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ" (الانعام 67)

ایضاً

امام غزالیؒ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں لکھا ہے کہ بصرہ میں ایک شخص تھا وہ دانت کے درد کا منتر جانتا تھا لیکن بخل کی وجہ سے کسی کو سکھاتا نہ تھا۔ اس کی موت کا وقت قریب آیا

تو اس نے اپنے دوستوں سے کہا کہ اب تم اس کو لکھ لو میں بھی علم نافع کے نہ بتلانے کے گناہ سے نجات پاؤں گا۔ اور خلق اللہ کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔ وہ حروف یہ تھے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ o حٰمٓ o عٓسٓقٓ o لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

رمد (درد چشم)

آنکھوں کے درد کے لیے یہ آیت لکھ کر دردمند کی آنکھوں پر لگائیں۔ انشاءاللہ نفع ہو گا۔

"اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا (یوسف:93)
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ" (ق:22)

امام شافعیؒ سے ایک شخص نے اس درد کی شکایت کی آپؒ نے اس کو یہ لکھ کر دیا اور فرمایا کہ ان کو باندھ لے۔ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ o قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ" وہ شخص باذن اللہ شفایاب ہو گیا۔ لیث بن سعدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن نافع کو نابینا دیکھا پھر دیکھا کہ ان کی بصارت ٹھیک ہو گئی ہے۔ میں نے ان سے پوچھا۔ حق تعالیٰ نے تمہاری بصارت کس طرح عطا فرمادی ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے کسی شخص کو خواب میں دیکھا اور اس نے مجھ سے کہا تو اس طرح دعا کر۔۔

"یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَالَطِیْفًا لِّمَا یَشَآءُ اُرْدُدْ عَلَیَّ بَصَرِیْ"

میں نے اس دعا کو پڑھا حق تعالیٰ نے میری آنکھوں کو روشن کر دیا "اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"

شرجیؒ لکھتے ہیں۔ "حضرت خواجہ شیخ فرید الدینؒ سے جو بلاد ہند میں مشہور و معروف ہیں روایت ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر یہ آیت "فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ" (ق 22) سات بار پڑھ کر پھر سات بار درود شریف پڑھ کر پھونکے اور

آنکھوں پر پھیرنے سے نور بصر و زوال ضرر کے لئے نفع ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اس عمل سے ساری عمر آنکھوں کی روشنی باقی رہتی ہے۔ شاہ ولی اللہؒ نے بھی اس کا ذکر ''قول جمیل'' میں کیا ہے۔ یہ عمل بھی تجربہ سے مفید ثابت ہوا کہ اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے اور کہے ''اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاءُ'' اور اس آیت کو بھی اسی طرح پڑھے۔ ''فَجَعَلْنَاهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا''

روشنی چشم کے لئے حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے فرمایا کہ ''کٓھٰیٰعٓصٓ o حٰمٓ o عٓسٓقٓ o ان کے کل دس حروف ہیں۔ ہر حرف زبان سے کہے اور ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ جب دس حروف کہہ کر دسوں انگلیاں بند کر چکے تو سب کو آنکھوں پر پھیر لے۔ انشاء اللہ صحت کلی پائے گا۔ ایسا تین مرتبہ کرے۔ (سیر الاولیا) نیز آپ نے فرمایا ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' دم کر کے آنکھوں پر مل لے۔ تیسری مرتبہ ''عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ'' پڑھ کر اسی طرح کرے۔

رعاف (ناک سے خون بہنا)

اگر ناک سے خون بہے اور بند نہ ہو تو اس آیت کو لکھ کر مریض کے سر پر رکھ دے یا سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔

''کُفَّ اَیُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا o یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ o

عسر البول (پیشاب کی تکلیف)

ایک شخص کو جو اصفہان کا باشندہ تھا، پیشاب نہ آتا تھا۔ اس نے یہ آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پی لی پتھری نکل گئی اور پیشاب آنے لگا۔

''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا۔ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً''

اسی طرح اس آیت کو لکھ کر پانی میں پینا پیشاب و پاخانہ کی مشکل دور کرتا ہے۔

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ o

اس طرح سورۃ کوثر بھی اس کیلئے نفع بخش ہے۔

سلسل البول

یہ ایک بیماری ہے جس میں پیشاب کے قطرے برابر نکلتے رہتے ہیں۔ اس کے دفعیہ کیلئے یہ آیات لکھ کر باندھ لے تو یہ مرض زائل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ

''قِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ o قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ o

دفع امراض

مندرجہ ذیل دعا تمام بیماریوں اور کے دفع کرنے کے مجرب ہے۔

"اِلٰهِی كُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ نِعْمَةً فَقَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِىْ وَكُلَّمَا ابْتَلَيْتَنِىْ بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِىْ۔ فَيَامَنْ قَلَّ شُكْرِىْ عِنْدَ نِعْمَةٍ فَلَمْ يَحْرِمْنِىْ وَيَامَنْ قَلَّ صَبْرِىْ عِنْدَ بَلِيَّةٍ فَلَمْ يَخْذُلْنِىْ وَيَامَنْ رَاٰنِىْ عَلَى الْمَعَاصِىْ فَلَمْ يَفْضَحْنِىْ وَيَامَنْ رَاٰنِىْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يُعَاقِبْنِىْ عَلَيْهَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ وَاشْفِنِىْ مِنْ مَّرَضِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ٥

"الٰہی! جب تو نے مجھے نعمت عطا فرمائی تو اس نعمت پر میں نے تیرا بہت تھوڑا شکر ادا کیا اور جب تو نے مجھے کسی بلا میں مبتلا کیا تو میں نے اس پر بہت کم صبر کیا۔ اے ذات پاک جس کی نعمتوں پر میں نے تھوڑا ہی شکر ادا کیا ہے مجھے محروم نہ کر۔ اور اے ذات پاک جس کی بلا پر میں نے بہت کم صبر کیا ہے مجھے ناامید نہ کر۔ اے وہ جس نے مجھے گناہوں میں مبتلا پایا مجھے رسوا نہ کر۔ اے وہ جس نے مجھے خطا پر پایا مجھ سے بدلہ نہ لے۔ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ میرے گناہ معاف فرما دے اور مجھے مرض سے شفا دے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

دفع امراض

حضور ﷺ نے فرمایا "جب میں بچھونے پر لیٹ کر سورۃ فاتحہ اور سورۃ الاخلاص پڑھ لیتا ہوں تو ہر چیز سے امن و امان میں ہو جاتا ہوں" نیز فرمایا: "جس شخص نے بچھونے پر سیدھی کروٹ پر لیٹ کر اپنے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر سورۃ حشر کی آخری آیتیں پڑھیں اور حق تعالیٰ سے شفا کی دعا کی اس کو ہر مرض سے شفا ہوگی" سورہ حشر کی آخری آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥

(پارہ ۲۸ رکوع ٦)

دردزانو

کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادقؒ سے اپنے زانو کے درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ نماز کے بعد اس طرح دعا کر۔

"يَآ اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى يَاخَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ ارْحَمْ ضُعْفِىْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِىْ وَاعْفِنِىْ مِنْ مَّرَضِىْ"

"اے سب دینے والوں سے زیادہ سخی جن سے مانگا جائے۔ ان سے زیادہ بہتر جن سے رحم کی درخواست کی جائے ان سب سے زیادہ رحم کرنے والے میری ناتوانی اور میرے قلت تدبیر پر رحم فرما اور میری بیماری سے مجھے عافیت بخش"۔

دفع امراض کیلئے دعا کا وقت اور طریقہ

خواب سے بیدار ہو کر تین مرتبہ تکبیر کہے اور دعا مانگے تو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ مریض اپنے مرض کی شفا کیلئے دعا کرے۔

دافع بلا

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جو شخص کسی مبتلا کو دیکھ کر یہ کہے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ"

سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے اس بلا سے عافیت عطا کی تو اس سے محفوظ رہے گا۔

علماء نے کہا ہے کہ اگر یہ بلا دین میں ہو جیسے شراب نوشی، زنا، وغیرہ تو اس کو سنا کر کہے تا کہ اس کو تنبیہہ ہو اور اگر جسم میں ہو جیسے جذام وغیرہ تو چپکے سے کہے تا کہ وہ شکستہ خاطر نہ ہو۔

دعا برائے ہر بلا

بعض صالحین یہ دعا کرتے تھے۔ ''یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِیْرُ''

''اے لطیف! اے علیم! اے باخبر خدا! ہم پر قضا و قدر کے جاری ہونے پر لطف و کرم فرما''۔

اس دعا کی تکرار کرے۔

اور بعض علماء نے اس دعا کے بہت سے فضائل بیان فرمائے ہیں۔

''یَا لَطِیْفُ فَوْقَ کُلِّ لَطِیْفٍ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا کَمَا تُحِبُّ اُحِبُّ وَرَضِّنِیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ''

''اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان! میرے تمام امور میں مجھ پر مہربانی فرما۔ جیسا کہ تو چاہتا ہے اور میں چاہتا ہوں اور مجھے دنیا اور آخرت میں اپنی مرضی سے راضی فرما دے''۔

امام شافعیؒ کا قصہ

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز سخت غم میں مبتلا ہو گیا۔ جس کی وجہ سے میں بیمار سا ہو گیا اور حق تعالیٰ کے سوا کسی کو اس کی خبر نہ تھی۔ خواب میں مجھے کسی شخص نے ہدایت کی کہ میں اس طرح دعا کروں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیَاةً وَّلَا نُشُوْرًا وَّلَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اٰخُذَ شَیْئًا اِلَّا مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اَتَّقِیْ

مَا وَقَیْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ عَافِیَةٍ''

''اے اللہ! میں اپنی ذات کو نہ کسی قسم کا ضرر پہنچا سکتا ہوں اور نہ نفع، نہ اپنی موت پر قادر ہوں نہ زندگی پر اور نہ مر کر زندہ ہونے پر۔ نہ کسی شے کے حاصل کرنے کی قدرت رکھتا ہوں سوا اس کے جو تو مجھے دے۔ نہ کسی چیز سے بچ سکتا ہوں سوا اس کے جس سے تو بچا لے۔ اے اللہ! تو مجھے اس امر کی توفیق عطا فرما جو تو چاہتا ہے اور جس میں تیری رضا ہے، یہ امر قول کی حد تک ہو یا عمل کی اور اس میں مجھے عافیت عطا فرما''۔

میں صبح اٹھ کر اس دعا کی تکرار کرتا رہا۔ رات تک مجھے اس بات سے نجات دی گئی اور میرا مطلب مجھے عطا فرمایا گیا۔ مریض و محزون کو اس دعا کی تکرار کرنی چاہیے۔

درد کے دفع کیلئے

حضرت جعفر صادقؒ سے مروی ہے کہ درد کی جگہ ہاتھ پھیر کر تین بار کہیں۔

''بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَصِحَّ عَنِّیْ مَا اَجِدُ''

نیز یہ دعا بھی تین بار اسی طرح پڑھی جا سکتی ہے۔

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ عَلِیٌّ حَکِیْمٌ اَنْ تُشْفِیَنِیْ بِشِفَائِكَ وَتُدَاوِیَنِیْ بِدَوَائِكَ تُعَافِیَنِیْ مِنْ بَلَائِكَ''

ہضم طعام کیلئے

۱۔ کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ رَبِّ

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ فِیْهِ رَحْمَةً وَّشِفَآء"

۲۔ اسی طرح کھانے سے پہلے پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ"

کھانے سے کوئی ضرر نہ ہوگا۔

۳۔ اسی طرح۔ "وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ"

۴۔ سورۃ قریش کا کھانے سے پہلے پڑھنا اسی غرض کیلئے نہایت مفید ہے۔

۵۔ سورۃ والتین کا پڑھنا بھی نافع ہے۔

تمام آفات ودرد سے حفاظت کی دعا

ہر آفت ودرد سے محفوظ رہنے کے لئے یہ آیت صبح وشام سات بار پڑھ کر جسم پر مسح کر لیا کریں۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ"۔

حفظ وامان کیلئے دعا

یہ دعا بعد نماز فجر سات بار پڑھے یا ایک بار بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ اس دعا کا پڑھنے والا حق تعالیٰ کی حفظ وامان میں ہوگا۔ یہ دعا نہایت کثیر البرکت ہے۔ یہ وہ دعا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت انسؓ کو سکھلائی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَ وَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ
اَعْطَانِیَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ۔ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَآؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ۔ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

رقیہ برائے ہر درد وبلا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شام کے وقت تین بار اس دعا کو پڑھے۔ وہ صبح تک ہر بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا اسی طرح جو صبح پڑھے گا وہ شام تک محفوظ رہے گا۔ یہ دعا مجربات صحیحہ سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

دفع بخار

عصر ومغرب کے درمیان سورہ جمعہ تین بار پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اس طرح اس آیت کو کاغذ کے تین پرچوں پر لکھ کر اور تین دن ناشتہ سے پہلے اس کو نگل جائے بخار زائل ہو جائے گا۔ "رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ"

سورۃ العصر بیمار پر پڑھ کر دم کرے تو شفا پائے۔

دفع بواسیر

صبح نماز کی سنت میں پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری میں سورۃ الفیل پڑھا کرے۔ بواسیر دفع ہو جائے گی۔

دفع بلا و آفات و امراض

تمام بلاؤں، آفتوں اور بیماریوں کے دفع کرنے کیلئے بزرگ ترین رقیہ۔ سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور معوذتین ہیں۔ اسی طرح یہ دعا۔ ''اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ''

ایضاً

حضرت ابو عبداللہؓ سے منقول ہے کہ سر پر ہاتھ رکھ کر اس طرح دعا کی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَعَزَائِمَ مِنَ اللّٰہِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَہ (یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لیا جائے) وَاُعِیْذُہٗ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا الَّتِیْ سَاَلَ بِہٖ اٰدَمُ فَتَابَ عَلَیْہِ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ وَالْاَوْجَاعُ اِلَّا زَکَّیْتِ بِاِذْنِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ۝

اس کے بعد آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ، معوذتین اور سورہ اخلاص اور سورۃ یٰسین کی پہلی دس آیات پڑھیں جو یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْہُ بِمَغْفِرَۃٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۝

اس کے بعد یوں دعا کرے۔

"اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ بِشَفَآئِکَ وَدَاوِہٖ بِدَوَائِکَ وَعَافِہٖ مِنْ بَلَائِکَ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ
وَعَلٰی سَائِرِ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ"

ایضاً

حضرت ابو عبداللہؓ سے ان کے صاحبزادے نے اپنی بیماری کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا اے لڑکے کہہ

اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِکَ وَعَافِنِیْ مِنْ
بَلَائِکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ۔

ایضاً

حضرت ابو جعفرؓ سے مروی ہے کہ مریض کا کوئی مہربان دوست یا رشتہ دار اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ (تین بار) بِجَلَالِ اللّٰہِ (تین بار) بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّامَّاتِ (تین بار)

پھر مریض کے سر اور منہ پر مسح کرے۔

ایضاً

مریض کیلئے وقت عیادت اس طرح دعا کرے۔ ''اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَآءُ لَا کَاشِفَ الْبَلَاءَ اِلَّا اَنْتَ''

ایضاً

مریض اپنے منہ پر ہاتھ رکھے اور ان کلمات کو تین مرتبہ کہے۔ ''بِسْمِ اللّٰہِ بِجَلَالِ اللّٰہِ بِعَظَمَۃِ اللّٰہِ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ بِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی''

پھر اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھ کر کہے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ امْحُ مَا بِی"

یعنی جو درد میرے جسم یا عضو میں ہے اے اللہ! اس کو محو فرما۔

ایضاً

مرض یا تکلیف کے وقت سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرلے۔

ایضاً

رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ مریض کی عیادت کے وقت اس طرح دعا کرے۔

"اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ فَیَلِیْ لَکَ عَدُوًّا وَّ یَمْشِیْ لَکَ اِلَی الصَّلٰوۃِ"

''اے اللہ! تو اپنے بندے کو مرض سے شفا بخش تا کہ وہ تیرے دشمن سے جہاد کرے اور تیری نماز ادا کرنے چلے۔

ہر غم سے شفاء

حضرت سید محمد حقی نازلی نے اپنی کتاب ''خزینت الاسرار'' میں ''تذکرہ شیبی'' سے نقل کیا ہے کہ غم و مرض میں رات میں اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر اس طرح دعا کرے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذَاالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ وَنَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّکَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا اسْتَجَبْتَ لِیُوْنُسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ کَمَا نَجَّیْتَہٗ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

ہر قسم کے درد کیلئے

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور پھر اس طرح دعا کریں۔ یہ بھی سات مرتبہ۔

"اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَکِ الْمَکِیْنِ الْاَمِیْنِ عِنْدَکَ" (کذا فی فتح المجید)

''قول جمیل'' کی مذکورہ دعائیں

اب ہم حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی کتاب ''قول جمیل'' سے بعض اعمال کا جو ان کے خاندان کے تجربہ کردہ ہیں ذکر کرتے ہیں۔ ان میں سے چند کا ذکر ہو چکا ہے۔ وہ یہاں مذکور نہیں ہیں۔

بخار کے مریض کیلئے

امام جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ چالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر بخار والے کے منہ پر چھینٹا مارنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ اس کا ذکر شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے کیا ہے۔

دیوانے کتے کا کاٹا ہوا

جس کو دیوانہ کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا ڈر ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اور مریض کو ہر دن ایک ٹکڑا کھلائے۔ مولانا اسحاقؒ نے لکھا ہے کہ ایک ٹکڑا گڑ میں لپیٹ کر کھلائے۔ کتے کے زہر کا اثر دور ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

”اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا۔ فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ
اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا“

برائے مسان

بچوں کی ایک بیماری ہے جس کو ام الصبیان یا مسان بھی کہتے ہیں۔ اس بیماری کیلئے سورۃ فاتحہ اس ترکیب سے پڑھی جائے ”سورۃ فاتحہ کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے م کو الحمد کے ل سے ملا کر چالیس روز تک ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اگر نہ ہو سکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کافی ہے“ اس کا ذکر مولوی قطب الدینؒ مرحوم نے کیا ہے۔

برائے حفظ اطفال

اس کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ
شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَیْنٍ لَّآمَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ
اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

حدیث مسلم میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ حضرت حسنؓ و حسینؓ کیلئے یہی استعاذہ فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے باپ ابراہیم اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ کیلئے بھی اسی طرح استعاذہ کرتے تھے۔ مولانا عبدالعزیزؒ اور مولانا محمد اسحاقؒ کا معمول فقط اسی دعا کا لکھنا تھا۔

چیچک سے حفاظت

اب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو ایک نیلا دھاگا لے کر اور اس پر سورۃ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے ایک گرہ لگائے اور اس پر پھونکے پھر اس دھاگے کو بچے کے گلے میں باندھ دے۔ حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے بچا لیں گے۔

برائے آسیب زدہ

جس کو آسیب کا خلل ہو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات مرتبہ پڑھے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ○ (ص)

ایضاً

یہ عمل بھی مجرب ہے۔ ”آسیب زدہ کے کان میں سات مرتبہ اذان کہے پھر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورۃ الطارق اور سورہ حشر کی یہ آیات“

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
یُشْرِکُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ○ (الحشر)

اور پوری سورۃ الصافات پڑھے آسیب جل جائے گا۔

ایضاً

آسیب زدہ کے کان میں سورہ مؤمنون کی یہ آیات پڑھیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○
فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيمِ ٥ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ٥ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ (مومنون)

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورۃ جن کی پہلی پانچ آیتیں پڑھیں اور اس پانی کا چھینٹا منہ پر مارے بیمار ہوش میں آ جائے گا۔ اگر کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان کے اطراف میں چھینٹے مارے تو پھر وہاں نہ آئے گا۔

اسقاط جنین

جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اس کے لیے کسم (کڑ کا پھول جس سے شہاب نکلتا ہے اور سرخ کپڑے رنگے جاتے ہیں) کا رنگا ہوا کپڑا قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھیے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ
فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ٥ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ
هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ٥ (النحل) پھر سورۃ الکافرون پڑھے اور
پھونکے۔

دردزہ

جس عورت کو دردزہ ہو کاغذ کے ایک پرچہ پر یہ آیت لکھیں اور اس کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیا جائے زچگی جلد ہو جائے گی۔

"وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ" (الانشقاق)

فرزند نرینہ

جو عورت سوا لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو اس کے حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے ان آیات کو لکھے۔

" اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا
تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ٥ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ٥ (الرعد)
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِنِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ
قَبْلُ سَمِيًّا ٥ (مریم)

پھر لکھے۔

"بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسَى ابْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ" پھر یہ تعویذ حاملہ کے پیٹ پر باندھ دے۔

ایضاً

ایسی عورت کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور انگلی پھیرتے ہوئے ستر بار یَا مَتِیْنُ کہے۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو۔

شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک قابل اعتماد شخص نے خبر دی کہ جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے اور ان پر اتوار کے روز دوپہر کے وقت چالیس بار سورۃ والشمس پڑھے۔ ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے۔ اور اس کو یہ عورت ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے لے کر لڑکے کے دودھ چھوڑنے تک۔

برائے مسحور و مایوس العلاج

جس شخص پر جادو کا اثر ہو یا جس بیماری کی بیماری نے اطباء کو عاجز کر دیا ہو۔ اسکے لئے چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس دن پلائے۔ ''یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ''۔ بعض مشائخ اس پر سورۃ فاتحہ کا اضافہ کرتے ہیں۔

برائے حصول مقصد

اتوار کے دن سے لے کر ہفتہ تک سورۃ فاتحہ کو اس طرح پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے م کو الحمد کے ل سے ملا کر سنت فجر کے بعد حسب ذیل تعداد میں پڑھے۔

اتوار ستر بار، پیر ساٹھ بار، منگل پچاس بار، بدھ چالیس بار، جمعرات تیس بار، جمعہ بیس بار، ہفتہ دس بار انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

طریق استخارہ

جو شخص چاہے کہ اپنی مصیبت سے نجات پانے کا طریقہ معلوم کرے تو پاک کپڑے پہن کر وضو کرے اور روقبلہ ہو کر داہنی کروٹ لیٹے اور سورۃ والشّمس، سورۃ والیل، سورۃ الاخلاص کو سات سات بار پڑھے۔ دوسری روایت میں سورۃ اخلاص کی بجائے سورہ والتین آیا ہے۔ پھر یوں کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا (مقصود کا نام لے) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَعْمِلُ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ''۔ یہ طریقہ مجرب علمائے عالمین کا ہے۔ اگر اسی رات وہ چیز خواب میں دیکھے جو چاہتا تھا تو بہتر ورنہ دوسری رات اسی طرح سات رات۔ انشاء اللہ ساتویں رات تک حال معلوم ہو جائے گا۔ ہماری صحبت والوں نے یہ تحریر کیا ہے۔

(شاہ ولی اللہؒ)

برائے دفع بخار

اس دعا کو مریض کے بازو پر لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مُلْدَمِ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْتَشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مُلْدَمِ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ عِیْسٰی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃِ لَحْمًا وَّلَا تَشْرَبِیْنَ لَہٗ دَمًا وَّلَا ھَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ''

اُمِّ مُلْدَمِ عربی زبان میں بخار کی کنیت ہے۔ بجائے فلاں بن فلانہ کے مریض کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ ایک عمل بخار کا یہ ہے کہ ہر روز مریض پر بعد نماز عصر تین بار سورۃ مجادلہ پڑھیں اور دم کریں۔

خنازیر یا کنٹھ مالا

جس شخص کی گردن میں کنٹھ مالا ہو گیا ہو تو فوراً اس کے لئے مریض کے قد کے برابر ایک دھاگہ لیں اور یہ دعا اکتالیس بار پڑھیں اور ہر بار دھاگے میں ایک گرہ دیں اور اس پر پھونکیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَآءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ

اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ۔

سرخ باد

جس شخص کے بدن میں سرخ بادہ ہو اس دعا کو سات بار پڑھے اور پڑھتے وقت چھری سے اشارہ کرتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْحَکِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَۃُ جَآءَتْکَ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَیْمَانُ اَیَّتُھَا الرِّیْحِ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ وَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَالَہٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَمَا لَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ یَکْفِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تَعْتَدِیْکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

صرع یا مرگی

جس کسی کو مرض لاحق ہو وہ ایک تانبے کی تختی لے کر اتوار کے دن اول ساعت ایک طرف یہ کھدائے۔

"یَاقَھَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَھَّارُ" اور تختی کی دوسری طرف یہ کھدائے۔

"یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانُہٗ یَا مُذِلُّ" پھر

یہ تختی گلے میں باندھے لے۔

شاہ ولی اللہؒ نے لکھا ہے کہ ان سب اعمال کی اجازت مجھے میرے والد نے دی ہے۔ حمد اللہ مجھے ان اعمال کی اجازت میرے مرشد حضرت شاہ محمد حسین صاحبؒ سے حاصل ہوئی ہے۔

''واللہ المؤفق والمعین''

حضرت مرزا مظہر جان جاناں قدسؒ سرہ شاہ ولی اللہؒ کے ہم عصر تھے مولوی نعیم اللہ مرحوم خلیفہ مرزا صاحب نے اپنی کتاب معمولات مظہریہ میں بعض اعمال تحریر فرائے ہیں۔ ان کو اب نقل کیا جاتا ہے۔ یہ سب اعمال بھی مجرب اور قابل اعتماد ہیں۔

تعویذ برائے ہر مرض و درد

اس تعویذ کو مریض یا دردمند کے گلے میں باندھ دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

شفائے مریض

اسم مبارک یَـــا سَلَامُ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ شفاء مریض کے لئے مجرب ہے۔ قاضی ثنا اللہ پانی پتیؒ نے یہ ختم مرزا مظہر جان جاناں قدسؒ سرہ کیلئے پڑھا تھا۔ حق تعالیٰ نے شفا بخشی۔

دفع خواب پریشان

اس دعا کو لکھ کر گلے میں باندھ لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ

وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

گلے کی سوجن کیلئے

جس کا گلا سوج جائے وہ پیر یا جمعہ کے دن اس دعا کو لکھ کر باندھ لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِیَ اللّٰہُ لِیَ اللّٰہُ ھُوَ یَرْکَعُ فِی اللَّوْحِ ٥

دفع بواسیر

پیر یا جمعہ کے دن اس دعا کو لکھ کر کمر میں باندھ لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَارَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ یَا رَحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ"

انشرح خاطر و دفع بلا

بلاؤں کے دور کرنے کا طریقہ ذکر الٰہی ہے۔ یہ مختلف طور پر کیا جاتا ہے۔

۱۔ اللہ کی ضرب دل پر لگائی جائے۔

۲۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔ سیدھی جانب منہ پھیرتے ہوئے لَا اِلٰہَ اور بائیں جانب اِلَّا اللّٰہ کی ضرب لگائی جائے۔

۳۔ اَلْحَیُّ کی ضرب داہنی جانب اور اَلْقَیُّوْمُ کی ضرب بائیں طرف لگائی جائے۔

۴۔ مریض یَا شَافِیُ کا ذکر دو ضرب یا تین ضرب یا چار ضرب کے ساتھ کرے۔

سلب مرض کا طریقہ

شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے لکھا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی گناہ میں مبتلا ہو تو ایک صاحب نسبت شخص وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور خدا کی طرف بخشوع دل متوجہ ہو اور

زبان سے کہے۔

"اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْءَ" (النمل)

اور مناجات وتضرع کے درمیان عرض کرے کہ مریض سے بیماری یا ابتلائے معصیت دور ہو جائے۔

مرزا مظہر جان جاناںؒ نے سلب امراض کا یہ طریقہ بیان فرمایا۔ "مریض کو اپنے سامنے بٹھالے اور تصور کرے کہ جو سانس اندر جاتی ہے۔ وہ بیمار کے مرض کو اس کے جسم کے اندر سے کھینچ رہی ہے جو سانس باہر جاتی ہے وہ اس مرض کو زمین پر دے مار رہی ہے۔ (اس سے سلب مرض کرنے والا متاثر نہ ہوگا) اس طرح سے پانچ سو مرتبہ سلب مرض کرے"۔

بعض اعمال مذکورہ "حیوۃ الحیوان الکبریٰ"

اب ہم دمیری کی کتاب حیوۃ الحیوان سے چند اعمال نقل کرتے ہیں۔

اسم اعظم.

ایک شخص نے حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کے کسی رفیق موحد سے پوچھا کہ اسم اعظم کیا ہے مجھے سکھلا دیجئے کہ میں اس کے وسیلے سے دعا کروں اور میری دعا قبول ہو۔ آپؒ نے فرمایا کہ ان کلمات کو صبح و شام پڑھا کر۔ ان سے سائل کو خدا اس کا مطلوب عطا کرتا ہے اور خائف کو امن نصیب ہوتا ہے۔

"یَامَنْ لَّہٗ وَجْہٌ لَّا یَبْلٰی وَنُوْرٌ لَّا یُطْفَئُ وَاسْمٌ لَّا یُنْسٰی وَبَابٌ لَّا یُغْلَقُ وَسِتْرٌ لَّا یُھْتَکُ وَمُلْکٌ لَّا یُفْنٰی اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ"

اور بعض علماء نے کہا ہے کہ اسم اعظم دعائے یونسؑ ہے اور یہ کلمات ہیں۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ یَا
بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ یَاحَیُّ
یَاقَیُّوْمُ" (انتھٰی)

یہ کلمات حدیث بریدہؓ میں رفعاً مذکور ہیں۔ ان کو اہل سنن اربع نے روایت کیا ہے مگر اَحَدٌ سے کُفُوًا اَحَدٌ ذکر کیا گیا ہے۔

اس اعظم کے بارے میں چالیس قول آئے ہیں۔ از روئے سند تمام میں راجح تر یہی حدیث ہے۔ امام نوویؒ سے پوچھا گیا کہ اس اعظم کیا ہے اور کس سورت میں ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ ابن ماجہ وغیر میں ابوامامتؓ سے رفعًا روایت ہے کہ اسم اعظم تین سورتوں میں ہیں۔ سورۃ بقرہ۔ سورۃ آل عمران۔ سورۃ طٰہٰ۔

بعض ائمہ متقدمین کہتے ہیں کہ اسم اعظم اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے۔ کیونکہ یہ سورہ بقرہ میں آیت الکرسی میں آیا ہے۔ اور ابتدائے آل عمران میں اور سورۃ طٰہٰ کی اس آیت میں وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ دمیری نے کہا ہے کہ یہ صحیح استنباط ہے۔ واللہ اعلم۔

حافظ ابن القیمؒ نے بھی اپنی کتاب "ہدیٰ نبوی" میں اسی کو اسم اعظم کہا ہے۔ امام غزالی یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کو روزانہ ہزار بار پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں۔ مریض کو اس اسم اعظم کے توسل سے شفاء کی دعا کرنی ضروری ہے۔ اس اعظم کے بارے میں جو چالیس اقوال آئے ان میں سے بعض یہ ہیں۔

۱۔ اسم اعظم اللہ ہے۔

۲۔ اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ ہے۔

۳۔ عبرانی میں اھیا عشراھیا ہے۔ جو یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ کے مترادف ہے۔

۴۔ یہ یَاذَاالْجَلَالِ و الْاِ کْرَامِ ہے۔

۵۔ یہ یَا اِلٰھَنَا وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰھًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ہے۔ (۲ سے ۵ تک کا ذکر طبسی نے مجمع البیان میں کیا ہے)

۶۔ یہ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ ہے۔

۷۔ یہ اس آیت میں ہے۔ "وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَّا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ"

۸۔ حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا یہ یَارَبَّنَا ہے۔

۹۔ حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ یہ سورۃ حدید کی ابتدائی آیات جو وَھُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ پر ختم ہوتی ہیں اور آیات آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ سے ختم الخ سورت تک میں ہے ان آیات کی تلاوت کر کے ہاتھ اٹھا کر اس طرح دعا کرنی چاہیے۔

"اَسْئَلُکَ یَامَنْ ھُوَ ھٰکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ"

پھر اپنا مقصود حضور حق میں پیش کیا جائے انشاءاللہ دعا قبول ہوگی۔

۱۰۔ یہ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ہے۔

۱۱۔ یہ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ہے۔

۱۲۔ یہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہے۔

۱۳۔ یہ یَا وَھَّابُ ہے۔

۱۴۔ یہ یَا غَفَّارُ ہے۔

۱۵۔ یہ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ہے

۱۶۔ یہ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہے۔

۱۷۔ یہ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ہے۔

۱۸۔ یہ اس دعا میں ہے۔ "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَبِرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ"

۱۹۔ یہ یَاھُوَ یَا ھُوَ یَامَنْ لَّا یَعْلَمُ مَاھُوَ اِلَّا ھُوَ ہے۔

زیادہ تفصیل کیلئے دیکھو کتاب مفتاح الکفعمی، للشیخ تقی الدین ابراھیم الکفعمی، صحہ وغیرہ"

برائے صدق ورزق وسلامتی

دمیری نے لکھا ہے کہ۔

۱۔ جو شخص چاہے کہ صدق فی القول کی عادت پڑے تو وہ سورۃ القدر پر مداومت کرے۔

۲۔ اگر چاہے کہ رزق بارش کی طرح برسے تو سورۃ الفلق پر مداومت رکھے۔

۳۔ اگر لوگوں کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو سورۃ الناس ہمیشہ پڑھا کرے۔

۴۔ اگر خیر و رزق و برکت کا خواہاں ہو تو (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ هُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اور سورہ یٰسین اور سورہ واقعہ پڑھا کرے۔ رزق بارش کی طرح برسے گا۔

۵۔ اگر چاہے کہ حق تعالیٰ ہر غم سے نجات، ہر ضیق سے آزادی اور رزق بے گمان عطا فرمائیں تو استغفار کو لازم قرار دے لے۔

۶۔ اور اگر چاہے کہ خوف و فزع سے امان میں رہے تو یوں کہے۔

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ
عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ"

دردسر

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ بنی امیہ کے کسی فرد کا ایک چاندی کا صندوق ملا جو مقفل تھا اور اس کے اوپر لکھا تھا۔ "شِفَآءٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ"

"یعنی ہر مرض سے شفاء" اس کو کھول کر دیکھا گیا تو یہ کلمات لکھے ہوئے تھے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَّلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اَحَدٍ مِّنْ ۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا○.

امام شافعیؒ فرماتے ہیں۔ "فَمَا احْتَجْتُ اِلٰى طَبِيْبٍ قَطُّ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنَّهٗ هُوَ الشَّافِيْ" ان کلمات کو پا کر پھر میں کسی طبیب کا محتاج نہیں ہوا اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیونکہ وہی شافی مطلق ہے" امام شافعیؒ کے اس عمل سے یہ بھی معلوم ہتا ہے کہ انہوں نے ان کلمات کی اجازت کا انتظار نہ کیا محض وجادت (پانے) کو کافی سمجھا۔ پایا اور استعمال کیا اور مستفید ہوئے۔

ایضاً

ایک سفید کاغذ پر یہ حروف لکھ کر درد کی جگہ چپکا دے۔ دردسر دور ہو جائے گا۔ (دمیری کہتے ہیں کہ یہ صحیح اور مجرب ہے۔ د۔م۔ہ۔م۔ل۔ہ۔

ایضاً

مندرجہ ذیل حروف کو ایک لکڑی یا صاف جگہ پر لکھے اور لوہے کی کیل (میخ) سے حرف اول کو آہستہ دبائے اور یہ آیت پڑھے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ○ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اگر درد کم نہ ہو تو کیل کو خوب زور سے دبائے۔ اس پر بھی نہ جائے تو دوسرے حرف کی طرف نقل کر لے اور یہی عمل کرے کسی نہ کسی حرف پر درد میں ضرور سکون ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں۔

ا۔ح۔ا۔ک۔ح۔ع۔ح۔ا۔م۔ح

دمیری کہتے ہیں کہ اس کا انہیں بار بار تجربہ ہوا۔

آفات دارین سے حفاظت

کتاب ''قوت القلوب'' میں لکھا ہے کہ اس غرض کے لئے مسبعات عشر کو قبل طلوع و قبل غروب آفتاب سات سات مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔ مسبعات عشر یہ ہیں۔

(۱) سورۃ فاتحہ (۲) سورۃ ناس (۳) سورہ فلق (۴) سورۃ اخلاص (۵) سورۃ الکافرون (۶) آیت الکرسی (۷) کلمہ تمجید۔

۸۔ یہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

۹۔ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ يَارَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

سید جلال الدینؒ فرماتے ہیں کہ اگر فرصت نہ ہو تو بجائے مسبعات عشر کے اس دعا کو ہر روز ایک بار مع تسمیہ پڑھ لیا کریں۔

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَاْلَمْ يَكُنْ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
وَّاَحْصٰی كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

زندگی اولاد

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ '' کو ایک سو ساٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔ دیربی کہتے ہیں کہ اس کا تجربہ کیا گیا اور صحیح پایا گیا۔ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حسنِ حال

محرم کے پہلے عشرہ میں سورۃ فاتحہ تین سو ساٹھ بار مع بسم اللہ پڑھے پھر دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِيْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا مُتَعَالِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

یہ شخص اس سال ہر مکروہ سے محفوظ رہے گا۔

محبت

بعض دفعہ بیماری کسی محبوب کی بے پروائی سے بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ دیربی نے اس کا ایک عمل لکھا ہے ہم اس کو نقل کر رہے ہیں۔ بسم اللہ کو سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی کے ایک پیالے پر دم کرے اور اس کو پلائے جس کی محبت مطلوب ہے۔ پینے والے کو شدید محبت ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔ لیکن یہ عمل صرف جائز مقصد کیلئے ورنہ نقصان ہوگا۔

جلبِ خیر و دفع شر

چند روز تک مسلسل بسم اللہ کا سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھنا نفع بخش ہے۔

امن مکان

سورۃ فیل کو کچی مٹی کے قدیم برتن میں لکھ کر مکان وغیرہ میں دفن کر دے جب تک یہ برتن اس میں ہوگا وہ جگہ محفوظ و مامون ہوگی۔ یہ مشہور اور مجرب عمل ہے۔

دفع دشمن

نماز فجر (سنت میں) پہلی رکعت میں الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فیل پڑھا کریں۔ دشمن کا منہ اس کی طرف سے پھر جائے گا اور اس کو کوئی راستہ نہ ملے گا۔

سنوسیؒ سے کہا ہے کہ

"مَنْ لَا زَمَ ذٰلِكَ لَا يَصِلُ اِلَيْهِ يَدُعَدُوٍّ"

یعنی جو شخص اس کا التزام کر لے اس پر دشمن کا دسترس نہ ہو سکے گا۔ امام غزالیؒ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ صحیح اور مجرب ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں۔

سورۃ انعام

سنوسیؒ نے کہا ہے کہ سورۃ انعام جوڑوں کے درد (وجع مفاصل) اور دوسرے تمام امراض کیلئے لکھ کر پی لے اور بدن پر مل لے۔

کفایت ہم

دنیا و آخرت کے تمام مہمات کی کفایت کیلئے ہر دن سات مرتبہ نماز فجر و مغرب کے بعد یہ آیت پڑھا کرے۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سورۃ توبہ)

سنوسیؒ نے اس کا ذکر مجربات میں کیا ہے۔ حدیث صحیح میں بھی اسکا ذکر آیا ہے۔ بے شبہ یہ مجرب ہے۔ اس کا ذکر اوپر بھی آیا ہے۔

خوف وفزع، غم وحزن کے دفع کیلئے

بسم اللہ کے بعد درود شریف لکھ کر سورۃ آل عمران کی پہلی آیت اور

"ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا سے الصُّدُوْرِ" (ال عمران 154)

تک اور سورہ فتح کی پہلی آیت اور محمد رسول ﷺ سے اخیر سورت تک لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تمام احوال میں برکت ہوگی۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا اور تمام غم و رنج و فکر دور ہوں گے۔ یہ تمام امراض اور جسم کے درد کو نافع ہے۔ ہر دو آیات میں سارے حروف معجم جمع ہیں۔ ان آیات کی روزانہ تلاوت بھی یہی اثر رکھتی ہے۔ اسکا بارہا تجربہ ہوا ہے۔ سنوسیؒ نے اس کو مجرب صحیح کہا ہے۔

استخارے کا عمل

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کام کی فکر ہو اور اس کا انجام معلوم نہ ہو اور کوئی اس کے جاننے کا مشتاق ہو تو وہ عشاء کی نماز پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کرے اور سیدھے پہلو لیٹ کر سورۃ والیل۔ والضحٰی اور الم نشرح سات سات بار پڑھ کر یوں دعا کرے۔

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرْجًا وَّمَخْرَجًا

انشاء اللہ پہلی رات یا دوسری یا تیسری رات خواب میں کوئی ہاتف اس کو باخبر کر دے گا۔

برائے تپ

ان آیات تخفیف کو لکھ کر باندھ لے جلد اچھا ہو جائے گا پہلے بسم اللہ اور آخر میں تین مرتبہ درود لکھے۔

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ۔ (البقرہ 178) يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔ (النساء 28) اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًاo (الانفال 66)

ان پر مندرجہ ذیل آیات کا اضافہ کر دیں تو اور بھی اچھا ہے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَo (الانبیاء 69) رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَo (الدخان 12)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ

يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ٥ (الانعام:17)

مجربات امام شیخ محمد یوسف سنوسی حسنیؒ

گم شدہ کی یافت

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا وہ کسی خاص جگہ جانا چاہتا ہو یا اپنے کسی دوست یا عزیز سے ملنا چاہتا ہو جو اس سے دور ہو یا جو علم کے بعض فنون اپنی ذات میں جمع کرنا چاہتا ہو اور تمام مقامات و احوال شریفہ کا تمکن چاہتا ہو تو صدق نیت سے یوں دعا کرے۔ ''اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اِجْمَعْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ كَذَا وَكَذَا'' (کذا و کذا کی بجائے مطلوب کا نام لے) مریض شفائے مطلوب یا گم شدہ کے حصول کی نیت سے دعا کرے''

عرق النساء

اس موذی مرض کے دور کرنے کیلئے ایک بکرے کے سرین (چوتڑ۔ پٹھ) لے کر آب جوش تیار کرے اور اس کے تین حصے کرے۔ ہر دن نہار منہ ایک حصہ پی لے۔ سنوسیؒ کہتے ہیں کہ مجرب صحیح ہے۔ چالیس سے زائد بیماریوں کو اس سے شفا ہوئی ہے۔ یہ علاج ایک حدیث مرفوع میں بھی آیا ہے۔

قضائے حاجات

ابو عبداللہ مغربی نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا عرض کیا کہ میری ایک حاجت ہے کہ میں کس چیز سے توسل کروں؟ فرمایا جس کو کوئی حاجت ہو سجدہ میں جا کر اشارہ سبابہ (شہادت کی انگلی) سے دعائے یونس ء کہے اس کی دعا قبول ہوگی۔ حدیث میں آیا ہے۔ ''مَنْ دَعَا بِدَعْوَةِ يُوْنُسَ اسْتُجِيْبَ لَهٗ'' اس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

غم کو ٹالنے کیلئے

جو شخص کسی غم یا فکر یا بلا، و مصیبت یا تنگی معاش میں مبتلا ہو وہ ان کلمات کو لکھ کر آب رواں میں ڈال دے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ اِكْشِفْ ضُرِّىْ وَهَمِّىْ وَفَرِّجْ عَنِّىْ غَمِّىْ" یہ مجرب فوائد ہیں۔

ایک روایت میں ان کلمات کا کہنا مذکور ہے۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعٰلَمِيْنَ بِكَ وَعِلْمَ الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ" ان کے کہنے سے غم دور ہوتا ہے، آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے اور خوشی و فرح حاصل ہوتی ہے۔ سنوسیؒ نے کہا ہے کہ یہ سب مجرب ہیں۔

آیات شفاء

آیات شفاء جن کا ذکر اوپر بھی کیا گیا ہے، یہ ہیں۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (توبہ۔14)
۲۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ (یونس۔87)
۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل۔69)
۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل۔82)
۵۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء۔80)
۶۔ ''قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حم السجدۃ۔44)

وسیؒ کہتے ہیں کہ ایک مریض نے ان آیات کو چند روز لکھ کر دھو کر پیا اس کو شفاء ہوگئی۔

- چند دن مداومت کی، شفا پائی اور مرض کا کوئی اثر نہ رہا۔

صالحین میں سے کسی کا لڑکا بخار میں مبتلا ہو گیا اور اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور اپنے لڑکے کے مرض کی شکایت کی۔ آپؐ نے آیات شفاء کی طرف اس کی توجہ مبذول فرمائی۔ اس نے ایک برتن پر ان کو لکھا اور اپنے بیمار لڑکے کو دھو کر پلایا۔ اس کو صحت ہو گئی۔ لڑکے کی بیماری کی یہ حکایت قشیری سے ماثور ہے۔ یہ مجرب ہے۔

زیادتی عمر، وسعت رزق، دشمن پر غلبہ، وغیرہ

صبح و شام تین بار یہ کلمات کہا کرے۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ مَلْ ءَ الْمِیْزَانِ وَمَبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَی الرِّضَآءِ
وَزِنَةَ الْعَرْشِ"

(بحوالہ بیماری اور اس کا روحانی علاج)

دشمن کی حد بندی کیلئے

اگر دشمن کا خطرہ ہو کہ کہیں گھر کی حد یا گاؤں کی حد میں نہ آئے یا کہیں قلعہ بنایا ہوا ہے تو دشمن کا خطرہ ہے کہ اچانک حملہ آور نہ ہو جائے تو چاہیے کہ اپنی شہادت کی انگلی اٹھا کر اپنے چاروں طرف جتنا چاہے حد تصور کر کے اپنے کئے ہوئے تصور کے مطابق انگلی گھمائے اور ساتھ یہ الفاظ پڑھتا رہے۔ الفاظ یہ ہیں۔ لا الہ الا اللہ گوٹ سارا محمد رسول اللہ چاہے دروازہ میں یا قلعہ میں گھر میں جہاں کہیں بھی ہوں قلعہ تصور کر کے دم کریں انشاء اللہ دشمن اس حد میں داخل نہ ہو گا۔ دشمن کی جرات نہ ہو گی کہ وہ حملہ آور ہو جائے اگر حملہ آور ہوا بھی تو حملہ ناکام ہو جائے گا۔ بفضل تعالیٰ۔

دشمن پر غالب آنے کیلئے

یہ عمل صرف جنگ کے دوران کا ہے۔ صرف جنگ میں استعمال ہو گا۔ چند سفید یا

جھنڈے بنائیں۔ جھنڈے کے اوپر یہ الفاظ لکھیں یا کسی کاغذ پر لکھ کر جھنڈے کے ساتھ باندھیں تاکہ کاغذ ہلتا رہے۔ الفاظ یہ ہیں "بسم اللہ الرحمن الرحیم الھی بحرمة یملیخا مکسلمینا کشفوطط تب یونس کشافتیونس اذرافطیونس یوانس بوس اسم کلبھم قطمیر"

اگر دشمن اچانک قریب تر آ گیا ہو تو

کہیں سفر کر رہے ہیں اچانک دشمن نظر آیا ہے تو پھر گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ دشمن سے بچنے کیلئے سورۃ قریش سات دفعہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے۔ اللہ نے چاہا تو دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

ایضاً: اگر دشمن کے ڈر کی وجہ سے کہیں ہجرت کر کے چلے جاؤ تو پھر بھی ڈر رہے کہ کہیں دشمن پیچھا نہ کرے تو کسی صاف کاغذ پر آیت مبارک "اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" لکھ کر شہر کے باہر یا گھر کے باہر جس گھر میں رہ رہا ہو۔ درخت پر اونچا کر کے باندھ دیں انشاء اللہ دشمن کے حملے سے محفوظ رہے گا۔ اگر گھر میں بھی چوروں کا خطرہ رہتا ہو تو پھر گھر کے اندر درخت کے اوپر باندھ دیں۔ یا پورے گھر کے چاروں طرف آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک مار دیں۔ یا پورے گاؤں کے اوپر آیۃ الکرسی کا حصار کر دیں یا سورۃ قریش پڑھ کر پھونک مار دیں گاؤں میں چور نہ داخل ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ظالم دشمن پر ہیبت طاری کرنا

کسی ظالم دشمن کے سامنے پچاس مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھے اس کے دل میں مظلوم کی ہیبت پیدا ہوا اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن کو مغلوب اور مہربان کرنے کیلئے

دشمن کے سامنے یہ دعا تین مرتبہ اس کے منہ کے سامنے پھونکے اور پھر اسکے روبرو (سامنے) جائے تو دشمن مہربانی سے پیش آئیگا۔ اور دشمن مغلوب ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے "بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ تَعَزَّزْتُ بِرَبِّ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعُمِیَتِ الْاَبْصَارُ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ"

دشمن پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کیلئے

مندرجہ ذیل شعر دشمن ایک ہو یا زیادہ سب کا خیال کر کے پڑھتا رہے سب سرنگوں اور پست ہو جائیں گے۔ چلتے پھرتے ایک دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ پڑھ لے پھر مسلسل اس شعر کو پڑھتا رہے۔

یا خافض کر پست دشمن کے تئیں
تا نہ ہو رہزن مری راہ میں کہیں

دشمنوں اور ہر بلا سے حفاظت

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے اور ہر بلا و مصیبت سے بچاؤ کیلئے روزانہ اول آخر درود شریف پانچ بار اور درمیان میں گیارہ گیارہ بار سورۃ قریش ایک سو بار بعد نماز فجر اور سو بار نماز مغرب کے بعد پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍo اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِo فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِo الَّذِیْ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍo

دشمن کی نظروں سے پوشیدگی

ریت بہت سی جمع کر کے اس پر بیٹھ جائے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پڑھ کر یہ آیت پڑھے۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ" پھر شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہہ کر کہے۔ اے موکلو پکڑ لو آنکھوں کی بینائی ان کی اور داخل کر و اندھیروں کے دریا میں یہاں تک کہ مجھ کو دیکھنے نہ پائیں "صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ" یہ پڑھ کر

خاموش ہو رہے اور کسی سے بات نہ کرے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اخْفِنِیْ فِیْ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَیْتَهٗ بِخَفِیِّ لُطْفِكَ فَقَدْ خَفٰی"

ترجمہ: میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اپنی پوشیدہ مہربانی کے اندر چھپا لے کیونکہ جس کو تو نے اپنی پوشیدہ مہربانی سے چھپا لیا وہ بے شک چھپ گیا" پھر اسکے بعد اٹھ کر جہاں چاہے جائے سب سے پوشیدہ رہے گا۔ جب کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو جائے گا اور اس عمل کی تاثیر جاتی رہے گی۔

غیبی مدد اور دشمن سے حفاظت کیلئے

دعائے ذیل چالیس روز تک ۴۰ مرتبہ پڑھے بہ نیت زکوٰۃ اس کے بعد روزانہ صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھی جائے۔ دعا یہ ہے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ"

دشمن کو نقصان پہنچانے کیلئے

(قاری محمد اسحٰق صاحب میرٹھی)

واسطے ضرر دشمن کے یہ دعا ہے۔ بغیر درود شریف پڑھے اس دعا کو بعد نماز فجر سات مرتبہ پڑھے اور اس میں دشمن کا اس طرح تصور کرے کہ دشمن گویا میرے پاؤں کے نیچے ذلیل ہو رہا ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔ "اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَلَیِّنْهُمْ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِیْ کَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم بِحَقِّ کٰهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ"

دشمن کے شر سے حفاظت کیلئے

آک کے سات پتوں پر منگل کے روز سورۃ کوثر لکھے۔ اس کے بعد دشمنوں کے نام لکھے اور اخیر میں اَجِبْ بِحَقِّ اِسْرَافِيْل لکھ کر تیز آنچ (آگ) میں جلائے۔ ناجائز نہ کرے ورنہ خود نقصان اٹھائے گا۔

دفع دشمن کیلئے

اگر کسی کا کوئی شخص جانی دشمن بن گیا ہو اور دشمنی سے باز نہ آئے تو چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے بغیر درود شریف کے اس دعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اور وقت پڑھنے کے دشمن کا اپنے ذہن میں اس طرح تصور کرے کہ گویا میرے پاؤں کے نیچے ہے اور خاص دشمن ہی کے واسطے پڑھے ناحق نہ پڑھے۔ وہ یہ ہے۔ "رَمَيْتُ مَنْ بَغٰى عَلَىَّ بِسْمِ اللّٰهِ وَسَيْفِهِ الْقَاتِلِ"

دشمن اور ظالم سے نجات

جو "یاصمد" عشاء کی نماز بعد ہمیشہ ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے گا وہ کبھی دشمن اور ظالم کے پنجہ میں نہ آئے گا۔

برائے غلبہ و فتح بر دشمن

"اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ (آخر تک) اکیس بار بعد نماز عشاء پڑھے۔ "نصر اللہ" کا لفظ تین بار بلند آواز سے پڑھے۔ سورۃ النصر یہ ہے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ

كَانَ تَوَّابًا○

برائے مغلوبی و فرمانبرداری مخالفین

تین یوم (دن) تک مندرجہ ذیل الفاظ سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔ "يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْماً بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيْفُ، يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ۔"

دعائے تحفہ ابدال

خواجہ خضر علیہ السلام نے بعض صالحین کو خواب میں واسطے دفع ہر تکلیف اور مصیبت کے یہ دعا "يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْماً بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيْفُ، يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ۔" تعلیم فرمائی اس کے پڑھنے سے کسی قسم کی مصیبت یا تکلیف ہو دفع ہو جائے گی۔

گم شدہ چیز کیلئے

جس شخص کی کوئی چیز کھو جائے تو یہ عمل کرے۔ "يَا حَفِيْظُ (۱۱۹) مرتبہ پڑھے بغیر کمی بیشی کے پھر یہ آیت ایک سو انیس بار پڑھے "يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ" (لقمان: ۱۶) اللہ تعالیٰ اس کی گم کی ہوئی چیز اس کے پاس پھیر لائے گا۔

برائے دفع دشمن

(قاری محمد اسحاق صاحب)

بعد از نماز فجر ستر ۷۰ مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" و سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہو جائے گا۔

برائے بغض وعداوت

نوٹ: بغض وعداوت میں اتنی دشمنی اور عدوات ہی جائز ہے جس کی شریعت نے اجازت دی ہے۔ بلاوجہ دشمن وعداوت یا ہلاکت کا عمل کرنا بہت گناہ اور دنیا اور آخرت میں تباہی کا باعث ہے۔ انتہائی مجبوری میں یہ عمل جائز ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ایسے عمل کرنے سے قبل کسی شریعت کے پابند عالم سے مشورہ کرلے۔

برائے دفع دشمن

بعدازنماز فجر وبعدازنماز مغرب سات بارمعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے۔ بعدازنماز عصر تاوقت مغرب بغیر تسمیہ (بغیر بسم اللہ) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ “۔ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا۔

برائے مغلوبی

بعدنماز فجر بسم اللہ شریف سمیت سورۃ مزمل شریف ۱۳، ۱۴ یا ۲۱ بار رائی کے دانوں پر دم کر کے جلادے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوں گے۔

برائے کامیابی وغلبہ بردشمن

”اَلْعَزِيْزُ“ گیارہ سوگیارہ بارہ بعدنماز فجر پڑھتا رہے ناغہ نہ کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ مسلسل کامیابی تک پڑھتا رہے۔ دنوں کی قید نہیں ہے۔

مخالفین اور بدگو کی ذلت وبربادی کا عمل

”رَبِّ انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ“ بعدنماز عصر، عشاء اور فجر یا اگر ممکن ہوتو بجائے فجر کے تہجد کے وقت ایک ایک ہزار بار پڑھے۔ انشاءاللہ مفسدوں کے دل مخالفت سے خالی ہو جائیں گے۔ یا ان پر اس طرح کی مصیبت اور تباہی آئیگی کہ پڑھنے والا ان سے نجات پالے گا۔

دشمنوں کے دفع کرنے اور ان کے ایذارسانی سے محفوظ رہنے کیلئے

ہر وقت وضو اور بلاتعداد اور بلاکسی شرائط کے اس دعا کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے۔ دعا پڑھتے وقت دشمن (یادشمنوں) کی شکل وصورت کو اپنے خیال میں جمائے اور ان کے سینہ پر پتھر مارے۔ پہلی مرتبہ تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ“ پڑھے بعد میں اس دعا کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے لیٹے ہوئے ہر حالت میں پڑھے۔ البتہ نماز میں نہ پڑھے۔ دعا ہے۔ ”اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ“

دشمن کی پامالی وزلت کیلئے

سورۃ فیل (مکمل) ۱۲۵۰ (بارہ سو پچاس) مرتبہ پڑھے۔ پنجشنبہ (جمعرات) کی شب کو مغرب عشاء کے درمیان۔ دشمن پامال ہوں گے۔ اور پڑھنے والا ان پر غالب ہوگا۔ سورۃ الفیل۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ
الْفِيْلِ ○ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ○ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا
اَبَابِيْلَ ○ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ○ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّاْكُوْلٍ ○

برائے عداوت

سورہ عصر ۲۱ مرتبہ پڑھے اس کے تمام دشمن۔ بدگو اور بدخواہ سرگرداں ذلیل وخوار گے۔ سورۃ العصر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالْعَصْرِ ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○

گھبراہٹ اور پریشانی سے نجات کیلئے

حضرت امام احمد بن حنبلؒ سے مروی ہے کہ پر آشوب اور بدامنی کے زمانہ میں جبکہ کفار سے شدید ترین جنگ ہو رہی تھی۔ غزوہ احزاب کے موقعہ پر رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی کہ اس کا ورد رکھیں۔ وہ دعا یہ ہے ''اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا''

ترجمہ: ''اے اللہ ہمارے عیوب کو چھپا لے اور ہمیں گھبراہٹ سے امن نصیب کر''

دشمن پر غلبہ کے لئے

اگر دشمن جان اور مال کے پیچھے لگا ہو اور اس سے بچنا مشکل ہو گیا ہو تو کلمات ذیل کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہو گا اور ناکام رہے گا۔ وہ پاکیزہ کلمات یہ ہیں۔

''الٓمّٓصٓ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ''۔

برائے زبان بندی

سورۃ الم نشرح بغیر بسم اللہ کے ایک سو اکیس بار پڑھے اور دانہ گندم پر دم کرے اور مرغیوں کو کھلاوے سورج نکلنے سے قبل پڑھے اور ختم کرے۔ ہرگز ناجائز نہ کرے۔

برائے دفع ظالم و جملہ کاموں میں سہولت کیلئے

برائے دفع ظالم چاند کی پندرہ تاریخ کے بعد شروع کرے اور کسی مشکل کے حل کے لیے عروج ماہ (یعنی چاند کی پہلی تاریخ) سے شروع کرے۔ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف سات مرتبہ سورۃ فاتحہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ٥ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ٥ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ٥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ٥ اس

ے بعد یہ دعا شروع کرے۔ اور یہ عمل شروع کرنے سے پہلے شیرینی قریب رکھے اور عمل کے بعد اس شیرینی کو شیخ شمس الدین ترک پانی پتیؒ کے ایصال ثواب کی نیت سے تقسیم کرے۔ یہ دعا ایک ا کھ پچیس ہزار مرتبہ (سوالاکھ مرتبہ) پڑھے۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ بِحَقِّ حضرت شمس الدین ترک پانی پتی۔

برائے مقہوری و پشیمانی اعداء

پرانی دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سات بار سورۃ اخلاص آخر تک پڑھ کر شہادت کی انگلی پر پھونک مارے اور اس انگلی سے اپنے گرد دائرہ کھینچ لے۔ اس کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھے۔ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَاۤءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اس کے بعد سو مرتبہ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ'۔ اس طرح پڑھے کہ ایک جوتا اپنے دائیں طرف رکھے اور دوسرا جوتا اپنے بائیں طرف (جانب) رکھے جب سو مرتبہ یہ آیت پڑھ چکے ثُمَّ اَمَاتَهٗ' فَاَقْبَرَهٗ' دونوں جوتے دونوں ہاتھوں میں لے کر اپنے دائیں اور بائیں طرف زمین پر تین تین مرتبہ مارے۔ اسی طرح سات سو مرتبہ اس کو پڑھ کر ختم کرے اور جوتے مارتے وقت دشمن کی ذلت و خواری کا تصور کر لے کہ دشمن کو ذلیل و خوار کر رہا ہوں۔ اس کے بعد اپنی سرسبزی و حفاظت اور دشمن کی ذلت و خواری کی دعا مانگے یہ عمل ایک ہفتہ مسلسل کرے اور اگر کام نہ ہو تو دو ہفتہ یا تین ہفتہ تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل ہو گا اور ناکام رہے گا۔ اگر یہ عمل ناجائز کیا تو خود نقصان اٹھائے گا۔

ظلم سے نجات وقید سے رہائی

اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا بستی میں پھنس جائے یا بلا جرم و بے قصور قید ہو تو وہاں سے نجات کیلئے اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور رہا ہو جائے گا۔ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا٥

بیکار کنوئیں میں جس کا پانی بھی خشک ہو گیا ہو وہ پتہ ڈال دے۔ یہ عمل بیس روز تک کرے ورنہ کم از کم ایک ہفتہ کرے تا کہ اثر ہو۔ چاند کی پندرہ تاریخ کے بعد سے شروع کرے اور اس کا بہتر اور اچھا وقت رات کا ہے۔ ہرگز ناجائز نہ کرے۔

برائے دفع دشمن

اگر دشمن ایذا کے درپے رہے اور باز نہ آئے تو اسلامی مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو عمل ذیل تین روز تک پڑھے۔ پھر چھوڑ دے پھر آئندہ (آنے والے مہینہ میں) اسلامی ماہ کی اٹھائیس تاریخ کو شروع کرے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ بعد نماز فجر تنہا جگہ مکان میں کھڑا ہو اور اپنا منہ دشمن کے مکان کی طرف کرے اور یہ عمل پڑھے۔ ''کَافِرَانِ رَدًّا ظَالِمَانِ رَدًّا بَاطِلَانِ رَدًّا بِاسْمِ اللّٰہُ اَکْبَرُ یَا صَمَدُ۔ یَاصَمَدُ یَا صَمَدُ بِحَقِّ عِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ اِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ مِیْکَائِیْلَ وَبِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ۔ اس کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور تین بار یہ کلمات کہے۔ ''زَدَیْم بَدَسْتِ عِزْرَائِیْلَ'' اور اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے۔ مگر اس عمل کے پڑھنے سے پہلے اپنے ہر عضو پر تین تین مرتبہ ''یَا قَادِرُ'' پڑھ کر دم کر لے۔

برائے زبان بندی دشمنان وحاسدان

میدہ، شکر، روغن زرد، تینوں کو قبل طلوع آفتاب روز یکشنبہ (اتوار) لے کر باہم ملا لیا جائے اور دشمن کی صورت کا تصور کر کے اس پر یہ عزیمت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ (پھونک دے) اور روغن زرد (گھی) میں تل کر کھا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی بدگوئی اور حاسدوں کے حسد سے مامون ومحفوظ رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔ ''لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ' از آسمان تا زمین۔ ''لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ'' از زمین تا آسمان۔ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' از عرش تا کرسی۔ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ' از کرسی تا عرش۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ' از قلم تا لوح۔ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ' از لوح تا قلم ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ'' از بہشت تا دوزخ۔ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰـــہ'' از دوزخ تا بہشت۔ بستم زبان فلاں بن فلاں (یہاں دشمن کا نام اور اس کے والد کا نام لے) ''بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ﷺ'' سات یکشنبہ (اتوار) تک یہ عمل کرے۔

مشکل اور اہم کام میں کامیابی

ہر پریشانی اور حاجت کے واسطے چار رکعتیں مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھے۔

ترکیب نماز: پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَo کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ''رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ'' سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ''وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ'' سو بار اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد ''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے ''رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ'' سو بار (اس کے بعد دعا مانگے انشاء اللہ ضرور قبول ہو گی)۔

برائے دفع دشمن

اول وآخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ ''سورۃ التکاثر''

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ o حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَo کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَo ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَo کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِo لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ o ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِo ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ o مکمل سات بار پڑھ کر ''مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ'' ایک ہزار انتیس مرتبہ چالیس روز تک بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دشمنی سے باز رہے گا۔

واسطے دفع حاسد

(حسد کرنے والے کے حسد سے نجات کیلئے)

''اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَّیَ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ'' پانچوں فرض نمازوں کے بعد تین بار پڑھے۔

واسطے دفع حسد حاسد

بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب اول و آخر درود شریف گیارہ بار اور ''یَـــا مُـــذِلُّ'' ستر بار پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ حاسد دفع ہو گا۔

برائے خرابی دشمن

(قاری محمد اسحٰق صاحب)

بروز سہ شنبہ (منگل) بوقت دوپہر پڑھا جائے ایک سو مرتبہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْجَبَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَهُمْ وَبَدِّدْ اَمْوَالَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَاشْتَغِلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَاَهْلِكْهُمْ كَاِهْلَاكِ عَادٍ وَّفِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ''

قبولیت دعا کیلئے

جو شخص ان آیات کو پڑھ کر دعا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہو گی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ○ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ

تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ○ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ○ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ○ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ○ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ○ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ○ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

قید سے رہائی، اولاد، گمشدہ کی واپسی، حل مشکلات کیلئے

(حضرت بابا فرید گنج شکرؒ)

یہ عمل چار کام کے لیے بہت مفید ہے۔

۱۔ اگر کوئی بے گناہ قید ہو گیا ہو تو وہ تیسرے روز رہا ہو گا۔

۲۔ اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس سورت پاک کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلایا جائے۔

۳۔ اگر کوئی گم ہوگیا ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو ہفتہ میں واپس آ جائیگا۔

۴۔ اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آ گئی ہو یا فاقہ پیش آ گیا تو مشکل حل ہو جائے گی اور انشاءاللہ تعالیٰ فاقہ دور ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

ایک منگل سے دوسرے منگل تک سورہ اخلاص اس طرح باوضو پڑھے کہ پہلے روز (منگل کے دن) گیارہ مرتبہ دوسرے روز (بدھ کے دن) بائیس مرتبہ تیسرے روز تینتیس مرتبہ اسی طرح روزانہ گیارہ مرتبہ اضافہ کرتا جائے جب تک کام نہ ہو پڑھتا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ ہر کام کیلئے مجرب ہے۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دورد شریف ضرورت پڑھے۔ سورۃ الاخلاص یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ٥ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٥

برائے قضائے حاجت

(مولانا حسین علی صاحب واں بھچراںؒ)

برائے حاجت برآری اور مقصد میں کامیابی کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ اول دو رکعت نماز نفل پڑھ کر حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کی روح پرفتوح کو بخشے (کہ ان دو رکعت کا ثواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کو پہنچے) پھر الحمد شریف، آیت الکرسی اور سورۃ یٰسین کو پڑھے۔ اس کے بعد آیت ”لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ“ (النجم ۵۸) کو گیارہ سو ترپن (۱۱۵۳) بار پڑھ کر سجدہ کرے اور سجدہ میں دعائے حاجت (جو مقصد ہو اس کی دعا) مانگے انشاءاللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

نئے کپڑے پہننے کا عمل

(قاضی محمد احسن صاحب)

نئے کپڑے پہننے سے پہلے سورۃ القدر چھتیس مرتبہ سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑکیں اس کے بعد اسے پہن لیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ کپڑا پہننے والا تمام لوگوں میں عزت والا، باہیبت اور باوقار رہے گا اور وہ کپڑا عمدہ طریقے سے اس کے پاس رہے گا اور کپڑا جلدی پرانا نہ ہوگا۔ اور ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور وہ کپڑا عمدہ طریقے سے اس کے پاس رہے گا اور کپڑا جلدی پرانا نہ ہوگا۔ اور ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور وہ کپڑا کبھی چوری نہ ہوگا۔ سورۃ القدر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ٥ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ٥ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ٥ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ ٥ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ٥ سورۃ الاخلاص بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ٥ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٥

برائے عزت وعظمت

جو شخص یہ چاہے کہ حکام وحکمرانوں کے نزدیک معزز ومکرم رہے تو یہ دعا لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے یا داہنے بازو پر باندھ لے۔ جب تک یہ دعا اس کے پاس رہے گی حق تعالیٰ اس کو محترم ومکرم رکھے گا۔ اور دشمن دوست بن جائیں گے۔ وہ دعا یہ ہے“۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا۔ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

مقدمہ میں کامیابی کیلئے

''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' سورہ حشر کا آخری رکوع'' هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

مشکل کے حل کیلئے

''وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا''۔ ۹۵ مرتبہ پڑھے کیسی ہی مشکل ہو انشاء اللہ تعالیٰ حل ہوگی اور امداد غیبی ہوگی۔

برائے فتوحات وحل مشکلات

''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ'' گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مشکلات دور ہوں گی۔

برائے حل مشکلات

یا کریم کرم کر۔ یا رحیم رحم کر۔ سخت دل کو نرم کر۔ اجڑا وطن آباد کر۔ میری مشکل آسان کر۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہر وقت ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاکم اور مطلوب مہربان ہو گا۔ اور مشکل حل ہوگی بعد نماز فجر اور نماز عشاء ایک ایک تسبیح پڑھا کرے۔

مصیبت اور تکلیف دور ہونے کیلئے

''یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ'' ۱۱۰۰ سو مرتبہ بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی تکلیف دور ہوگی اور مصیبت سے نجات ملے گی۔

عمل برائے حاجت

''یَا مَالِكَ الْمُلْكِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ'' یہ وظیفہ بلا تعداد بے وضو ہر وقت شب روز پڑھے کہ حد سے گزر جائے۔ اور ایک وقت مقررہ رات کو باوضو ایک ہزار بار توجہ دلی سے پڑھے۔ چند روز کے بعد اس کا جلوہ ظاہر ہوگا بحکم خدا تعالیٰ فقیر کو غنی کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ دیگر خوبیاں بروقت عمل خود معلوم ہوں گی۔

برائے حاجات دینی ودنیوی

"یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتِ۔ یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ۔ یَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ۔ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ'' کلمات بالا ایک ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن تک برابر بعد نماز عشاء پڑھیں۔ پہلے روز حسب استطاعت مسکینوں کو کھانا کھلائیں اور اس کا ثواب میاں شمس الدین قدس سرہ وحضرات سید داؤد سبز پوش حسینی قدس سرہ کو ہدیہ کرے۔ غسل وغیرہ پہلے ہی روز کرے اور ہفتہ کی رات عروج ماہ (چاند کے دیکھنے کے بعد پہلے ہفتہ کو) میں شروع کرے۔

برائے قضاء حاجات

غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے۔ خوشبو ملے اور جلا دے (لوبان) وغیرہ مصلّے پر بیٹھ کر آیت الکرسی۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک۔ چاروں قل (قُلْ یَاۤاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ الخ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ ہر ایک تین تین بار پڑھے۔ اور اپنے بدن پر دم کرے اور سورۃ فاتحہ اس ترتیب سے پڑھے۔ ایک ہفتہ۔

یکشنبہ	اتوار	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	۵۸۲
دوشنبہ	پیر	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۶۱۸ بار
سہ شنبہ	منگل	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ	۲۴۲ بار

جلوے سرفراز شاہ

چہار شنبہ	بدھ	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ	۲۳۶بار
پنجشنبہ	جمعرات	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	۱۰۷۳بار
جمعہ	(جمعہ)	صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	۱۸۰۷بار
شنبہ	ہفتہ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ	۱۳۰۴بار

قضائے حاجات

ترک حیوانات کر کے ایک ہفتہ پڑھے انشاء اللہ مراد حاصل ہو گی۔ (اس دوران گوشت مچھلی انڈہ نہ کھائے ایک اناج کھائے تو بہتر ہے۔

يَاقَاضِىَ الْحَاجَاتِ	ایک ہزار مرتبہ	اتوار
يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	ایک ہزار مرتبہ	پیر
يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ	ایک ہزار مرتبہ	منگل
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	ایک ہزار مرتبہ	بدھ
يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ	ایک ہزار مرتبہ	جمعرات
يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	ایک ہزار مرتبہ	جمعہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	ایک ہزار مرتبہ	ہفتہ

برائے قضائے حاجات

جمعہ کی رات کو سات مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھے اور سات سلطان کی ارواح کو بخشے۔ دوسرا جمعہ نہ ہونے پائے گا کہ مراد پوری ہو گی۔ سات سلطان یہ ہیں: (۱) سلطان ابوسعیدؒ (۲) سلطان بایزید بسطامیؒ (۳) سلطان محمد صلابتؒ (۴) سلطان اسمٰعیل سامانیؒ (۵) سلطان سنجر بلخیؒ (۶) سلطان ابراہیم بن ادہمؒ (۷) سلطان محمود غزنویؒ۔

برائے قضائے حاجات

اس دعا کو سات روز لکھے اور پانی میں ڈالے اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت جس کیلئے لکھے پوری کرے گا۔ اگر بہ نیت زیارت رسول اکرم ﷺ ہو تو سرور کائنات ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَاحَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ، يَا سُلْطَانُ، يَا غُفْرَانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

برائے قضائے حاجت

جمعہ کی رات یا دن کو ایک ہزار دو سو پچاس مرتبہ سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھے۔ جگہ، لباس، پاکیزہ ہو، تنہائی کی ضرورت نہیں، سوا سیر چاول میٹھے پکا کر بہ نیت ایصال ثواب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ غرباء یا معصوم بچوں کو کھلا دے۔ اس کے بعد اپنی حاجت کی دعا مانگے۔ اگر خدانخواستہ پہلے جمعہ میں حاجت پوری نہ ہو تو تین جمعہ تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔

برائے قضائے حاجت

صبح کی سنت کے بعد اکتالیس بار۔ اعوذ باللہ و بسم اللہ کے ساتھ سورۃ فاتحہ سات روز پڑھے۔ بسم اللہ کا میم الحمد سے ملا دے۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین مرتبہ پڑھے۔ "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" پڑھتے وقت اپنے مقصد و مراد کا تصور کرے۔ آمین تین مرتبہ کہے۔

اگر فجر کی نماز قضا ہو جائے تو جب قضا پڑھے تب بھی سنت و فرض کے درمیان پڑھے۔ اگر فجر کی بجائے عشاء میں پڑھنا چاہے تو یہی سنت و فرض کے درمیان پڑھے۔ فجر کا وقت اولیٰ ہے۔ جہاں تک ہو فجر کا وقت مقرر کرے۔

قضائے حاجات وحل المشکلات

آدھی رات کے وقت اٹھ کر غسل کرے اور دو رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت پڑھے

دونوں رکعت میں دس دس بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے سر برہنہ (ننگے سر) ''یَا وَھَّابُ'' تین سو مرتبہ پڑھے اور کھڑے ہو کر انکساری و خلوص دل سے درگاہ پروردگار میں دعا کرے اور بیٹھ جاوے اور پھر ''یَاوَھَّابُ'' تین سو بیالیس مرتبہ پڑھے اور سجدہ میں جا کر دعا مانگے کل تعداد ۱۰۴۲ ''یَا وَھَّابُ'' ہے۔ شروع و آخر میں درود شریف گیارہ گیارہ باریَاوَھَّابُ کے شروع میں پڑھے اور سجدہ سے پہلے درود شریف پڑھے۔ تین روز پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور دعا قبول ہوگی۔

برائے حل مشکلات

(گلاب شاہ صاحب مرحوم)

"لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" بارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ پڑھتے وقت ایک گلاس پانی میں آدھ چمچ عرق گلاب ڈال کر اپنے پاس رکھ لے اور وظیفہ شروع کرنے سے قبل وہ پانی پیئے یعنی ہر سینکڑہ پر ایک گھونٹ پانی پیئے۔ شروع کرنے سے قبل سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی جائے۔ یہ وظیفہ چاند دیکھنے کے بعد پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

برائے مقصد بر آری

دو رکعت نماز بعد عشاء بانیت مقصد بر آری پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ پانچ سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جاوے۔ بعد سلام کے سر برہنہ سجدہ میں دعا مانگے۔ تین روز پڑھے۔ پڑھتے وقت گلابی ریوڑی اور چنبیلی کے پھول پاس رکھے۔ صبح پھول تو بہتے دریا میں ڈال دے اور ریوڑی بچوں میں تقسیم کر دے۔ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ (یعنی چاند دیکھنے سے بعد پہلی جمعرات سے شروع کرے)

قضائے حاجات

''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" سو مرتبہ بعد نماز فجر انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت پوری ہوگی۔

برائے قضائے حاجت

دو رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ الانشراح (آخر تک) اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ النصر آخر تک پڑھے اور اس کے بعد اپنی حاجت کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہوگی۔

سورۃ انشراح۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ○ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ○ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ○

سورہ النصر

''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ○

برائے حل مشکلات و مطلب بر آری

"حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" انتالیس روز ہر روز تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ جب تعداد پوری ہوگی تمام چیزیں اسکے ہمراہ ہوں گی۔ اسرار ظاہر ہوں گے۔ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہو

گی اس ریاضت کا کرنے والا اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا اگر نظر رحمت سے دیکھے گا تو دنیا و آخرت میں نیک ہوگا۔ بیماروں کو صحت کی نظر سے دیکھے گا تو باذن اللہ صحت یاب ہونگے اور اگر بعد نماز فجر اور عصر چار سو پچاس مرتبہ پڑھے گا اور مداومت کرے گا تو اللہ تعالیٰ عالم کو اس کا مسخر اور فرمانبردار کرے گا۔

مرادیں پوری ہونے کا عمل

"وَاللّٰہِ ثُمَّ وَاللّٰہِ بِحَقِّ قُرْآنٍ کَرِیْمٍ وَرَسُوْلٍ رَّحِیْمٍ" جو شخص رات دن میں ہزار بار چالیس روز پڑھے گا اس پر کشف روحانی ہوگا۔ ساری مرادیں پوری ہوں گی۔ اس کا تصرف سلاطین کی طرح چلے گا۔

مقدمہ یا دنیاوی مقاصد میں کامیابی کیلئے

''رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ'' مقدمہ یا دنیاوی مقصد کیلئے مٹھی بھر باداموں پر ایک ہزار مرتبہ۔ ایک دن، تین دن، پانچ دن، سات دن یا نو دن تک بعد نماز عشاء پڑھے۔ کام ہو جانے باداموں کو شیرینی میں ملا کر غرباء کو تقسیم کر دے۔

مزار پر حاضری کا عمل

مزار سے پچیس قدم کے فاصلے پر کھڑے ہو کر اگر اشارہ ہو جائے ورنہ واپس لوٹ جائے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ ''سُبُّوْحٌ ۲۵ مرتبہ، قُدُّوْسٌ ۲۵ مرتبہ، رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ ۲۵، ۲۵ مرتبہ وَالرُّوْحِ ۲۵، یَا رُوْحُ رُوْحُ رَبِّیْ، ۲۵ مرتبہ''

حصار قادریہ

صبح و شام سات سات بار پڑھ کر عامل اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔
''یَا حَافِظُ، یَا حَفِیْظُ، یَا نَاصِرُ، یَا نَصِیْرُ، یَا رَقِیْبُ، یَا وَکِیْلُ، یَا اَللّٰہُ، یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ''۔

فتوح غب کے واسطے

یہ اسم معظم وقت نیم شب کے ہر روز پڑھے فتوح غیب حاصل ہوگا۔ ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں اسم "یَا عَزِیْزُ" ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر گیارہ دفعہ ''یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ ورد زبان کرے۔ اگر ایک چلہ طہارت و پاکیزگی یہ عمل میں ادا کرے کامل ہو جائے گا۔

صفائی قلب کیلئے

(حضرت ابوالماجد طالب اللہ شاہ اشرفیؒ)

''یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ" سات سو چھیاسی بار ''یَا خَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ''۔ تین سو ساٹھ بار'' صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ''۔ ایک سو اکیس بار۔ اکتالیس دن تک بلا ناغہ۔

پوشیدہ بات معلوم کرنا

دو رکعت نماز بعد نماز عشاء قبل وتر اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ''قُلْ یَا اَیُّهَا الکافرون آخر تک اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ احد، آخر تک) پڑھے۔ نماز کے بعد گیارہ سو بار یہ دعا پڑھے۔ اور اسی جگہ سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ بات معلوم ہو جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے۔ ''یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ۔ یَا بَشِیْرُ اَبْشِرْنِیْ، یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ، یَا مُبِیْنُ بَیِّنِّیْ، یَا اَحَدُ اِھْدِنِیْ، بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ سورہ الکافرون۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ٥ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ٥ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ٥ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ٥ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ٥ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ٥ سورۃ الاخلاص۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o

برائے فتوحات

برائے فتوحات گیارہ سو بار بعد نماز عشاء پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔ ''سُبْحَانَكَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْكَافِي''

نماز قضائے حاجت ببرکت بسم اللہ

بعض صالحین نے روایت کی ہے جو کوئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ہزار کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور درود پڑھے اور اپنی مراد مانگے پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے۔ اسی طرح بارہ ہزار پورے کرے اس کی حاجت برآئے گی خواہ وہ کچھ بھی ہو گی۔ بحکم خدا تعالیٰ۔

حصول مراد کے واسطے

سورۃ یٰسین اور سورت ملک پڑھنا بعض علماء نے فرمایا ہے کہ سورۃ یٰسین میں لفظ الرحمٰن پر سیدھے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور ہر لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی پھر سورۃ ملک پڑھے الرحمٰن پر سیدھے ہاتھ کی انگلیاں کھولے اور ہر لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی۔ سب سے پہلے چھنگلیا بند کرے پھر اس کے اوپر کی انگلی پھر بیچ کی انگلی اور اسی طرح بند کرے جس مطلب کے لئے یہ عمل کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ بے شک حاصل ہو اور دعا بھی قبول ہو سو خدائے تعالیٰ سے ڈرے اور سوائے بھلائی کے دعا نہ مانگے۔

برکت بسم اللہ حصول عزت اور عظمت کے واسطے

شیخ ابوبکر سراج نے حسب اشارہ بعض صالحین سے ذکر کیا ہے کہ جو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ چھ سو پچیس بار لکھے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کو ایک ہیبت اور عظمت عنایت فرمائے اور کوئی اسے کچھ برائی نہ پہنچا سکے۔ شیخ ممدوح نے کہا ہے کہ اس کا تجربہ ہوا ہے اور صحیح ہے۔

دلہن کے بیان لانے کی دعا

جب دلہن کو بیاہ لائے تو یہ دعا پڑھے۔ ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ'' یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی ہے۔

گناہوں کی مغفرت کے واسطے

صحیح مسلم میں ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بعد ہر نماز کے سبحان اللہ ۳۳، بار الحمد اللہ ۳۳ بار، اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھے اور اس کے بعد کہے ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' ایک بار پڑھے اسکے سب گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ کف دریا کے مانند ہی ہوں۔

دعا قبول ہونے کے واسطے

لفظ اللہ اسم اعظم ہے اگر بکمال اعتقاد اور صدق دل اور نیت و عظمت اور حضور قلب سے اس نام کو پڑھ کر دعا مانگے بیشک قبول ہو ''یَاحَيُّ یَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ'' کثرت سے پڑھے دل اس کا زندہ رہے اور عقل کامل رہے۔

برائے رہائی قیدی

مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' دو ہزار ایک جلسے میں پڑھے۔ قیدی بہت جلد رہائی پائے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع شرارت جانور کے

جو جانور شرارت کرتا ہو تو اس کے کان میں یہ آیت ''اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ'' پڑھے اس جانور کی شرارت سے جاتی رہے گی۔

ہر آفت سے حفاظت

آیت الکرسی اور سورۃ قریش کا واسطے حفاظت کے جمیع آفات سے بعض علماء نے کہا ہے کہ ہم نے یہ عمل بار ہا آزمایا ہے مجرب ہے۔ آیت الکرسی گھر سے نکلنے سے پہلے پڑھ لے جب تک گھر واپس نہ آئے کوئی آفت اسے نہ پہنچے۔ سفر سے پہلے سورۃ قریش پڑھنا امان ہے ہر شر سے۔

سورۃ فاتحہ کے فضائل اور فوائد کے بیان میں

صحیحین میں ثابت ہے کہ جناب رسول ﷺ نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ ایک ایسا وظیفہ ہے کہ ہر بیماری دفع کرتا ہے۔

طریقہ: دھو کے پلانے میں سورۃ فاتحہ کا واسطے شفا کے سورہ فاتحہ کے خواص میں ایک بات یہ ہے کہ حروف اس کے جدا جدا لکھ کے پاک پانی میں دھو کے بیمار کو پلائے۔ بحکم خدائے تعالیٰ شفا پائے۔

آگ لگنے اور آندھی کے واسطے

حدیث میں ہے کہ جب آگ لگے تکبیر کہو کہ تکبیر آگ کو بجھا دے گی۔ آذان بوقت آگ لگنے کے جو کہتے ہیں ماخذ اس کا یہی حدیث ہو سکتی ہے اور آندھی اور مصیبتوں کے دفع کیلئے بھی اذان مجرب ہے۔

عالی مرتبہ پانے کیلئے

”یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ایک ہزار بار اور یَا وَهَّابُ ایک ہزار مرتبہ ہمیشہ پڑھا کرے مرتبہ اس کا عالی ہو اور مال کی بے شمار کثرت ہو۔

جان اور اولاد کیلئے تحفظ

”اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ“ چاندی کے پتر نقش کر کے چالیس مرتبہ

اس پر یہ آیت پڑھے اور نگینہ کے نیچے انگوٹھی میں رکھ کے جو اس انگشتری کو پہنے رہے اپنی جان و مال اور اولاد سے محفوظ رہے۔

چوری، کھوئی ہوئی شے یا مفرور شخص کیلئے

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ پر یہ تعویذ لکھے اور اس کو بھاگے ہوئے شخص کے پسینہ لگے (یعنی استعمال کردہ) کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں (یا وزن کے نیچے) رکھ دے۔ پہلے فاتحہ (الحمد شریف پوری) اور آیت الکرسی (پوری) کو لکھے اس کے بعد یہ دعا لکھے ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَاجْعَلْ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَافِيْهَا عَلٰى عَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اَضْيَقَ مِنْ خَلْقِكَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ“ پھر یہ آیت لکھے۔“

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ
ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ
يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ○
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ○
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

پھر اوپر کی لکھی ہوئی دعا پڑھے یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سے آخیر تک اور تعویذ پر دم کرے مجرب ہے اور فلان ابن فلاں کی جگہ اسکا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

حاجت روائی کا مجرب عمل

حاجت روائی کے لئے آیت کریمہ بھی تریاق مجرب ہے اور اسکے دو طریقے ہیں۔

آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ o

پہلا طریقہ آیت کریمہ کو سوا لاکھ مرتبہ اجتماعی حالت میں ایک مجلس میں پڑھا جائے (اور پھر دعا کی جائے)

دوسرا طریقہ: ایک شخص اس آیت کو تن تنہا تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک اندھیرے مکان میں بیٹھ کر شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے ساتھ پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر پاس رکھ لے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر بدن اور منہ پر پھیرتا رہے تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے۔

برائے نیش تتیا

(تتیے کے ڈنک کا علاج)

اگر کسی کو تتیا ڈنک مار دے اور شدید تکلیف ہو تو نو بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے پھر دسویں بار پڑھ کر زمین پر تھوک دے اور اس تھوک کے لعاب میں مٹی ملا کر جس جگہ تتنے نے ڈنگ مارا ہے اس مٹی کو ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد سے جلد نجات حاصل ہوگی۔

طوفان سے بچنے کیلئے

اگر آدمی جہاز پر سوار ہو اور دریا میں طوفان ہو اور تلاطم امواج ہو سات رقعوں میں اس آیت کو ''اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَۃِ اللّٰہِ'' سے ''کُلَّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ'' (لقمان۔32-31) تک لکھ کر سمندر میں ڈال دے بجانب مشرق ایک۔ بعد دوسرے کے طوفان تھم جائے گا اور تلاطم جاتا رہے۔

بیاہ کیلئے

اگر کسی عورت سے بیاہ کرنا چاہے یا بادشاہ سے نوکری مطلوب ہو یا رزق مطلوب ہو اس

آیت شریف کو ''قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ لکھ کر تعویذ بنا کے بازو سے باندھ لے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔

دریافت مطلب کے واسطے

اس اسم شریف کو ناخن کے اوپر لکھے اور فرش پاک و طاہر پر سوئے جس چیز کو چاہتا ہے اسے دیکھے گا بیچ خواب کے۔ سوتے وقت اس آیت کو پڑھا کرے وہ آیت شریف یہ ہے۔ ''اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور۳۵) آخیر آیت تک اس نقش کو ناخن پر لکھے ''سله سلسلح صح''

زیادتی دودھ کے واسطے

زیادہ دودھ کے واسطے رکابی پر لکھ کر دھو کر پلائے مجرب ہے۔ ''اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَہَ عَلَیْنَا وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ'' (البقرہ70)

وہم دور ہونے کیلئے

وساوس اور ڈر اور وہم کیلئے ''وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ تا قولہ تعالیٰ مُبْصِرُوْنَ (الاعراف 200,201) سات رقعوں پر جمعہ کے دن بوقت طلوع شمس کے لکھے اور ہر روز ایک رقعہ کو نگل کے ایک گھونٹ پانی پی لے شفا پائے بفضلہٖ تعالیٰ۔

مسافر کے واسطے

مسافر کے روانہ ہوتے وقت اس کے پیچھے ۴۱ بار سورۃ فاتحہ پڑھے خدائے تعالیٰ اس مسافر کو محفوظ رکھے اور سلامت پھیر لاوے۔

فتح یابی کیلئے

سورۃ نصر کسی ہتھیار پر نقش کر لے اور دشمن کے مقابلے میں لے جائے فتح پائے۔

ملاقات بادشاہ کے واسطے

اس دعا کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے یا پھولوں پر پڑھ کر سونگھاوے ''وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ

اَکْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ'' ۔

بخار کے واسطے

یہ دعا پیپل کے پتے پر لکھ کر صبح کو ہر روز ایک چٹاوے بخار دفع ہوگا۔ ''قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ۔

حاجت برآری کے لئے

۱۰ بار سورۃ الکافرون بروز یکشنبہ (اتوار) بوقت طلوع آفتاب پڑھ کے اپنی حاجت مانگے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

ادعیہ نادرہ

۱۔ دعائے مراد: نماز پنجگانہ کے بعد دعائے ذیل کو چند بار پڑھا کرے حصول مراد ہوگی۔

''جَزَی اللّٰهُ مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ' وَمُسْتَحَقَّه بِجُوْدِهٖ''

۲۔ دعائے فرج: نماز پنجگانہ کے بعد دعائے ذیل کو چند بار پڑھا کرے حصول مراد ہوگی۔

'یَا مَنْ لَا یَسْتَحْیِ مِنْ مَسْئَلَةٍ وَلَا یُرْتَجٰی الْعَفْوُ اِلَّا مِنْ قِبَلِهٖ اَشْکُرُ اِلَیْكَ مَالَا یَخْفٰی عَلَیْكَ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ۔

دعائے کفایت

نماز پنجگانہ کے بعد دعائے ذیل کو چند بار پڑھا کرے حصول مراد ہوگی۔ طریق پڑھنے کا یہ ہے کہ دعا کو ہر دفعہ شروع کرنے سے پہلے اپنی دونوں ہتھیلیاں بند کرلے اور جب لفظ قیوم پر پہنچے تو دائیں ہتھیلی کھول دے اور جب لفظ مستعان پر پہنچے تو بائیں ہتھیلی کھول دے۔ ''یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَلِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا مُسْتَعَانُ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

دعائے الحاح

نماز پنجگانہ کے بعد دعائے ذیل کو چند بار پڑھا کرے حصول مراد ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالَّذِیْ تَقُوْمُ بِهِ السَّمَآءُ وَبِهٖ تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَیْنَ الْمُجْتَمِعِ وَبِهٖ تُجْمَعُ بَیْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ تَرْزُقُ الْاَحْیَآءَ وَبِهٖ اَحْصَیْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنِ الْجِبَالِ وَ کَیْلِ الْبِحَارِ''

دعائے سریع الاجابۃ

نماز پنجگانہ کے بعد دعائے ذیل کو چند بار پڑھا کرے حصول مراد ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ النُّوْرِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِیْنِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَعَ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ فِیْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَنُوْرٌ فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ یُضِیْءُ بِهٖ کُلُّ ظُلْمَةٍ وَیُکْسَرُ بِهٖ کُلُّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ لَا تَقُرُّ بِهٖ اَرْضٌ وَلَا یَقُوْمُ بِهٖ سَمَآءٌ وَیَاْمَنُ بِهٖ کُلُّ خَائِفٍ وَیُبْطَلُ بِهٖ سِحْرُ کُلِّ سَاحِرٍ وَبَغْیُ کُلِّ بَاغٍ وَحَسَدَ کُلِّ حَاسِدٍ وَیَتَصَدَّعَ لِعَظْمَتِهِ الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَیُسْتَقَرُّ بِهِ الْفُلْكُ حِیْنَ یَتَکَلَّمُ بِهِ الْمُلْكُ فَلَا یَکُوْنُ لِلْمَوْجِ عَلَیْهِ سَبِیْلٌ وَهُوَ اِسْمُكَ الْاَعْظَمُ وَالْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ الْاَجَلُّ النُّوْرُ الْاَکْبَرُ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاسْتَوَیْتَ بِهٖ عَلٰی عَرْشِكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا' اور کذا او کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کرے۔

قضائے حوائج کیلئے مفید و مجرب دعائیں

چودہ حروف اور ان کے متعلق اسمائے الٰہی پر مشتمل ہے اور اسرار غریبہ میں سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُل يَالَطِيْفُ يَا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا مُحْيِ يَا مُمِيْتُ ص يَا صَمَدُ ر يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ك يَا كَرِيْمُ يَا هَادِيْ اَنْتَ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ی یوه اهیاشراهیا ع يَا عَلِيُّ يَا عَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ ط يَا طَالِبُ يَا طَاهِرُ س يَا سَمِيْعُ يَا سُبُّوْحُ ح يَا حَيُّ ك يَا قَيُّوْمُ ن يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرَ الْاَنْوَارِ كُلِّهَا وَمُنَوِّرَهَا يَا نَافِعُ يَا نَصِيْرُ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ الْيَقِيْنَ وَالْعَافِيَةَ وَاَسْئَلُكَ رِزْقًا وَافِرًا وَعَيْشًا قَارًّا وَلِحَاقًا بِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَاَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمَا وَعَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَاَنْ تُعْطِيَ سُؤْلِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ وَجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"۔

کلام ذیل ایک سو آٹھ الفاظ پر مشتمل ہے اور رموز عجیبہ و اسرار غریبیہ رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالطَّوْلِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ الْوِتْرُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرَ الْاَنْوَارِ كُلِّهَا يَارَبَّ الْاَرْبَابِ يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ رَبَّنَا رَبَّنَا رَبَّنَا رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاغْفِرْلَنَا مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفَّارُ وَاَغَوْثَاهُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ بِحَقِّ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمّٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ يَا

مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَرِيْبُ يَا لَطِيْفُ اَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ"

کلام ذیل اسمائے الٰہی پر مشتمل ہے اور اسرار غریبہ اور امور لطیفہ سے ہے۔

"يَا رَبِّ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكُ يَا مُحِيْطُ يَا قَدِيْرُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا تَوَّابُ يَا بَصِيْرُ يَا وَاسِعُ يَا سَمِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَافِيْ يَا رَءُوْفُ يَا شَاكِرُ يَا وَاحِدُ يَا غَفُوْرُ يَا حَكِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَلِيُّ يَا غَنِيُّ يَا قَائِمُ يَا وَاهِبُ يَا سَرِيْعُ يَا خَبِيْرُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا شَهِيْدُ يَا عَفُوُّ يَا مُقِيْتُ يَا وَكِيْلُ يَا فَاطِرُ يَا قَاهِرُ يَا طَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا لَطِيْفُ يَا مُحْيِ يَا مُمِيْتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُجِيْبُ يَا جَمِيْلُ يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَعَالُ يَا مَنَّانُ يَا خَلَّاقُ يَا صَادِقُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ يَا كَرِيْمُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ يَا فَتَّاحُ يَا غَفَّارُ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا ذَاالطَّوْلِ يَا رَزَّاقُ يَا ذَاالْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ يَا بَرُّ يَا مَلِيْكُ يَا مُقْتَدِرُ يَا رَبَّ الْمَشْرِقَيْنِ يَا رَبَّ الْمَغْرِبَيْنِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا مَالِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ"

کلام ذیل کو نماز پنجگانہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ کر دعا مانگا کرے رفع حاجت ہوگی۔ اس کو دعائے اعتصام کہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَاالطَّوْلِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"۔

وسعت رزق کیلئے پنجشنبہ سے اور عدو کے لئے سہ شنبہ سے اور ترقی درجات کیلئے یک شنبہ سے اور تحصیل علوم کیلئے چہار شنبہ سے اور نکاح مطلوبہ کے لیے جمعہ سے اس کا آغاز کرے۔

عروج ماہ میں ہوتو بہتر ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے بعد اذان سو مرتبہ درود شریف اور ایک دفعہ کلام ذیل کو پڑھے۔ دوسرے دن اسی طرح دو رکعت نماز پڑھے اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین دفعہ کلام ذیل کو پڑھے۔ اور چوتھے دن اسی طریقہ سے سات دفعہ کلام ذیل پڑھے علیٰ ھذا تیرہ دن عمل کرے۔ گویا مجموعاً ایک سو اکہتر دفعہ پڑھے۔ پڑھنے کا وقت معین ہو۔ اور خلوت میں عمل بجالایا کرے۔ (طریقہ دوم) اگر دعائے ذیل کو بروز پنجشنبہ اکیس دفعہ ایک جلسہ میں باشرائط پڑھا جائے تو ہر حاجت کو مفید ہوگا۔ اس کو دعائے یـامَن تـحُلُّ کہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَامَنْ تَحُلُّ بِهٖ عُقَدَ الْمَكَارِهِ وَيَامَنْ يُفْثَابِهٖ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَامَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرْجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِاَرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِيْ يَارَبِّ مَاقَدْ تَكَاَدَنِيْ ثِقْلُهٗ وَاَلَمَّ بِيْ مَاقَدْ بَهَضَنِيْ حَمْلُهٗ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَّهٗ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَّ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَا خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْتَحْ لِيْ يَارَبِّ بَابَ الْفَرْجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظْرِ فِيْمَا شَكَوْتُ وَاَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَئَلْتُ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّفَرَجًا هَنِيْئًا وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا وَامْتَلَاْءُتُ بِحِمْلِ مَاحَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَامُنِيْتُ بِهٖ وَادْفَعْ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَاِنْ لَّمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَاالْعَرْشِ الْعَظِيْمِ "۔

ہر روز کسی نماز کے بعد سو مرتبہ "سبحان الله" سو مرتبہ "الحمد الله" سو مرتبہ الله اکبر" اور سو مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" پڑھا کرے سعادت دارین کا حصول ہوگا

رات کے کسی حصہ میں با آواز بلند ہر رات ایک دفعہ سورۃ القدر پڑھا کرے مراد دو جہاں پر فائز ہوگا۔

سونے سے پہلے سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھا کرے اس کے گزشتہ گناہ معاف ہوجائیں گے۔ ہر روز تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور چند مرتبہ "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَجَمِيْعِ خَلْقِكَ وَسَمَائِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ" اور چند مرتبہ "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ" اور چند مرتبہ "سُبْحَانَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" اور گیارہ مرتبہ سورۃ القدر اور تین مرتبہ سورۃ فلق اور تین مرتبہ سورۃ ناس پڑھا کرے۔ خوشنودی خدا اور حصول مراد کا باعث ہوگا۔

سوتے وقت تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے ہزار رکعت کا ثواب ہوگا۔ "يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَبِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَايُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ"

ہر شب سو مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ" پڑھا کرے اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف ہوجائیں گے۔

ہر روز چند مرتبہ درود شریف پڑھا کرے۔ خوشنودی خدا کا ذریعہ ہے۔ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

دعائے طول عمر

صبح و شام تین تین دفعہ دعائے ذیل کو پڑھا کرے طول عمر سے بہرہ اندوز ہوگا۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ وَزِنَةِ الْعَرْشِ وَسِعَةِ الْكُرْسِيِّ"

دعائے نیم شب

دعائے ذیل کو بوقت نیم شب پڑھ کر طالب حاجت ہوا کرے۔ غیر معمولی اثر رکھتی ہے۔

''اِلٰهِیْ غَارَتْ نُجُوْمُ سَمَائِكَ وَقَامَتْ عُيُوْنُ اَنَامِكَ وَهَدَّتْ اَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَاَنْعَامِكَ وَغَلَّقَتِ الْمُلُوْكُ عَلَيْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ عَلَيْهَا اَحْرَاسُهَا وَاحْتَجَبُوْا عَمَّنْ يَسْئَالُهُمْ حَاجَةً اَوْيَنْتَفِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَاَنْتَ اِلٰهِیْ حَیٌّ قَيُّوْمٌ فَلَاتَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَلَا يَشْغَلُكَ شَيْئٌ اَبْوَابُ سَمَائِكَ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ مُغْلَقَاتٍ وَاَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَيْرُ مَحْجُوْبَاتٍ وَفَوَائِدُكَ لِمَنْ سَاَلَكَهَا غَيْرُ مَحْظُوْرَاتٍ بَلْ هِیَ مَبْذُوْلَاتٌ اَنْتَ اِلٰهِیَ الْكَرِيْمُ الَّذِیْ لَا تَرُدُّ سَائِلًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَاَلَكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ مِنْهُمْ اَرَادَكَ اَوْ عِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَلَا تَخْتَرِكْ حَوْرَجُهُمْ دُوْنَكَ وَلَا يَقْضِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ تَرَانِیْ وَقُوَّتِیْ وَذُلَّ مَقَامِیْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَعْلَمُ سَرِيْرَتِیْ وَتَطَّلِعُ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَمَا تَصْلُحُ بِهٖ اَمْرُ اٰخِرَتِیْ وَدُنْيَایَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ذَكَرْتُ الْمَوْتَ وَهَوْلَ الْمَطْلَعِ وَالْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ تَقْضِیْ مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ وَاَغْصَصْتَنِیْ بِرِيْقِیْ وَاَقْلَقَنِیْ مِنْ وَسَادَتِیْ وَمَنَعَنِیْ رُقَادِیْ كَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَخَافُ بَيَّاتَ مَلَكُ الْمَوْتِ فِیْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ لَا بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَيَطْلُبُ قَبْضَ رُوْحِهٖ بِالنِّيَّاتِ وَفِیْ اَنَاءِ السَّاعَاتِ'' پھر اس کے بعد دونوں رخساروں کے بل دعائے ذیل کو پڑھے۔ ''اَسْئَلُكَ الرُّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عَنِّیْ حِيْنَ اَلْقَاكَ''

نوٹ: تمام عربی دعاؤں کی تصحیح کرنے کی حتی المقدور کوشش کی گئی ہے

نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد بغیر حرکت اور تکلم کے دعائے ذیل کو چند بار پڑھا کرے۔ ہر حاجت کو مفید ہے۔ ''اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ۔

دعائے نجاح

اس دعا کو نماز ظہر کے بعد پڑھا کرے ہر حاجت کو مفید ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ بِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءَ وَالْاَرْضُ وَبِهٖ تُحْيِ الْمَوْتٰی وَتَرْزُقُ الْاَحْيَاءَ وَتُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ وَتَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ اَحْصَيْنَا عَدَدَ الْاٰجَالِ وَوَزْنِ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ اَسْئَلُكَ يَامَنْ هُوَ كَذَالِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا اور کذا کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کرے۔

قبول توبہ

دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ اخلاص ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ اور نماز کے بعد سو مرتبہ استغفار کرے اس کو نماز توبہ کہتے ہیں۔

تبرکات

قطب الاقطاب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

مندرجہ ذیل دعا صبح وشام تین تین بار پڑھی جائے۔ تمام آفات سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَحّاً صَحّاً صَحّاً وَحّاً بَحّاً حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ م بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدّاً وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَايُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ۔ يَارَبِّ يَارَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دیگر: یہ دعا ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِكَ اَسْتَعِيْنُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ يَانُوْرُ يَا هَادِيْ يَا مُبِيْنُ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ

دیگر: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِاللّٰهِ وَاَسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دیگر برائے دفع وسوسہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

دیگر برائے فلاح دارین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ دَائِماً وَالْعَافِيَةَ عَلَيَّ دَائِماً وَالْبَرْكَةَ الْمَعْنَوِيَّةَ وَالْحِسِّيَّةَ دَائِماً عَلَيَّ دَائِماً يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ فَتَمِّمْهُ يَااَللّٰهُ وَمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَه فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَلِمْتَه، فَاغْفِرْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اَنَا نَعُوْذُ بِوَصْلِكَ مِنْ صَدِّكَ وَبِقُرْبِكَ مِنْ بُعْدِكَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْكَ فَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَوُدِّكَ وَاَهِّلْنَا بِشُكْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

عملیات

از حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

نماز برائے قضائے حاجات

حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَه، وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کے کہے رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار۔

ف:۔ مولاناؒ نے فرمایا کہ امام جعفر صادقؓ نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جن کے وسیلے سے جو دعا کرے قبول ہو اور جو مانگے وہ پائے اور مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔

فائدہ جلیلہ:۔ حضرت شاہ اہل اللہ قدس سرہ نے چار باب میں فرمایا کہ جو عمل کہ حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی اور حکم کبریت احمر کے ہے اور اس کو اسم اعظم شمار کیا ہے وہ یہ آیت ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ حضور ﷺ نے فرمایا دعا ذوالنونؑ کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں فرمائی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کریگا قبول ہوگی۔ اور حق یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں چاہے اس آیت سے دعا کرے اور مشائخ اس کی سرعت تاثیر اور عدام تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں اور طریقہ دعا کا انہوں نے باقسام متعدد تحریر کیا ہے۔ آسان تر دو طریقے ہیں ایک یہ کہ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو بار پڑھے اول و آخر درود شریف پڑھے اور

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت اور تاثیر میں کوئی شک نہیں اس واسطے کوئی بھی ایسا عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن شریف سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی۔

اعمال آسیب زدہ

دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورہ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیت الکرسی اور سورہ طارق یعنی والسماء والطارق اور سورہ حشر کی آیتیں یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِی سے آخر تک اور سورہ والصافات مکمل پڑھے۔ آسیب بالکل جل جائے گا۔

برائے دفع جن از خانہ

دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورہ جن کی پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو سو اسی پانی سے اس مکان کے نواحی میں چھینٹے مارے سو وہاں پھر نہ آئے گا۔ ف سورہ جن کی آیات مذکورہ یہ ہیں۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًاo

یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًاo وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًاo وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ

شَطَطًاo وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًاo

برائے فرزند

بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے۔ وَلَوْ اَنَّ

قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا (الرعد) پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے۔ پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍo (النور)

اور ایک لونگ ہر روز کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل سے فراغت ہونے سے اور ان ہی دنوں میں اس کا زوج اس سے قربت کرے۔

ف: مولانا نے فرمایا شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگائے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَo اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النحل) اور قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے۔

برائے دردزہ

جس عورت کو دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْo وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (الانشقاق) اٰهْیًا اَشْرَاهِیًاo اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کے بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد جنے گی۔ میں کہتا ہوں مجھ کو یاد ہے جلال الدین سیوطی کی کتاب درمنثور سے بروایت اعمش کہ یہ کلمہ یعنی اٰهْیًا اَشْرَاهِیًا جناب موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے معنی اس کے یہ ہیں کہ اے زندہ قبل ہر چیز کے اور زندہ بعد ہر

چیز کے۔

اولادنرینہ کیلئے

جوعورت لڑکا نہ جنتی ہوتو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ وَ کُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ٥ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ٥ (الرعد) اور اس آیت کو لکھے۔ یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا (مریم) پھر یہ لکھے بِحَقِّ مَرْیَمَ وَ عِیْسیٰ اِبْناً صَالِحاً طَوِیْلَ العُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ، یعنی پھر اس تعویذ کو حاملہ باندھے رہے۔

برائے نظر بد

ان ہی عزیمتوں سے یعنی جس کی والد ماجد سے اجازت ہے یہ عمل ہے اس لڑکے کے واسطے جس کو نظر لگ گئی ہو نظر لگانے والی عورتوں کو ڈائن اور ٹھہائی کہتے ہیں۔ ایک گول لکیر چھری سے کھینچے آیت الکرسی اوران آیتوں کو پڑھتے ہوئے۔

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا٥ یُّحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ یَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ٥ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ وَیَمْحُو اللّٰہُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

پھر یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَعَیْنٍ لَّامَّۃٍ یَا حَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑھے اور کہے کہ میں نے چھری گاڑ دی نظر لگانے والے کے دل میں پھر اس کو ڈھانک دے رکابی کے نیچے۔

برائے گم شدہ

جس کی کوئی چیز کھو جائے تو کہے یَا حَفِیْظُ ایک سوانیس بار بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت:۔

یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ (لقمان) ایک سوانیس بار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لائیگا۔

برائے انجاح حاجت

اور جب تو ارادہ کرے کہ حق تعالیٰ تیری مراد برلائے تو سورۃ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے میم کو الحمد اللہ کے لام کے ساتھ ملادے۔ یکشنبہ کے دن سے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے ستر بار اور دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار اور تیسرے دن پچاس بار اسی طرح ہر روز دس بار کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ ہفتہ کے دن دس بار پڑھے۔

برائے حل مشکلات

اور جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیرے نکاسی ہے اس تنگی سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۃ والشّمس کو سات بار اور سورہ والیل کو سات بار اور قل ہواللہ کو سات بار پڑھے اور دوسری روایت میں قل ہواللہ کے عوض سورہ والتین کا سات بار پڑھنا آیا ہے پھر یوں کہے خداوند! مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلا دے اور میرے اس حال میں نکاسی اور کشادگی کہ دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھادے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں۔ تو اگر تو

اسی رات میں وہ چیز خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو اسی طرح دوسری رات کہہ سو اگر مطلب حاصل ہوا توفھو المراد اور نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح کر ساتویں رات تک' انشاء اللہ ساتویں رات کے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائے گا۔ اس عمل کو ہمارے مصاحبین نے تجربہ کیا۔

برائے صرع (مرگی)

اور جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کا ایک پتر لے سو اس میں یکشنبہ کی پہلی ساعت میں اس پتر کے ایک کنارے پر یہ نقش کرے یَاقَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ' اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ'۔

تسکین قلب اور نیند کے لئے

بَعْدَ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاساً کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قلب کو سکون حاصل ہوگا۔ اور نیند آ جائے گی (مفتی دین محمد خان صاحب)

مُجربات

الحاج برکت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ

جو شخص مداومت کرے ستر مرتبہ بعد نماز کے اور علی الخصوص بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر جو آگے لکھی جاتی ہے تو وہ حفاظت میں رہے گا۔ ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعداء پر اور رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جہاں سے اس کو گمان نہیں ہے اور اسباب معیشت کے اس پر آسان ہوں گے اور جملہ حاجات اس کی روا ہوں گی۔ اگرچہ نہایت مشکل اور خلاف عقل ہوں اور خداوند کریم اس کو ایسا خزانہ عطا فرمائے گا کہ کبھی کم نہ ہو۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا جَوَّادُ یَابَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَ کُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَالَكَ فَتْحًا مُّبِیْناً نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ یَاغَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَارَحِیْمُ یَاوَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اَنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ ○

اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے کہ اس دعا کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں اور مداومت کرنے والا اعداء پر مظفر و منصور ہو جاتا ہے جو شخص نصف شب میں ستر مرتبہ پڑھ کر نیت خالص سے دعا کرے ضرور قبول ہوگی۔

اور جب تنگی رزق سے پریشان ہو تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ اور اَللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ پڑھے۔

اور فرمایا امام ابوالعباس بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف میں کہ جو شخص پڑھے آیت الکرسی دن جمعہ کے بعد نماز عصر ستر مرتبہ ایک جگہ خالی میں تو پاوے گا اپنے دل میں ایک حال اچھے کو اگر دعا کرے اس حال میں تو قبول ہو جائے گی دعا اس کی اسی وقت اور فرمایا امام مذکورہ رحمۃ اللہ علیہ نے جو کوئی پڑھے آیت الکرسی تین سو مرتبہ دن جمعہ کے یا دن جمعرات کے یا دن پیر کے تو حاصل ہوں گی واسطے اس کے خوبیاں بے قیاس۔

اور تحفہ یمنی میں لکھا ہے کہ جس نے پڑھی سورہ اخلاص سوا لاکھ بار تمام عمر اپنی میں پس قسم ہے اس پروردگار عالم کی وہ شخص نہ مرے گا جب تک اپنا مقام جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

اور فرمایا حضرت صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نے کہ تعجب آتا ہے مجھ کو نہیں پڑھتی میری امت وقت مشکل کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اس دعا کو محققین اسم اعظم فرماتے ہیں جو کوئی چاہے کسی کار کو تو پڑھے اس اسم اعظم کو وقت رات کے تین سو ساٹھ مرتبہ مگر ایک پیالہ پانی کا

بھر کر آگے اپنے رکھ لے جس وقت ایک تسبیح پڑھ لے اس تسبیح کو پانی میں بھگو دے اور اپنے منہ اور بدن پر پھیرے۔ انشاءاللہ چالیس روز نہ گزرنے پائیں گے کہ کام اس کا ہو جائے گا اور اسی دعا نے حضرت یونس علیہ السلام کو باحفاظت مچھلی کے پیٹ میں رکھا اور جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس دعا کو پڑھے اور دعا کرے جناب الٰہی ضرور قبول کریں گے اور یہ دعا مجرب اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں چاہے اس آیت شریفہ سے دعا کرے اور حضرت مشائخ بھی اس دعا کی سرعت پر جمع ہیں اور اتفاق رکھتے ہیں اور ایک طریقہ افضل ترین یہ بھی ہے کہ بہ نیت حضور مطلب بارہ ہزار بار پڑھے۔ پس خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت وتاثیر میں کسی کو شک نہیں ہے اس لیے کہ ایسا کوئی عمل نہیں ہے کہ جس کی صحت میں قرآن شریف بھی ہوا اور صحیح حدیث بھی اور اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف بھی ضرور پڑھے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے اور ایک ترکیب یہ ہے کہ کسی کار مشکل کے لیے پڑھے اس کو بارہ ہزار بار بارہ روز تک اور اول و آخر درود شریف اکیس اکیس بار پڑھے مگر اس ترکیب سے جو اوپر گذر چکی ہے کہ پانی اپنے آگے رکھ لے۔

اگر کسی کے سینہ میں درد ہو تو لکھے یہ آیت شریفہ اور باندھے اوپر سینہ کے درد جاتا رہے گا انشاءاللہ تعالیٰ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ (عمران)

اگر ہو کسی کے دل میں درد تو لکھے اس آیت کو اور پلائے اس کو سات روز تک درد اس کے دل کا جاتا رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (بقرہ)

اور اگر تجھ کو کوئی کار مشکل درپیش ہو تو پڑھ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ کو ہر شب بعد نماز عشاء کے بارہ ہزار بار بارہ روز تک انشاءاللہ تیرا کام ہو جائے گا۔ اس اسم اعظم کی

برکت سے مگر تجھ کو ترک کرنا پڑے گا گوشت کا اور مچھلی کا اور لہسن پیاز کچے کا' کیونکہ یہ اسم اعظم جلالی ہے۔

اور ترکیب سورہ مزمل شریف کی اس طرح پر ہے کہ اس کو واسطے فراغت دنیوی کو تو پڑھے ہر روز گیارہ بار بعد نماز عشاء کے اور کبھی ترک نہ کرے واسطے ہر کار دنیوی کے اور دین کے کفایت ہے اور ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ سورہ مزمل شریف ہر روز تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً ○ تو اس آیت کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویذ روبرو رکھ کر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار پڑھے اور سورہ مذکور تمام کرے سب کے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے تعویذ یہ ہے جو واسطے فتوحات کے بہت مفید ہے۔

۱۰۵	۱۱۸	۱۱۵	۱۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۱۷
۱۱۰	۱۱۳	۱۲۰	۱۰۷
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۴

اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ پڑھ اول اس کے درود شریف اکیس بار اور درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمَلِ وَالْحَصَائِصِ

اور بعد اس کے پڑھ سو مرتبہ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْماً يَا حَنَّانُ اور بعد اس کے پڑھ سورہ مزمل ۴۱ بار اور بعد اس کے پڑھ سو مرتبہ یہ دعا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِحَقِّ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بعد اس کے درود شریف اسی کو اکیس بار اور مانگ دعا اپنے رب سے مگر پڑھ اس کو ایک

چلہ تک یعنی چالیس روز تک جس امر کے واسطے پڑھے گا وہ قبول ہوگی اور مقصد برآئے گا اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہ نے بڑھایا ہے اس کو زیادہ یعنی اول چلہ میں پڑھ ایک سو گیارہ بار سورہ شریف کو مگر دعائیں موصوفہ بھی پڑھی جائیں گی سو سو بار جیسا کہ پیچھے لکھ چکا ہوں ترکیب اس کی اور دوسرے چلہ میں پڑھ سورہ مزمل شریف کو اکیاسی بار اور تیسرے چلہ میں پڑھ اس سورہ شریف کو اکتالیس بار پس تین چلہ کر اس سورہ شریف کے اسی طور سے مگر دعائیں مذکور اتنی ہی پڑھی جائیں گی جو کہ اوپر لکھی ہیں پس دیکھے گا بعد تین چلہ کے اس کے مرتبہ کو کیا ظہور میں آتا ہے۔

اور اگر تیرے پاس کسی قسم کا مریض آئے تو اس مریض کے واسطے یہ نقش لکھے اور مریض سے کہہ دے کہ اپنے گلے میں موم جامہ کر کے باندھ لے انشاء اللہ صحت کامل ہو جائے گا وہ نقش ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ یا اللہ بطفیل حضرت مجدد قدس سرہ العزیز ایں حرز را در ضمن تو سپردیم، یقین ہے کہ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی اور اگر کسی کی آنکھ میں درد شدت سے ہو تو دس بار بعد نماز فرض کے پڑھ کر اس کی آنکھوں پر دم کرے انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ اور اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ نقش اس کے سر میں باندھے فوراً درد موقوف ہوگا۔ اور اگر کسی قسم کا بخار والا اس نقش کو پانی میں گھول کر پیوے تو دو تین روز میں اس کو بخار سے فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اور اگر جمعرات کے روز انار کی لکڑی سے پندرہ کا نقش ہمیشہ لکھا کرے اور ان کو آٹے کی گولیوں میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے اگر دریا نہ ہو تو پاک جگہ میں دفن کر دیا کرے اور اگر کوئی پاک جگہ میسر نہ ہو تو ان تعویذوں کو اپنے پاس اکٹھا کرتا رہے جب کوئی بیمار کسی طرح کا آئے ان تعویذیوں میں سے ایک تعویذ اس کے گلے میں باندھ دے یا پلا دے اس مریض کو انشاء اللہ فائدہ ہوگا اور لکھنے والے نقش کو تسخیر بدرجہ کمال ہوگی۔

برائے کشائش

اگر ورد رکھے کوئی سورہ فاتحہ اور الم نشرح کا تین تین بار اور انّا انزلنا گیار بار تو کھولے گا اللہ تعالیٰ اوپر اس کے دروازہ نعمت کا بے انتہا بغیر مشقت کے۔

مجربات

حضرت الحاج سید عابد حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

برائے فراخی رزق

مندرجہ ذیل عمل خلوص نیت اور حضور قلب کے ساتھ بعد نماز فجر ادا کیا جائے یہ عمل حصولِ مقصد کے لئے تیر بہدف ہے لیکن اکل حلال اور صدق مقال نیز ظاہری و باطنی طہارت ضروری ہے۔

درود شریف گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ بعدازاں اکتالیس بار یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ لِیْ اَبْوَابَ رِزْقِكَ مذکورہ دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

تعویذ تپ ولرزہ

ہاروت	ہاروت	گس	ل
ماروت	ماروت	مع	ف
۲۵۸	۷۸۶	یاشافی	یاکافی

یاشافی الامراض شفاعطا فرما مریض کوتپ ولرزہ وغیرہ سے

مندرجہ بالاتعویذ مریض کو اس طرح پہنایا جائے کہ اس کے گلے سے ملا ہوا رہے۔

نوٹ:۔ یہ دونوں عمل حاجی افتخار حسین نبیرہ حاجی سید عابد حسین رحمۃ اللہ علیہ کے عطا فرمودہ ہیں اور موصوف کی جانب سے ناظرین کو عام اجازت ہے۔

برائے دردسر

ازالہ دردسر کے لیے چودہ مرتبہ ''یَـاوَھَّـابُ'' ایک سانس میں پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے فوراً درد جاتا رہے گا۔ (مفتی دین محمد خان صاحب)

مجربات

حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہ مہاجر مدینہ منورہ

نقش برائے مقدمہ وتسخیر حکام

۷۸۶

۱	۹۷	۹۴	۸
۹۵	۷	۲	۹۶
۶	۹۲	۹۹	۳
۹۸	۴	۵	۹۳

یا اللہ جل جلالہ ببرکت ایں نقش ہر بلا دفع شود جملہ حکام مسخر شوند

برائے دردزہ

کاغذ کے دو پرزوں پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر کی جائے ایک تعویذ عورت کے گلے میں باندھے اور دوسرا تعویذ اسے کھلا دیا جائے عبارت یہ ہے۔

خَلَقَ النَّفْسَ مِنْ نَّفْسٍ خَلَقَھَا وَالَّتِیْ مَا فِیْ بَطْنِھَا

دیگر

ب	ز
ط	ھ
د	ج

مندرجہ بالا تعویذ لکھ کر حاملہ کے ہاتھ میں دیدیا جائے فوری طور پر بچے کی ولادت ہو جائے۔

برائے حفاظت اطفال و بندش گریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْعَظِیْمِ [illegible] الْعَقَارِ وَمِنْ شَرِّ حَرْقِ النَّارِ o یہ عبارت لکھ کر تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے [illegible] حفاظت وغیرہ کے لیے نہایت نفع بخش ہے۔

بچوں کو شرارتوں اور بدخوئی سے باز رکھنے کے لیے

یہ تعویذ گلے میں پہنائیں۔

ط ط ط ط ط ط ھی ھی ھی ھی ھی ھی

قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس

باسم فلاں ابن فلاں

نوٹ: ۔ باسم فلاں ابن فلاں کے بجائے بچے اور اس کے والد کا نام تحریر کیا جائے۔

برائے حصول فرزند

مندرجہ ذیل نقش کاغذ کے سات ٹکڑوں پر تحریر کیا جائے ہر روز ایک تعویذ شکر کے ساتھ کھلایا جائے باوضو ہونا شرط ہے۔ یہ نقش حضرت شیخ فریدالدین مسعود جودھنیؒ کی جانب [illegible] ہے اور اسے تیر بہدف بتایا گیا ہے۔

سر جمع سر سر جمع سر سر سر سر جمع

ایک دعا:

استحضار معنیٰ (معنی کی طرف توجہ) کے ساتھ درج ذیل مناجات کا ورد حل مشکلات کے لیے مجرب ہے۔

مناجات	ترجمہ مناجات
شاہا! ز کرم بر من درویش نگر	(اے بادشاہ مجھ فقیر پر نگاہ کرم فرما
بر حال من خستہ دلریش نگر	میری بدحالی و خستہ حالی پر نظر فرما
ہر چند نیم لائق بخشائش تو	گو کہ بخشش کے قابل نہیں میں
بر من منگر بر کرم خویش نگر	لیکن تو مجھے نہیں اپنے کرم کو دیکھ)

عملیات

از حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتویؒ

برائے حل مشکلات

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمَانَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِی فَارْحَمْنِی بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِی بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ

[illegible]

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْحَقِّ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا وَیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور لفظ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو مرتبہ [illegible] یہ عمل نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد انجام دے۔

احتمال قوی بلکہ یقین کامل ہے کہ یہ دعا بھی ان ہی دعاؤں میں سے ہے جس کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا ہے لہٰذا دونوں دعاؤں پر مواظبت کرنا چاہیے۔

برائے کشائش

نقشِ دو پایہ، ہر روز ایک لکھیں

یا باسط

۲	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	یا باسط	۴۲

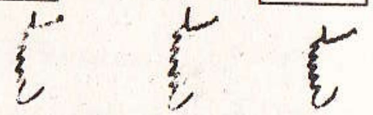

برائے حب

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۔ مذکور آیت سات سو مرتبہ پڑھ کر شیرنی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلائے اور اول و آخر درود شریف۔

برائے ادائے قرض

سورہ الم نشرح اکہتر مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھی جائے۔

ظالم و جابر دشمن پر غلبہ کے لئے

وقت ضرورت مندرجہ ذیل دعا اول و آخر درود شریف ایک سو گیارہ مرتبہ نماز عشاء کے بعد پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَائِمِ الْكَافِيْ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ هُوَ اَقْوٰى مِنِّي
بِرَبٍّ هُوَ اَقْوٰى مِنْهُ

برائے حفظ از اسقاط حمل

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا مردہ بچہ تولد ہوتا ہے یا پیدائش کے بعد ہی فوت ہو جاتا ہے تو اس آیت کریمہ کو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر اس عورت کے پیٹ پر باندھے اور جب بچہ پیدا ہو تو فوری طور پر تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ اگر حمل تین ماہ سے زائد کا ہو چکا ہو تو یہ تعویذ دیا جائے گا۔

حصول مراد کے بعد بقدر استطاعت شیرینی تقسیم کر کے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے لیے ایصال ثواب کر دے۔

آیات کریمہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ o فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ o فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ

عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ o (الذاریات)

برائے حب

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ اڑتالیس ہزار مرتبہ زکوۃ کے واسطے پڑھے دن اور روزے وغیرہ کی قید نہیں ہے۔ مگر باوضو رہنا اور وقت معین پر پڑھنا ضروری ہے اسی طرح گفتگو نہ کرے۔ ادائیگی زکوۃ کے بعد روزانہ کچھ وظیفہ مقرر کر لے کم از کم سات بار، عندالضرورت سات ڈلی شکر کی لے اور اس پر پڑھ کر دم کرے اور طالب و مطلوب کے نام اور ان کے والدین کے نام بھی ہر بار میں پڑھے اور مطلوب کو کھلائے۔ صاحب زکوۃ اگر اپنے مرتبہ کی بلندی چاہے تو سات مرتبہ پڑھ کر مطلوب کے سامنے جائے انشاءاللہ مسخر ہوگا۔

برائے مقہوری اعداء

گیارہ روز تک سورہ کوثر کو گیارہ سو گیارہ مرتبہ بوقت زوال اس طرح پڑھے

يَا اِسْرَائِيْلُ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ يَا سَرْحَمَائِيْل فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ يَا طَاَ طَائِيْلُ هُوَ الْاَ بْتَرُ۔

برائے کشائش رزق

يَا وَهَّابُ ایک ہزار چار سو چودہ مرتبہ پڑھ کر ایک سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

کشائش رزق کے حق میں اس وظیفے کو کیمیائے درویشیاں سے ملقب کرتے۔

برائے ازالہ سحر

اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور کسی طرح دور نہ ہوتا ہو تو مندرجہ ذیل دعا اور اسماء کو مشک و زعفران سے چینی کے پیالے میں یا کسی کٹورے میں تحریر کریں اور دھو کے پلائیں انشاءاللہ فوری طور پر افاقہ ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَ بُرْهَانِ اللّٰهِ وَمَنِعَ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

جَلْيُوْسْ مَلْيُوْسْ اِبْرَاوُسْ مَنْطُوْسُ وَ مَلْتُومَاسْ اُفْتَارْ وَمَاذَرْنَا اَخْذُوْسْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

سات روز تک یہ عمل کیا جائے گا۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

کہ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو سورۃ یٰسین پڑھیں اور ہر مبین پر پہنچ کر سات بار سورہ فاتحہ مع تسمیہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ (آثار البرکہ)

عملیات

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید اصغر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

تعویذ جواہر الاکسیر

۴۴۰	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۷
۴۵۱	۴۴۶	۴۴۱	۴۵۲
۴۴۵	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۲
۴۵۴	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۹

مندرجہ بالا تعویذ مختلف مقاصد کے لئے ہے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ایک تعویذ سات کنوؤں کے پانی سے دھو کے کر سات یوم پلانے کے لیے دیا جائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لئے اور اگر مرض طویل ہے تو اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیئے جائیں۔

ام الصبیان، اختلاج قلب اور تپ دق کی صورت میں تعویذ پر تین عدد سچے موتی (مروارید ناسفتہ) رکھ کر تعویذ کو روئی میں لپیٹیں بعد ازاں کپڑے میں سی کر گلے میں باندھ دیں سات روز پینے کے لئے صرف ایک تعویذ زعفران یا سیاہی سے لکھ کر دیں یا اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیں۔

ہر قسم کی بواسیر کے لئے یہ تعویذ ہرن کی سفید اور کاغذ کی طرح باریک جھلی پر لکھ کر جمعرات کے دن دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسری جمعرات کو دائیں بازو سے کھول کر بائیں بازو پر باندھ دیں۔ یہ عمل سات جمعرات تک کیا جائے گا۔ ساتویں جمعرات کو تعویذ داہنے بازو پر آ جائے گا۔ اس کے بعد نہ بدلا جائے اور بندھا رہنے دیں۔

یہ تعویذ جب کسی مرض کے لئے دیا جائے تو اس کے نیچے ''تحفظہ و تشفیہ من الاسقام'' تحریر کر دیں۔ حضرت میاں صاحبؒ کا یہی معمول تھا۔

اس تعویذ کو اگر حب کے لئے دیا جائے تو تعویذ کے نیچے اس طرح تحریر کریں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ ...... عَلٰی حُبِّ ...... یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ نقطوں کی بجائے ''قَلِّبْ'' کے بعد مطلوب کا نام اور ''علی حب'' کے بعد طالب، کا نام لکھیں۔ اگر تعویذ فتح مقدمہ یا حصول ملازمت کے لئے ہو تو پانی کے کنارے کھڑے ہو کر دوشنبہ یا جمعرات کے روز یہی تعویذ سبز کپڑے میں سی کر دائیں بازو پر باندھیں اور آٹے کی سات گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیں۔ جب اس مقصد سے تعویذ لکھا جائے تو اس کے نیچے یہ عبارت تحریر کریں۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ ...... وَعَزِّزْہُ وَارْزُقْہُ وَکُنْ لَہٗ نَصِیْراً لفظ ارحم کے بعد نقطوں کے بجائے اس شخص کا نام تحریر کریں جس کے لئے تعویذ لکھا گیا ہے۔

استقرار حمل کے لئے یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر ناف پر لٹکایا جائے۔

تعویذ برائے بخار واختلاج قلب وغیرہ

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

بخار کے لئے یہ تعویذ گلے میں باندھیں اور دھو کر پینے کے لئے دیں اور اگر اختلاج قلب یا ہول دل کے لئے ہے تو گلے میں باندھیں کسی بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے اس تعویذ کے نیچے مفرور اور اس کی والدہ کا نام تحریر کریں اور سرخ کپڑے میں سی کر گرم جگہ (مثلاً چولہے یا تنور کے نیچے) دفن کریں۔

برائے ادائے قرض

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ۔

مندرجہ بالا دعا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ روزانہ ایک سو ستر مرتبہ پڑھی جائے۔

برائے قوت حافظہ وذکاوت

مندرجہ ذیل آیت زعفران سے چینی کی تشتری پر تحریر کریں اور جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے قبل اس کو پانی سے دھو کر اور اس میں ایک قطرہ شہد ڈال کر پیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا
مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِهٖ
مَنْ نَّشَآءُ○ (الشوریٰ)

برائے اضافہ شیر

دودھ میں اضافہ کے لئے زیرہ سفید پر چالیس مرتبہ سورہ کوثر اور چالیس مرتبہ ''یَا رَزَّاقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ'' پڑھ کر دم کریں اور عورت کو کھانے کے لئے دیں۔

تعویذ برائے افزائش رزق ومشاہرہ (تنخواہ وغیرہ)

۷۸۶

۱۲۲	۹۴	۱۱۴
۱۰۲	۱۱۰	۱۱۸
۱۰۶	۱۲۶	۹۸

مندرجہ بالا تعویذ دائیں بازو پر باندھنے کے لئے دیا جائے۔

برائے دفع آسیب (معمولی)

ایک تعویذ باندھیں اور ایک تعویذ کو چراغ میں بطور فلیتہ روشن کریں۔

۷۸۶

ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
د ۴	ب ۲	ح ۸	و ۶
و ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴

برائے دردسر

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

ههههههه

۶۶۶۶۶۶۶

یہ تعویز سر میں باندھا جائے۔

برائے حفاظت حمل

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اگر اسقاط کا اندیشہ ہو تو یہ تعویذ حاملہ کی ناف پر باندھا جائے۔

معمولات

مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانی قدس سرہ

> عطیہ جناب مولانا ابراہیم صاحب کراچوی خلیفہ
> حضرت مفتی صاحبؒ، باجازت جناب نورالحق
> صاحب دفتری نبیرہ مولانا رفیع الدین صاحبؒ

برائے دردسر

۷۸۶

ھو	ھو
ھو	ھو

تعویذ کو کپڑے میں لپیٹ کر سر پر باندھیں۔

برائے تپ ولرزہ

ط ط ط ط ط ط ط ط ط

مذکورہ نقش مریض کے گلے میں باندھیں جس وقت سردی سے بخار شروع ہو اس وقت ایک تعویذ پانی میں گھول کر پلائیں اور جب لرزہ پوری شدت پر پہنچ جائے اس وقت دوسرا تعویذ گھول کر پلائیں۔ تیسرا تعویذ لرزہ ختم ہونے کے بعد پلایا جائے پھر دوسرے روز اسی طرح تین تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیں اول تو انشاءاللہ بخار نہیں چڑھے گا لیکن اگر بخار کی نوبت آئے تو تینوں تعویذ حسب ترکیب مذکور گھول کر پلائیں اس طرح تین روز عمل کریں۔ انشاءاللہ پہلے ہی روز کامیابی ہوگی۔ اگر اول وہلے ہی میں بخار سے نجات مل جائے تو تعویذوں کو گلے میں بندھا رہنے دیں۔ بعد ازاں ان کو کسی جنگل کے کنویں یا دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔

برائے حل مشکلات وتسخیر حکام وفراخی رزق

نقش اَللّٰهُ الصَّمَدُ

۱	۱۸۰	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۷۹
۶	۹	۱۸۲	۳
۱۸۱	۴	۵	۱۰

مذکورہ نقش کے لئے طریق ادائیگی زکوٰۃ یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ لکھ کر گولیاں بنائیں اور دریا میں بہادیں پہلے تخمینہ کرلیں کہ مذکورہ تعداد کتنے دنوں میں پوری ہوگی بعد ازاں اس کے مطابق روزانہ لکھا کریں کمی بیشی نہ ہو پہلے دن جتنے نقش لکھے جائیں ان میں سے صرف ایک کے اوپر ''اَللّٰهُ الصَّمَدُ'' لکھ کر اپنے پاس رکھ لے باقی نقوش دریا میں بہادیئے جائیں دوسرے روز جو نقش لکھے جائیں ان میں سے ایک پر ''اَللّٰهُ الصَّمَدُ'' لکھ کر اپنے پاس رکھ لے اور دیگر تمام نقوش جن پر ''اَللّٰهُ الصَّمَدُ'' نہیں لکھا گیا ہے اور سابق دن کا وہ نقش جس پر ''اَللّٰهُ الصَّمَدُ'' لکھا تھا اس کو دریا میں بہادے اسی طرح ہر روز کرے یہاں تک کہ تعداد مطلوبہ پوری ہو جائے۔

برائے مقاصد مذکورہ نقش اسم ذات اللہ

۷۸۶

۱۹	۲۶	۲۱
۲۴	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ جب چاند کی پہلی تاریخ چہارشنبہ کو واقع ہو تو اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روزانہ دو اور تیسرے روز تین علیٰ ہذا القیاس ہر روز ایک نقش بڑھاتا جائے یہاں تک کہ چھیاسٹھ تک پہنچ جائے بعد ازاں ہر روز ایک نقش کم کرنا شروع کردے اور جب حسب

[illegible] ایک پر آجائے تو روزانہ ایک نقش پابندی سے لکھا کرے اگر ہو سکے تو لکھے ہوئے نقوش کو [illegible] ساتھ آٹھ روز کے بعد دریا میں بہادیا کرے۔ روزانہ ایک نقش لکھنا ضروری ہے اگر [illegible] گیا تو از سر نو زکوٰۃ کی ادائیگی ضروری ہوگی۔

معمولات

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ

برائے حفاظت از اعداء

دشمنوں سے محفوظ رہنے کے لیے فجر کے فرض اور سنت کے درمیان چالیس دفعہ سورہ [illegible] اول و آخر درود شریف تین بار پڑھ لیا کریں۔

برائے دفع سحر

(۱) اول کھانے کے نمک کو پیس کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھ [illegible] اور کھانے میں صرف یہی نمک ملا کر دیا کیجئے چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کھانا کھلایا [illegible] اس میں یہی نمک ڈالا گیا ہو اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ یا تو اس (سحر زدہ) کا کھانا علیحدہ [illegible] اور اس میں یہ نمک ڈالا جائے۔ یا گھر میں جو سالن پکتا ہے اس میں ابتدا ہی سے نمک نہ [illegible] اور جب پک جائے تو مریض کے لئے کھانا علیحدہ نکال کر پڑھا ہوا نمک ملا دیں اور [illegible] کھانے میں بے پڑھا ہوا نمک حسب عادت ڈال دیا جائے۔ آیت حسب ذیل ہے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ○
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ○ (البقرة)

(۲) جاری پانی (دریا یا نہر کا) یا سات کنوؤں کا پانی ایک گھڑا بھر کر اس پر باوضو مندرجہ

ذیل آیت گیارہ مرتبہ اور سورہ فلق اور سورہ والناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلائیں اور باقی ماندہ پانی سے سر پر پانی ڈال کر نہلائیں۔ بلا ناغہ یہی عمل کریں۔ آیات یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَo وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَo (یونس)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَo فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا
صٰغِرِيْنَo وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَo قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَo
رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ (اعراف) اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَ لَا يُفْلِحُ
السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰیo (طٰہٰ)

یہ عمل اتوار کے دن شروع کیا جائے۔ جاڑے میں دوپہر کو ہلایا جائے۔

برائے حل مشکلات وانقضائے حاجات

(ختم سورۃ یٰسین) کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کی شام کو شب شنبہ (ہفتہ) میں بعد از مغرب یا بعد از عشاء بمع تسمیہ لفظ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر بارھویں دفعہ یٰسین سے مبین اول تک پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo پڑھ کر لفظ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر لفظ یٰسین سے دوسرے مبین تک پڑھیں۔ پھر اسی طرح ہر مبین پر پڑھتے رہیں۔ آخر مبین کے بعد ختم سورہ تک پڑھ کر ثواب سلطان اول کو بخشیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے طفیل میں حاجت موجودہ کو پوری کر دے۔ دوسرے دن دوسرے سلطان کے لئے اسی طرح ثواب بخشیں اور دعا کریں ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) حضرت ابراہیم بن ادہمؒ (۲) حضرت بایزید بسطامیؒ (۳) حضرت قاضی سنجر محمد حسینؒ (۴) حضرت احمد خضرویہؒ (۵) حضرت اسمٰعیل سامانیؒ (٦) حضرت ابوسعید ابوالخیرؒ (۷) حضرت سلطان محمود غزنوی رحمہم اللہ تعالیٰ اسی طرح ہمیشہ اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

اغوا شدہ کی بازیابی کے لئے

یاحفیظ ایک سو انیس بار پڑھیں پھر آیت يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ (سورہ لقمان) آخر آیت نمبر 16 تک ایک سو انیس دفعہ پڑھا کریں انشاءاللہ گم شدہ چیز یا شخص واپس ہو جائیں گے۔

دیگر: اَمْسَيْتُ فِي اَمَانِ اللّٰهِ وَ اَصْبَحْتُ فِي جَوَارِ اللّٰهِ سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔

دیگر: سورہ والضّحٰی سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنے اوپر انگشت شہادت پھرائیں اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہیں:

اَصْبَحْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ جَوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِي اَمَانِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِي جَوَارِ اللّٰهِ۔

پھر دستک دیں ہر صبح و شام کو تا واپسی مفرور یا ضائع شدہ عمل میں لائیں۔

برائے حل مشکلات

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ قضائے حاجات مہمہ کے لئے روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ہو۔ اور اگر کسی مریض کی شفا مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالشفاء پڑھیں اور اگر کسی دشمن کو مقہور ہونا مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالقہر پڑھیں۔

بہتر یہ ہے کہ اولاً اس مبارک اسم کی زکوٰۃ دے دی جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو نہا دھو کر رات میں عشاء کے بعد سات ہزار مرتبہ پڑھیں اور چالیس دن تک برابر اس کو جاری رکھیں اس کے بعد روزانہ کم از کم ایک ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ہمیشہ بلا ناغہ پڑھا کریں انشاءاللہ تمام مشکلات حل ہوتی رہیں گی اور مقاصد پورے ہوتے رہیں گے۔

عمل برائے فراخی رزق

تہجد کے وقت اولاً دو رکعت نفل بہ نیت وسعت روزق پڑھیں پہلی رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ سورہ لایلف (قریش) پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اذا جاء نصر اللہ پچیس مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھرنے کے بعد درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر کھڑے ہو کر یَاوَھَّابُ ایک ہزار چار سو چودہ مرتبہ خشوع کے ساتھ پڑھا کریں اگر کھڑے ہو کر پڑھنے میں معذوری ہو تو بیٹھ کر پڑھیں اس نماز پر مداومت کریں مسواک کرنے میں سستی نہ کریں ہر وضو کے ساتھ مسواک کیا کریں۔

برائے ملازمت

اگر کسی عہدے کے لئے کثیر درخواستیں گزر چکی ہوں اور کوئی شخص چاہتا ہے کہ اسی کی درخواست منظور ہو تو تین روز تک مندرجہ ذیل آیت سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ٥ (یوسف76)

(مفتی دین محمد خان صاحب)

خواص آیات

ازحکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

پھل کو میٹھا بنانے کا عمل

فَذَبَحُوْھَا وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ۔ البقرہ71: آیت پڑھ کر خربوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو انشاء اللہ شیریں اور لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنا

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ البقرہ137: جس سے حاکم ناراض وخفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

شوہر کو راضی کرنے کا عمل

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْآ اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّ اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ٥

(البقرہ:165)

جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلا دے انشاء اللہ مہربان ہو جائے گا مگر واضح ہو کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

چوری سے محفوظ رہنے کا عمل

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ تا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (بقرہ) جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سوئے تو انشاء اللہ تعالیٰ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

ادائیگی قرض کے لئے بہترین عمل

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ٥ (ال عمران:26)

ادائے قرض کے لئے سات بار صبح و شام پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہو جائے گا۔

اولاد صالح کے لئے

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۔

(ال عمران38)

جس کو اولاد سے مایوسی ہوگئی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔

جانور کو قابو کرنے کے لئے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا
وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۝ (ال عمران:83)

اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے انشاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

رزق میں برکت

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

(ال عمران:154)

کشائش رزق کے لئے ان آیتوں کو ابتداء مہینے کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس دوسری آیت یعنی وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ کو ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کنویں میں ڈالتا جائے اُمید قوی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و تونگر ہو جائے گا۔

ہر دعا قبول ہوگی

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْض تا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (ال عمران)

رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس وقت پڑھ کر جو دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر مریض کے لئے بہترین دوا

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا (النساء 4) اس آیت سے حضرت علیؓ نے ایک عجیب دعا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اس زر نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زر نقد سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفائے پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

عداوت اور تفریق کے لئے

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (النساء64)

اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے۔

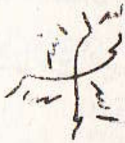

اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق ہو فلاں فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کرے مگر ناحق نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگا۔

گرمی کے بخار کے لئے

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ

(الاعراف:200)

جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تشتری پر لکھ کر پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

دل کی تقویت کے لئے

لِيَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔ (الانفال:11)

یہ آیت ہول دل کے لئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے تا کہ قلب سے نہ ہٹنے پائے۔

محبت کے لئے شیریں عمل

هُوَ الَّذِیْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ٥ وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ
اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ٥ (الانفال:63)

محبت کے لئے شیرینی پر دم کر کے کھلا دے دلی محبت انشاء اللہ ہو جائے گی۔

رسول اللہ ؐ کی شفاعت نصیب ہوگی

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ
عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ٥ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ٥ (التوبہ)

جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے کرے تو انشاء اللہ روز حشر میں جناب رسول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور مہم کے لئے چاہے پڑھا کرے انشاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

برے خوابوں سے محفوظ

لَهُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ٥ (یونس:69)

جس شخص کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو تو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر کے لئے نہایت ہی مجرب

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ
لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ٥ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ٥ (یونس:82-81)

سحر کے لئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈال دے یا طشتری پر لکھ کر پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دشمن سے حفاظت

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا (یوسف:69)

جس کو دشمن سے خوف ہو یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو کثرت کے ساتھ پڑھا کرے انشاء اللہ دشواری دور ہو جائے گی۔

حفاظت حمل

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ وَ
كُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ٥ (الرعد:8)

اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

کتے یا شیر سے بچنے کا طریقہ

وَ کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ (کہف:18)

اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

آسمانی بجلی جب گرے تو یہ پڑھے

وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ (الرعد:13)

رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

حافظے کے لئے نہایت ہی مفید ہے

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ o وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ o وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ o یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ o (طٰہٰ:25 تا 28)

ترقی علم اور کشادگی ذہن کے لیے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے مجرب ہے۔

گرمی سے بخار کا آنا

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ (الانبیاء:69)

جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

اسم اعظم

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء:87)

اس میں اس اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے۔

مایوسی اولاد کے لئے۔ انشاء اللہ اولاد ہوگی

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ (الانبیاء:89)

جس کو اولاد سے مایوسی ہو تو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا۔ یہ دعا زکریا علیہ السلام کی ہے۔

آسیب زدہ کے لئے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ o وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ o (مومنون)

جس شخص پر آسیب آتا ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ پر چھینٹا مار دے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام ہو جائے گا۔

زہریلے جانور کے کاٹے پر یہ پڑھے

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ (الشعراء:130)

اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا رہے ایک سانس میں ساتھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے...... انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

گم شدہ شخص واپس آ جائے گا

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ (القصص:85)

دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے ببرکت آیت وہ شخص جو بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

ازالہ طحال

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ ۢ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًاo (فاطر:41)

اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ طحال پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کا خراب ہونا

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌo (البقرہ:178)

جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو تو اس آیہ کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

ظالم کو شہر سے نکالنا

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰى كُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (صٓ:34)

اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھونگچی پر ایک بار سات دن تک پڑھے اور ہر روز پڑھ کر اس گھونگچی کو کنویں میں ڈالتا جائے انشاءاللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے۔ مگر اس عمل کو ناجائز جگہ پر ہرگز نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

پرانے سے پرانے مرض کا علاج

۱۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ (توبہ۔14)

۲۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس۔87)

۳۔ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل۔69)

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (بنی اسرائیل۔82)

۵۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ (الشعراء۔80)

۶۔ ''قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حم السجدۃ۔44)

ان آیات شفا کو جس مرض میں چاہے طشتری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے انشاءاللہ صحت ہو جائے گی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

آنکھوں کی بینائی تیز ہو جائے گی

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ (ق:22)

اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے انشاءاللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ جاتا رہے گا۔

اولاد کے لئے بہترین عمل ہے

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَo وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَo (الذاریات:48)

جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو انڈے جوش کرے اور پوست دور کر کے ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور دوسرے پر وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان قربت بھی کرتا جائے انشاءاللہ استقرار حمل ہوگا۔

بھوک ختم

حدیث میں ہے کہ جو شخص پوری سورہ واقعہ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

دردسر کے لئے

لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْھَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ (الواقعہ:19)

جس کو دردسر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

شہادت کا درجہ ملے

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
(الحشر:22)

اس اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعاءِ مغفرت کریں اور اس دن مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعاءِ مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

فراخی رزق کے لئے

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ
لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًاo (الطارق3)

فراخی رزق کے لئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے انشاءاللہ تنگدستی دور ہو جائیگی اور مہم آسان ہوگی۔

تمام حاجتیں پوری ہوں گی

ن اور جتنے مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتری میں کندہ کرا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی سے بسر ہوگی۔

احتلام سے محفوظ رہے

اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو احتلام سے محفوظ رہے گا۔

کشائش رزق

پوری سورۂ مزمل کشائش رزق کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یَا مُغْنِیْ پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح امداد فرمائیں گے۔

حفاظت

پوری سورۂ عَبَسَ وَتَوَلّٰی جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورہ کو پڑھ لے تو انشاءاللہ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں آسانی کے لئے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْo وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْo وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْo
وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْo (الانشقاق)

ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کے لئے بائیں ران میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی، مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہیے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت میں کمی نہ ہوگی

پوری سورہ القدر جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

عملیات

شیخ ادب الادب والفقہ حضرت مولانا اعزاز علی صاحبؒ

عطیہ جناب مولانا ریاست علی صاحب بجنوری

برائے حب

نقش

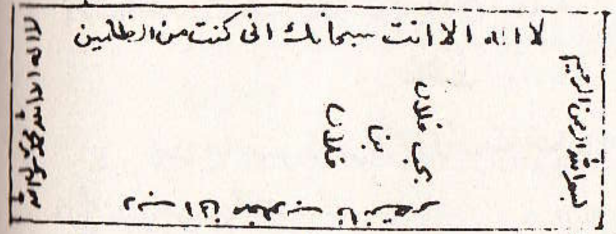
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
حب فلاں بن فلاں

نوچندی منگل کی پہلی ساعت میں لکھا جائے اور روئی میں پلیٹ کر طالب باندھ کر مطلوب کے پاس جائے۔

نوٹ: بحب فلاں بن فلاں کے بجائے طالب و مطلوب کے نام تحریر کیے جائیں۔

برائے گم شدہ چیز و شخص

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

کوری ٹھیکری پر یہ نقش لکھے اور دوسری طرف چیز یا شخص کا نام لکھے دو پتھروں کے درمیان کونڈے سے بند کر کے رکھ دے کامیابی ہوگی۔

ایک نایاب تعویذ (از بعض عارفین)

جو شخص اس نقش کو اپنے پاس موم جامہ کر کے رکھے اگر قتل و غارت گری ہو رہی ہوگی اور

وہاں سے گزرے گا تو کوئی دشمن انشاء اللہ تعالیٰ نظر اٹھا کر نہ دیکھے گا اور ہر مقصد میں اس کی برکت سے کامیابی ہوگی اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے مرد سیدھے بازو پر عورت الٹے بازو پر اور گلے میں ڈالے تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ مجرب المجرب ہے وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۶۱۱	۱۶۵۶۲۵	۱۶۵۶۲۱	۱۶۵۶۱۸
۱۶۵۶۲۲	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۱۲	۱۶۵۶۲۴
۱۶۵۶۱۶	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۲۷	۱۶۵۶۱۳
۱۶۵۶۲۶	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۲۰

ایک دعا

از حضرت شاہ کلیم اللہ دہلویؒ

برائے حل مشکلات

اندھیری رات میں دو رکعت نفل پڑھ کر بعد سلام یوں دعا کی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذَاالنُّوْنِ عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ دَعَاكَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَالِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِىْ وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا اسْتَجَبْتَ لِيُوْنُسَ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

اس دعا کی برکت سے انشاء اللہ ہر مصیبت و پریشانی دور ہو جائے گی اور الجھا ہوا کام

سہولت کے ساتھ پورا ہوگا۔

مجرب عملیات

از حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب خلف اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما قدس سرہ

از اعمال قرآنی

تعویذ برائے چیچک

اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کر دے۔

نقش

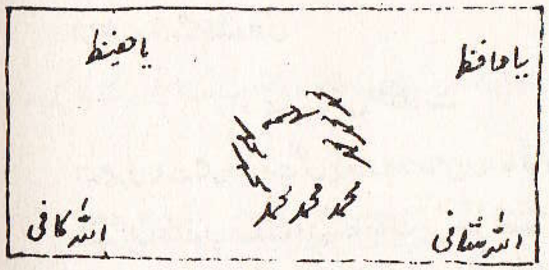

تعویذ برائے حفاظت از ہیضہ

اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دمڑی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے۔

الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء
ولد حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی
رضی اللہ عنہما از شر بلائے وبا نگہ دار
اللہ شافی اللہ شافی

تعویذ برائے حفاظت

اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اللہ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَ هُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ایک تیر بہدف نقش (از بعض عارفین)

جو شخص چاہے کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو تو اس کو چاہیے کہ انار کی لکڑی کے قلم سے گیارہ تعویذ لکھے اور کسی بھی نماز کے بعد ایک وقت معین کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں اگر دریا قریب نہ ہو تو کسی کنویں میں ڈالے۔ ان گولیوں کو ہر روز سورج چھپنے سے پہلے ڈال دے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

٦	۴۸	۱۸
۳٦	۲۴	۱۲
۳۰	یا باسِطُ	۴۲

عملیات

از حضرت شیخ محمد محدث تھانویؒ

برائے حصول مقصد

یہ دعا چالیس روز تک طلوع آفتاب کے وقت تین ہزار اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔ اتوار کے دن سے یہ عمل شروع کرے۔ "سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ وَّ

وَارِثَہ، وَرَازِقَہ، وَرَاحِمَہ، یَا سُبْحَانُ"

برائے ادائیگی قرض

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ العُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ۔

دس ہزار مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھے غیب سے امداد ہوگی کم از کم درجہ یہ ہے کہ روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔

حصول عزت کے لئے

یَاعَظِیْمُ ذَالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَزَالُ عِزُّہٗ، یَا عَظِیْمُ۔

سولہ روز تک روانہ ایک ہزار مرتبہ۔

ظالم کے پنجہ سے رہائی کے لئے

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ روزانہ ننانوے مرتبہ

حصول فراخی

پوری سورہ "نصر" یعنی اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ طلوع صبح صادق کے بعد چالیس مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا اور کثیر آمدنی ہوگی۔

برائے فراخی رزق

اول و آخر درود شریف اور درمیان میں پانچ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَہُ الْکِبْرِیَاۤءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

(الجاثیہ: 37-36)

نوٹ: یہ آیت سورہ جاثیہ کے آخر میں ہے۔

برائے ازالہ مرض

جو شخص مریض ہو اور اس کا مرض بڑھتا چلا جائے اور مرض کی تشخیص نہ ہو اس کو چاہیے کہ اول تازہ وضو کرے اور دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد "سورہ الکوثر" گیارہ مرتبہ پڑھے دو رکعت سے فارغ ہو کر اول سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر قل یا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ایک ہزار مرتبہ اور یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰت وَالْاَرْضِ ایک ہزار مرتبہ اور پھر آخر میں سو مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے اجرائے بول

اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے یہ لکھ کر گردن میں بندھوا دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (الاحقاف: 35)

برائے درد عرق النساء

یہ کلمات لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے جائیں۔

اَیَّتُھَا الْعِرْقُ النَّابِتُ فِی الْجَسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ اللّٰہ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔

برائے دفع چیچک

اگر مندرجہ ذیل آیت کا تعویذ گلے میں ہو تو چیچک ہرگز نہ نکلے۔ اگر نکل آئی ہو تو تعویذ کو دھو کر پلائے بفضلہٖ تعالیٰ شفا ہوگی۔

بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ ۝ (الانعام: 41)

برائے مقہوری اعداء

بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فیل سات مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ کو ظُلْمًا (طہ ۱۱۱) تک چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن چلا جائے گا۔

برائے حل مشکلات

سورہ قریش یعنی لایلف کو مداومت کے ساتھ روزانہ ستر بار پڑھے۔ انشاء اللہ مشکلات حل ہوں گی اور حل مشکلات کے لئے اسم ذات اللہ کو چار ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ رات کے وقت پڑھنا اکسیر ہے۔

عملیات

از مفتی دین محمد خان صاحب

دعائے کشائش رزق

جو شخص روزی سے تنگ ہو یا مقروض ہونے کی وجہ سے پریشان ہے ایسے شخص کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رو تنہائی میں بیٹھ آنکھیں بند کرے اور چار سو مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے اگر ناغہ ہو جائے تو دن میں قضا کرے اور مطلوب کے حاصل ہونے کے بعد ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ رزق سے بےفکر رہے گا۔ (مجرب ہے)

اَسْتَغْفِرُاللّٰہ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُو اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ مِنْ جَمِیْع جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہ

نسبت میں کامیابی کے لئے

جس شخص کی کنواری لڑکی ہو اور کوئی شخص اس کی نسبت کے لئے پیغام نہ دیتا ہو تو وہ (تازہ) وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر مذکورہ مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے سو مرتبہ ''یَـا لَـطِیْفُ'' پڑھے انشاء اللہ ایک ماہ میں مقصد پورا ہو جائے گا۔ (کم از کم ایک ماہ عمل جاری رکھے)

امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر کسی طالب علم کو نتیجہ امتحان کے بارے میں تشویش ہو تو وہ تین روز ایک نشست میں روزانہ باوضو قبلہ رو بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ یا حَسِیْبُ پڑھے انشاء اللہ نتیجہ حسب مراد نکلے گا۔

چور وغیرہ سے مکان کی حفاظت کے لئے

رات کو سوتے وقت یہ آیت پڑھ کر سو جائے اگر چور گھر میں داخل بھی ہو جائے گا تو مالی

نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ
لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًاo

مزمن امراض کے لئے

وہ دائم المرض شخص جس کی بیماری کسی طرح دور نہ ہوتی ہو یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے انشاء اللہ صحت نصیب ہوگی۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ
كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا o

حصول اولاد کے لئے

اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو تو اس عمل کو کرے ”حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ“ ابتدائی مہینہ میں چاند نکل آنے کے بعد نو دن تک نماز مغرب کے بعد پڑھے۔ ایک سیب اپنے سامنے رکھ لے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے پھر یہ سیب خاوند بیوی نصف نصف کھالیں اسی طرح نو دن تک نو سیب کھائیں اور دل میں یہ خیال جمایا جائے کہ (اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو) خدا اولاد دے (اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو) خدا زندہ رکھے۔ (بہت ہی مفید مجرب عمل ہے)

استخارہ صحیحہ

اس کے برابر شاید ہی کوئی استخارہ تیر بہدف ہو جو شخص اپنے کسی کام میں متردد ہو اور وہ اس کا انجام معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اچھا ہے یا برا اس کو چاہیے کہ بعد نماز عشاء تازہ وضو کر کے پاک بستر پر بیٹھے اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے۔ پھر دس بار سورہ فاتحہ اور گیارہ بار سورہ اخلاص اور آخر

میں تین بار درود شریف بھیج کر داہنی کروٹ قبلہ رو سو جائے انشاء اللہ خواب میں انجام معلوم ہو جائے گا۔ اگر تعبیر سمجھ میں نہ آئے تو کسی نیک اور سمجھدار شخص سے تعبیر معلوم کرے۔

ازالہ تفکرات کی دعا

روز و شب میں ایک سو ایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے۔

”يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ“

ازالہ نظر بد کے لئے

یہ آیت پڑھ کر بچے پر دم کی جائے یا زعفران سے لکھ کر گلے میں پہنائی جائے۔

وَمَا اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ o (یوسف:67)

متفرقات

ازحضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ

برائے کشائش ظاہری وباطنی

والدمرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یَا مُغْنِیْ مواظبت ہر روز گیارہ سو بار اور سورہ مزمل پڑھنے کی چالیس بار سو اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں۔

برائے درد دندان ودردسر وغیرہ

اور سنا میں نے والد مرشد سے فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس اپنے دانت کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اس کو ریاح ستاتی ہوں تو ایک تختی یا پڑی پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیل یا کھونٹی سے اس پر ابجد ھوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر زور سے داب اور ایک سورہ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی اپنی انگلی کو درد کے مقام پر زور سے رکھے رہے پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے اور نہیں تو کیل کو دوسرے حرف یعنی بے کی طرف منتقل کرے اور دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھے اور پوچھے پہلے بار کی طرح صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی فہو المراد اور نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کرے اور تین بار الحمد پڑھے اور اسی طرح ہر حرف پر کیل سے دباتا جائے اور سورہ فاتحہ کو ہر بار زیادہ پڑھتا جائے تو آخر حرف پر نہ پہنچے گا مگر کہ خدا اس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا۔

برائے دفع حاجت وردّ غائب وشفائے مریض

اور میں نے حضرت مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آئے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو جائے اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ سالم و غانم پھیر لائے اور کوئی تیرا بیمار ہو

سو تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو صحت بخشے تو سورہ فاتحہ کو اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھ۔

ف: مولانا نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو فاتحہ الکتاب کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور محموم یعنی تپ والے کے منہ پر چھینٹے مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے۔

برائے دفع گزیدنی سگ دیوانہ

اور میں نے سنا ان ہی حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًاo وَّاَكِيْدُ كَيْدًاo فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًاo (الطارق)

اور اس سے کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے دفع فاقہ

جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا۔ یہ عمل حدیث کے مطابق ہے۔ واللہ اعلم۔

بیدارشدن ازشب

اور میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت یہ دعا پڑھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کے کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کو جگائے اور جس وقت کا کہ ارادہ کرے تو حق تعالیٰ اس کو جگا دے گا اسی وقت۔

برائے خوف حاکم

اور میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اسے چاہیے یوں کہے کھیٰعص کُفِیْتُ و حمعسق حُمِیْتُ اور چاہیے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر لفظ کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے تلفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا جائے پھر دونوں کو کھول دے اس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے لفظ اول سے کہیعص اور ثانی سے حمعسق مراد ہے۔ یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور پھر جب ہا کہے یعنی دوسرا لفظ بولے تو دوسری انگلی بند کر لے اور یائے تحتانیہ کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچویں بند کر لے وعلی ہذا القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرے۔

مجرب عملیات

مولانا صوفی محمد عزیز الرحمٰن پانی پتی

نقش برائے قضائے حاجات

اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے تمام حاجات کے لئے مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۱۲۴۸۹۱	۱۸۲۰
۳۶	۱۲۲۴۹۳۰	۱۱۳
۱۱۳	یا باسِطُ اجب یا جبرائیل	۴۲۰

(اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ)

برائے ہر دکھ درد اور پریشانی

یہ نقش مبارک یا مالک کا ہے ہر دکھ درد اور پریشانی کو دور کرتا ہے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ کار آمد ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳	۲۶	۳۱
۲۸	۳۰	۳۲
۲۹	۳۴	۲۷

دکان کی ترقی کے لئے

اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو اور فائدہ کم ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش مبارک کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور ان ٹکڑوں کو گتوں پر الگ الگ چپکا کر دکان کے چاروں کونوں میں دری دغیرہ کے فرش کے نیچے سیدھے بحفاظت رکھے اس نقش کو پیر کے دن سورج نکلنے کے بعد تیسرے گھنٹہ اور جمعہ کو سورج نکلنے کے بعد پانچویں گھنٹہ میں لکھے کہ یہ سب ساعتیں مشتری کی ہوئی ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بکری خوب ہوگی اور نفع بھی خوب ہوگا۔

وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۲	۵۵۵	۵۶۰
۵۵۷	۵۵۹	۵۶۱
۵۵۸	۵۶۳	۵۵۶

ناف کے ٹل جانے کے لئے

اگر کسی کی ناف ٹل گئی ہو تو اس شکل کو کاغذ پر بنا کر موم جامہ کر کے کمر میں باندھے۔ اس

طرح کہ یہ شکل ناف کے اوپر رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناف اپنی جگہ پر آ جائے گی مجرب ہے۔ نقش یہ شکل ہے۔

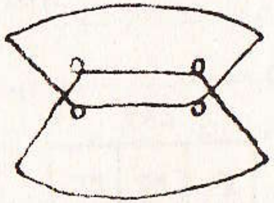

نقش..............

بواسیر کے لئے

جس شخص کو خونی اور بادی بواسیر کی شکایت ہو تو اس کو چاہیے کہ کسی بھی چاند کے مہینے کی ستائیس تاریخ کو اس نقش مکرم کو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کی ناف پر باندھے اور تین روز تک یہ اہتمام رکھے کہ تعویذ کسی وقت بھی ناف پر سے ہٹنے نہ پائے اور اگر اتفاق سے کسی وقت ناف پر سے ہٹ جائے تو اس کو فوراً ناف پر کر لے اور تین یوم کے بعد کسی خاص احتیاط کی ضرورت نہیں بلکہ کمر میں بندھا رہنے دے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کی شکایت جاتی رہے گی۔

۷۸۶

۵	۳۸	۳۵	۱۲
۳۶	۱۱	۶	۳۷
۱۰	۳۳	۴۰	۷
۳۹	۸	۹	۳۴

برائے آسیب

اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا دے اور بعد نماز مغرب یا عشاء کے کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر مغرب یا عشاء کے بعد روشن کر کے مریض کے سامنے رکھے پھر مریض اس کو برابر دیکھے جب ختم ہو جائے تو چراغ کو بحفاظت رکھے۔ پھر دوسرے دن اسی طرح روشن کرے۔ غرض سات دن یا نو یا گیارہ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائیگی۔

نقش یہ ہے

۳۴۱۴	۳۴۲۷	۳۴۲۴	۳۴۲۱
۳۴۲۵	۳۴۲۰	۳۴۱۵	۳۴۲۶
۳۴۱۹	۳۴۲۲	۳۴۲۹	۳۴۱۶
۳۴۲۸	۳۴۱۷	۳۴۱۸	۳۴۲۳

عمل برائے محبت

اول آخر دس بار درود شریف پڑھے اور درمیان اس کے اسم یَا بُدُّوحُ کو بیس تسبیح یعنی دو ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تابعدار ہو جائیگا۔ یہ عمل آزمودہ اور مجرب ہے۔

برائے ترقی رزق

یہ عمل ترقی رزق کے لئے مجرب ہے فجر کی نماز کے بعد ۴۵ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ (الحدید 3)

آدھے سر کا درد

اس نقش کو لکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر باندھے بفضلہٖ تعالیٰ دردسر جاتا رہے گا۔ یہ نقش اس طرف باندھا جائے گا جس طرف آدھے سر میں درد ہو گا۔

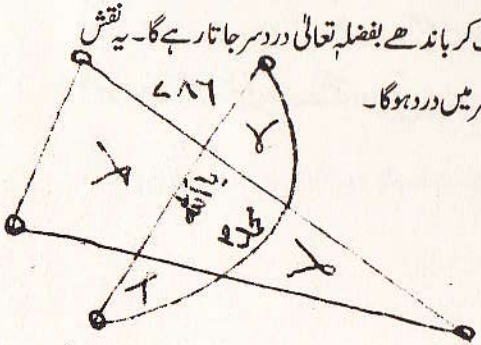

تعویذات وعملیات

پیرطریقت حضرت مولانا ظفر احمد قادری

تسخیر قلوب

جوشخص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کو چھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس عظمت وعزت ہوگی۔ کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جوشخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی ہی آفات ومصائب سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔

کشائش رزق

مُحَمَّدُ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَحۡمَدُ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ جوشخص بعد نماز جمعہ پاک صاف ہوکر پینتس مرتبہ یہ لکھ کر اپنے پاس لکھے خداتعالیٰ غیب سے اسے رزق عطا فرمائے گا۔ (۲) نماز چاشت کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوگی۔

السر یا معدے میں زخم

غذاؤں میں ملاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہوگیا ہے۔ سرخ مرچ، گرم مصالحہ تلی ہوئی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کے ساتھ روزانہ صبح شام اور رات پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوکر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہوجاتی ہے۔

نوٹ: دوران استعمال پرہیز لازم ہے۔

نقش یہ ہے۔

۵	۱۴	۱۶	۱	۲۱	۳۲	۱۷
۸	۶	۲	۲۶	۲۳	۱۸	۲۳
۱۰	۳	۷	۲۹	۱۹	۲۳	۲۲
۴	۱۵	۹	۲۰	۳۰	۲۷	۲۵
۱۳	۱۶	۱۱	۳۵	۳۴	۳۱	۲۸

درد دانت

جس کے دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو کاغذ کے ٹکڑے یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے انشاءاللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔

لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ وَّ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ (سورہ انعام۸)

برائے اولاد نرینہ

جس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو یہ دعا لکھ کر دھوکر حاملہ کو پلائے انشاءاللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ لاء الاوس وَاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ مُّحِیۡطٌ۔
حَیۡثُ یَکُوۡنُ بِالۡحَقِّ د ہ فا ہ ح ص د

کیڑوں سے حفاظت

اگر وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ پوری سورت پڑھ کر غلہ وغیرہ پر دم کر دیا جائے تو وہ غلہ کیڑوں سے محفوظ رہے گا۔

حاکم اور ظالم کی شر سے حفاظت

اگر کسی سے حاکم یا کوئی ظالم سخت خفا ہو تو اس کے سامنے جاتے وقت کثرت سے یہ وظیہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ انکے شر سے محفوظ رہے گا۔

اَلرَّءُوْفُ الْحَلِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

اولاد کا فرماں بردار ہونا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت کی ایک تسبیح یعنی ایک سو مرتبہ پڑھ لے ورنہ کم از کم یہ پچیس مرتبہ ضرور پڑھے۔ آیت یہ ہے:۔

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (سورہ الاحقاف ۱۵)

جریان کے لئے

بعد نماز مغرب سورہ فاطر پوست اسبغول پر دم کر کے مسلسل اکیس روز تک استعمال کرایا جائے۔

(۲) بعد نماز عصر اول اور آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کے لئے بہت مفید ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ (تحریم)

خارش

ایک شخص کو خارش ہو گیا وہ سیدنا حضرت علیؓ کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بیماری کا عرض کیا تو انہوں نے فرمایا کہ روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پیو بفضلہٖ تعالیٰ اس عمل سے وہ اچھا ہو گیا۔

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ○ (المومنون ۔ ۱۸)

---

(۲) سیدنا حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صبح و شام سات سات مرتبہ سورہ قدر پانی پر دم کر کے پلانا خارش کے لئے بہت مفید ہے۔

بے خوابی

سوتے وقت گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ لینے سے نیند خوب آئیگی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (الاحزاب ۵۶)

یرقان کی بیماری کے لئے

(۱) جسے یرقان ہو گیا ہو اس کو چاہیے کہ وہ لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ لکھ کر گلے میں ڈال لے۔ انشاءاللہ العزیز یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

(۲) ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا یرقان کے لیے بہت مفید ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (سورہ الصف ۱)

درد بازو کے لئے

داہنے بازو میں درد ہو تو تین بار یہ آیت پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کیا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ (سورہ الحاقہ ۲۵)

جن کے بائیں بازو میں درد ہو اسے یہ آیت لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ○ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (سورہ الواقعہ ۲۷، ۲۸)

زبان میں لکنت

مغز بادام پر ایک سو ایک بار یہ آیت دم کر کے کھلانا لکنت کے واسطے بہت مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ o وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ o وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ o یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ o (طٰہٰ ۲۵ تا ۲۷)

بہراپن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجوع رہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے نتیجہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے۔ بہت کم سنتا ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے اس کے لئے راسُ السَّمَعَ الْمَرَامُ۔ رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھ کر تعویذ کی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپا جائے پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیں اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھیں۔

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

آیات شفاء ہر طرح کی بیماری کے لئے

چینی کی طشتری پر سورۃ الحمد اور یہ آیتیں لکھ کر روزمرہ بیمار کو پلایا کریں۔ بہت ہی تاثیر کی چیز ہے آیتیں یہ ہیں۔

۱۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ (توبہ۔14)

۲۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس۔87)

۳۔ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل۔69)

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (بنی اسرائیل۔82)

۵۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ (الشعراء۔80)

۶۔ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ (حم السجدۃ۔44)

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتلے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم وبیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے۔ جس کو بیماری کا نام دیا جا سکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشکی ہوتی ہے۔ یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبودار غیر خالص تیل، سر دھونے میں صابن کا ااستعمال کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ اَلْکَرِیْمُ الْعَاصُ وَالْمفَانَاتُ الْفَامُ سو مرتبہ پڑھ کر اپنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سر دھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سر دھوئیں۔ اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

تمام مشکلات کے حل کے لئے

تمام مشکلات کے حل کے لئے اسم یَـــا لَـــطِیْفُ بعد نماز عشاء گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور پھر دعا کریں۔

جو بچہ کسی طرح نہ چلتا ہو

اگر یہ نقش لکھ کر اور کسی خوشبو کی دھونی دے کر اس بچے کے گلے میں ڈال دیں تو انشاء اللہ چلنے لگے اسی طرح اگر سفر میں جائے تو اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ تھکان نہ ہوگی۔

ال	م	ت	بن
۴۰۱	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۳۹۸۰	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۵۷	۳۹۹

گائے بھینس کو آٹے کا پیڑا کر کے کھلائیں

لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِہٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ○ (النحل) وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ○ (القلم) اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ کَرْھًا وَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ○ (ال عمران) سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ○ (الزخرف)

جس حاملہ کے بچہ نہ پیدا ہوتا ہو

یہ آیات اور دعا اور نقش سکوری پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ پیدائش فوراً ہو گی۔

وہ دعا آیات اور نقش یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے الْعَظِیْمُ تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّھَارٍ۔

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

حسب پسند شادی کے لئے

تعویذ لکھنے کا طریقہ:۔ مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنا لیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جس پر نمبر (۱) ڈالا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پری کریں۔ اسی طرح ترتیب سے آٹھوں کھانے لکھ لیں۔ اس کے نیچے محبّ کا نام (یعنی جو شادی کرنا چاہتا ہے) اور اس کے نام کے بعد اَلْحُبُّ (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہو) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ
(۷)	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ
(۶)	اَلصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۴)	لَهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اَللّٰهُ	اَلصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
		كُفُوًا	اَحَدٌ	

لقوہ کے لئے

جس شخص کو لقوہ ہو گیا ہو اسے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ (بقرہ 144)

نزلہ و زکام

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ (الکہف۔۱)

کالی کھانسی، کھانسی

اگر کسی کو کھانسی ہو گئی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (سورہ ص:20)

دردِ دل

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا جائے کہ تعویذ دل پر لٹکا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ درد جلد ختم ہو جائے گا۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ (النحل69)

دل کا دھڑکنا

اگر کسی کا دل میں درد ہو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح سے لٹکائے کہ تعویذ ہمیشہ دل پر ہی پڑا رہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے

نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورۃ المائدہ کی آیت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (المائدہ90)

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ چالیس روز کے عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ہیضہ اور وبائی امراض کے وقت

جو منام میں تعلیم کی گئی ایسے امراض کے زمانہ میں جو چیز کھائی پی جائے اس پر تین بار سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھ کر دم کر کے کھائیں پئیں اور اگر مریض کے لئے پانی پر تین بار دم کر کے پلایا جائے تو مبتلا تک کو شفا ہو گی۔

دیوانے کے لئے

دیوانے پر سورہ فاتحہ کر تین دن تک صبح وشام پڑھے۔ جب الحمد تمام کرے تو اپنا تھوک جمع کر کے دیوانہ پر تھوکے۔

تھکن دور کرنے کے لئے

جب کسی کو کام سے تھکن ہو یعنی کام سے تھک جائے یا قوت کا زیادہ ہونا چاہیے تو اپنے سونے کے وقت اول اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار اور پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اور پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار پڑھے۔ (حصن حصین وظفر جلیل؛ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس عمل کو مجرب فرمایا ہے)۔

☆☆☆

مایوس خاندانی مشکلات
کا پُرتاثیر روحانی علاج

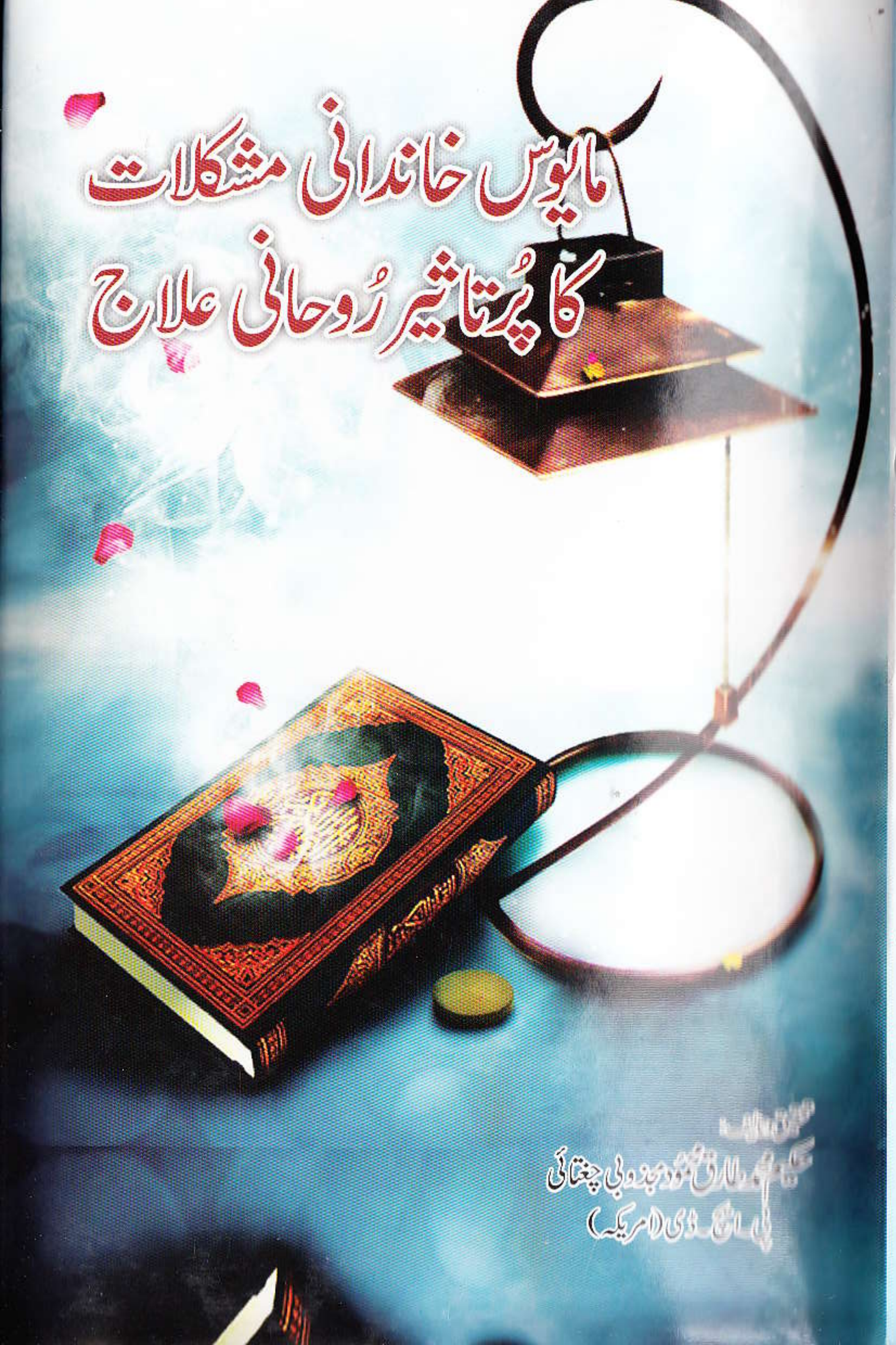

مصنف و مؤلف
حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
پی ایچ۔ ڈی (امریکہ)

مایوس خاندانی مشکلات کا پُرتاثیر روحانی علاج

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

ندامت کے آنسو

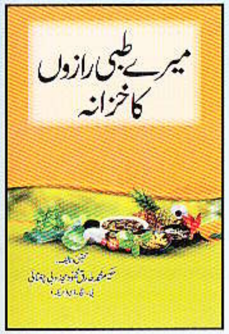
میرے طبی رازوں کا خزانہ

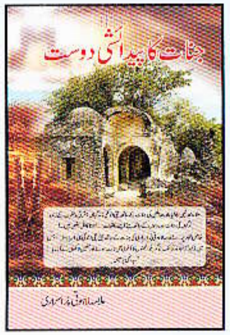
جنات کا پیدائشی دوست

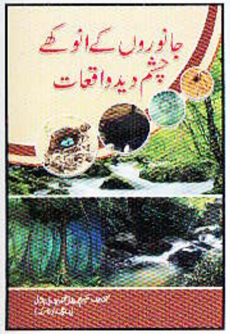
جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات

خطباتِ عبقری

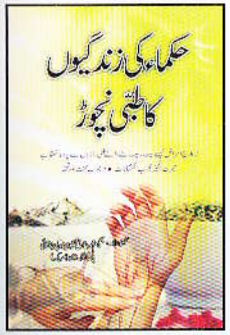
حکماء کی زندگیوں کا طبی نچوڑ

دفتر ماہنامہ ”عبقری“

78/3 مرکز روحانیت و امن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37552384, 042-37597605
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org

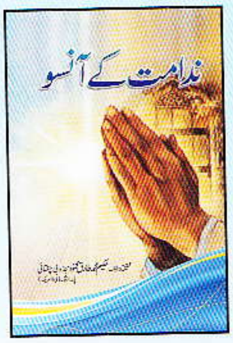
ندامت کے آنسو

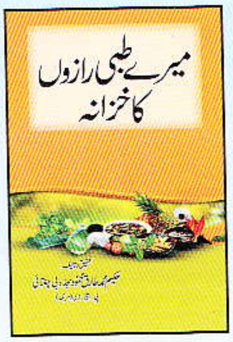
میرے طبی رازوں کا خزانہ

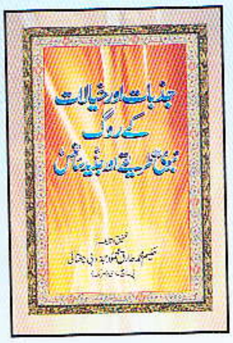
جذبات اور خیالات کے روگ
نبوی طریقے اور جدید سائنس

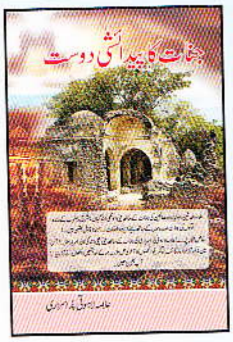
جنات کا پیدائشی دوست

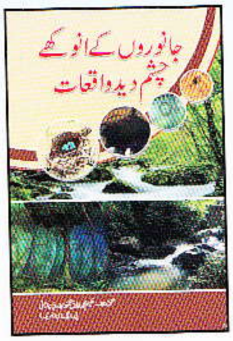
جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات

افحسبتم
اور اذان کے کرشمات

خطباتِ عبقری

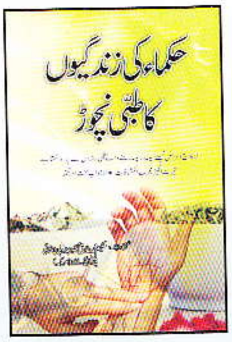
حکماء کی زندگیوں کا طبی نچوڑ

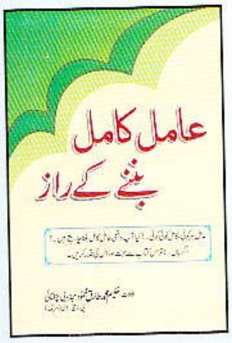
عامل کامل بننے کے راز

ISBN
9789696260745

دفتر ماہنامہ ”عبقری“

78/3 مرکز روحانیت وامن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37552384, 042-37597605
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org